The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

PINDAR

Web: www.pindar.in

Vol.53 No.250 پٹنہ، اتوار ۱۳/ ستمبر ۲۰۲۶ء، ۳۰/ ربیع الاوّل ۱۴۴۸ھ — ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی — PATNA, SUNDAY 13.09.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00

ایتھوپیا کے وزیر اعظم سے مودی کی ملاقات

نئی دہلی، 12 ستمبر (یو این آئی): وزیرِ اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو یہاں ایتھوپیا کے وزیرِ اعظم ڈاکٹر ابی احمد علی کے ساتھ دوطرفہ مذاکرات کیے اور دفاع و سلامتی سمیت مختلف شعبوں میں پیش رفت کا جائزہ لیا۔ برکس سربراہ اجلاس کے موقع پر شروع ہونے والی دو روزہ کانفرنس سے الگ منعقدہ اس ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے پر گفتگو کی۔ دونوں فریقوں نے اقتصادی تعاون، دفاع و سلامتی کی شراکت داری اور صلاحیت سازی جیسے اہم شعبوں میں ہوئی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔

بن لادن سے متعلق CIA کی خفیہ دستاویزات جاری

واشنگٹن، 12 ستمبر (یو این آئی): امریکی سینٹرل انٹیلی جنس ایجنسی (CIA) نے 11 ستمبر 2001 کے حملوں کی 25ویں برسی کے موقع پر صدر کو دی جانے والی درجنوں بریفنگ دستاویزات کو خفیہ قرار سے ہٹا کر جاری کیا ہے۔ ان دستاویزات میں تقریباً 3,000 افراد کی جان لینے والے ہائی جیکنگ حملوں سے قبل بن لادن کی نقل و حرکت اور اس کے حمایتی نیٹ ورک پر سکیورٹی تجزیہ کاروں کی نظر، امریکی اہداف کے خلاف ممکنہ خطرات سے متعلق خدشات، نیز امریکہ اور دیگر ممالک میں اس کے نیٹ ورک اور اس کی کارروائیوں کی مالی معاونت سے متعلق حکام کی معلومات کی تفصیلات شامل ہیں۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت

دہشت گردوں کو پناہ دینے والوں کے خلاف مل کر کارروائی کرنے کی ضرورت پر زور۔ برکس سربراہی اجلاس میں مشترکہ اعلامیہ جاری

نئی دہلی، 12 ستمبر (ایجنسی) روس اور چین سمیت برکس ممالک نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی ہے۔ ان ممالک نے کہا ہے کہ دہشت گردوں کو پناہ دینے والوں کے خلاف مل کر کارروائی کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی دہشت گردوں کو پہنچنے والی فنڈنگ روکنے اور انہیں محفوظ ٹھکانہ دینے والوں کے خلاف کارروائی کرنے پر بھی رضامندی ظاہر کی گئی۔ برکس سربراہی اجلاس میں جاری کیے گئے نئی دہلی اعلامیہ میں دہشت گردی کو کسی مذہب، ملک یا برادری سے جوڑنے کی مخالفت کی گئی اور دہشت گرد، اس کی فنڈنگ اور دہشت گردوں کو پناہ دینے والوں کے خلاف مل کر کارروائی کرنے پر زور دیا گیا۔ برکس سربراہ اجلاس میں جاری نئی دہلی اعلامیے میں کہا گیا ہے، ہم بین الاقوامی قوانین کے برخلاف یکطرفہ جابرانہ اقدامات کی مذمت کرتے ہیں۔ ہم دوبارہ کہتے ہیں کہ ایسے اقدامات، جن میں یکطرفہ اقتصادی پابندیاں اور بالواسطہ پابندیاں بھی شامل ہیں، انسانی حقوق پر برا اثر ڈالتی ہیں۔ برکس نے اس طرح کے غیر قانونی اقدامات کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا جو بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے منشور کے اصولوں اور مقاصد کو کمزور کرتے ہیں۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ برکس ممالک ایسے جابرانہ اقدامات کی مخالفت کرنے کے اپنے عزم کو دہراتے ہیں۔ اعلامیے میں کسی ملک کا نام نہیں لیا گیا ہے، لیکن واضح ہے کہ بات امریکہ اور دیگر مغربی ممالک کی جانب سے روس کے خلاف عائد کی گئی پابندیوں اور روس سے تیل کی خرید جاری رکھنے کے لیے ہندوستان اور دیگر ممالک پر امریکہ میں عائد کیے گئے بڑے درآمدی محصولات کے حوالے سے کہی گئی ہے۔ روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے بھی جمعہ کو برکس کاروباری فورم میں اپنے مغربی حریفوں کی جانب سے تجارت میں غیر منصفانہ طریقے اختیار کرنے، یکطرفہ پابندیاں اور بالواسطہ پابندیاں عائد کرنے کا معاملہ اٹھایا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ روس کے خلاف 30 ہزار سے زیادہ پابندیاں عائد کی گئی ہیں، جو دنیا کے دیگر تمام ممالک کے خلاف عائد کی گئی مجموعی پابندیوں سے دوگنی ہیں۔ ہندوستان کی صدارت میں ہفتہ کے روز یہاں منعقدہ 18 ویں برکس سربراہ اجلاس میں رکن ممالک کی جانب سے منظور کیے گئے دہلی اعلامیے میں زور دے کر کہا گیا ہے کہ عالمی غذائی پیداوار میں برکس ممالک فیصلہ کن کردار ادا کرتے ہیں۔ غذائی تحفظ میں استحکام لانے، اناج کی قیمتوں میں شدید اتار چڑھاؤ کو کنٹرول کرنے اور کھاد جیسی ضروری زرعی شے کی کمی سے اچانک پیدا ہونے والے سپلائی بحران کے اثرات کو کم کرنے کے لیے یہ فورم ایک اہم قدم ثابت ہوگا۔ (باقی صفحہ 11 پر)

برکس کو عالمی حکمرانی کا ایجنڈا طے کرنا چاہیے

سلامتی کونسل سمیت عالمی اداروں میں اصلاحات ضروری: نریندر مودی

نئی دہلی، 12 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان نے برکس ممالک سے اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل میں اصلاحات پر جلد فیصلہ کرنے سمیت عالمی اداروں کے فیصلے کے عمل میں ترقی پذیر ممالک کی مساوی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے کام کرنے کی پرزور اپیل کرتے ہوئے سمندری راستوں پر بڑھتے خطرات کے مدنظر جہاز رانوں کی سکیورٹی کے لیے ہنگامی امدادی نیٹ ورک بنانے کا اعادہ کیا ہے۔ ہندوستان کا کہنا ہے کہ برکس سربراہ اجلاس کا پیغام واضح ہونا چاہیے کہ اگر مستقبل مشترکہ ہے تو اس کی تعمیر کا حق بھی مشترکہ ہونا چاہیے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز یہاں ہندوستان کی میزبانی میں 18 ویں برکس سربراہ اجلاس کی پہلی مکمل میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے اپنے ابتدائی بیان میں کہا کہ عالمی تنظیموں میں فیصلے کا عمل پیرامڈ کی طرح ہے جہاں چوٹی پر بیٹھے چند ممالک ہی فیصلے میں شامل ہوتے ہیں۔ انہوں نے اس نظام کو ایسے پلیٹ فارم کی شکل دینے کی اپیل کی (باقی صفحہ 11 پر)

اگلا برکس سربراہ اجلاس چین میں

نئی دہلی، 12 ستمبر (یو این آئی): چین اگلے سال برکس کی صدارت سنبھالے گا اور 19 ویں برکس سربراہ اجلاس کی میزبانی کرے گا۔ ہندوستان کی میزبانی میں یہاں جاری 18 ویں برکس سربراہ اجلاس میں ہفتہ کے روز منظور کیے گئے نئی دہلی اعلامیے میں کہا گیا، "ہم 2026ء میں ہندوستان کی برکس صدارت کی تعریف کرتے ہیں اور نئی دہلی شہر میں 18 ویں برکس سربراہ اجلاس کے انعقاد کے لیے حکومتِ ہند اور وہاں کے عوام کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہم 2027ء میں چین کی برکس صدارت اور 19 ویں برکس سربراہ اجلاس کے انعقاد کے لیے چین کو مکمل حمایت دیتے ہیں۔"

برکس کی دو دہائی مکمل، یادگاری ڈاک ٹکٹ جاری

نئی دہلی، 12 ستمبر (یو این آئی): ہندوستان، برازیل، روس اور چین کے ساتھ 2006ء میں شروع ہوئے برکس تعاون کی دو دہائیاں مکمل ہونے کے موقع پر ہفتہ کے روز یہاں 18 ویں برکس سربراہ اجلاس کے موقع پر دو یادگاری ڈاک ٹکٹ جاری کیے گئے۔ یادگاری ڈاک ٹکٹوں پر برکس: تعاون کی دو دہائیاں، 2026-2006 درج ہے۔ یہ ٹکٹ ہندوستان کی 2026ء کی برکس صدارت کی (باقی صفحہ 11 پر)

صدر جمہوریہ سے ایران کے صدر کی ملاقات

نئی دہلی، 12 ستمبر (یو این آئی): ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے آج راشٹرپتی بھون میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے ملاقات کی اور دونوں رہنماؤں نے ہندوستان۔ایران کے طویل عرصے سے چلے آ رہے دوستانہ تعلقات پر بات چیت کی۔ راشٹرپتی بھون کی اطلاع کے مطابق ہندوستان کے اپنے پہلے دورے پر آئے مسعود پزشکیان کا استقبال کرتے ہوئے محترمہ دروپدی مرمو نے ہندوستان کی برکس صدارت کے دوران ایران سے ملنے والے تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ دونوں رہنماؤں نے دونوں ممالک کے درمیان قریبی ثقافتی اور عوامی سطح کے تعلقات پر بات چیت کی۔ محترمہ دروپدی مرمو نے خطے میں مستقل امن کی کوششوں کے تئیں ہندوستان کے عزم کو دہراتے ہوئے تنازعات کا حل بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے کیے جانے کا اعادہ کیا۔

حافظ سعید کے خلاف دوسرا غیر ضمانتی وارنٹ NIA کو حاصل

جموں، 12 ستمبر (یو این آئی): ہندستان کے سب سے زیادہ مطلوب دہشت گرد اور لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کے بانی حافظ سعید کے خلاف دوسرا غیر ضمانتی وارنٹ (این بی ڈبلیو) حاصل کرتے ہوئے قومی جانچ ایجنسی (این آئی اے) نے جموں کی ایک خصوصی عدالت کو بتایا کہ وہ پاکستان میں ہے۔ یہ غیر ضمانتی وارنٹ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سرگرم دہشت گرد گروہوں کو ہتھیار، فنڈز اور ہدایات دینے سے جڑے ایک دہشت گردی کے معاملے میں دو ماہ کے اندر حاصل کیا گیا۔ عدالت قومی جانچ ایجنسی (این آئی اے) کی جانب سے دائر اس درخواست پر سماعت کر رہی تھی جس میں بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 75 کے تحت ایل ای ٹی کے بانی اور اعلان کردہ دہشت گرد حافظ سعید کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ درخواست میں پنجاب (پاکستان) کے سرگودھا کے رہنے والے سعید کو سرینگر کے بیرونی علاقے پنڈاچ میں جانچ کے دوران محمد نقیب بھٹ کی گرفتاری سے جڑے معاملے میں "فرار ملزم" بتایا گیا۔ بٹ پورہ کے رہنے والے بھٹ کے پاس سے چین کا بنا گرینیڈ اور 15 فعال کارتوس برآمد کیے گئے تھے۔ اس پر زکورہ پولیس اسٹیشن میں متعلقہ دفعات کے تحت معاملہ درج کیا گیا تھا۔ (باقی صفحہ 11 پر)

غزہ میں اسرائیلی حملے جاری، 10 فلسطینی جاں بحق

غزہ، 12 ستمبر (یو این آئی) غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی حملوں کا سلسلہ جاری رہنے کے دوران گزشتہ 48 گھنٹوں میں مزید 10 فلسطینی جاں بحق اور 56 زخمی ہو گئے، جس کے بعد 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی جارحیت میں غزہ میں ہلاکتوں کی مجموعی تعداد 73,783 ہو گئی ہے۔ فلسطینی وزارت صحت نے ہفتہ کو بتایا کہ گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں (باقی صفحہ 11 پر)

عوامی خدمت اور عوامی فلاح حکومت کی اوّلین ترجیح

"سیوا سنکلپ ابھیان" 17 ستمبر سے 17 اکتوبر تک چلایا جائے گا: سمراٹ چودھری

پٹنہ، 12 ستمبر (پی این ایس) وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی صدارت میں آج یہاں "سمواد" میں 17 ستمبر سے 17 اکتوبر تک منعقد ہونے والے "سیوا سنکلپ ابھیان" اور بہار میں 17 ستمبر سے 31 مارچ 2027 تک چلائے جانے والے "سیوا سنکلپ و کایا کلپ ابھیان" کی تیاریوں کے سلسلے میں جائزہ میٹنگ ہوئی۔ جائزہ کے دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوامی خدمات اور عوامی فلاح حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ "سیوا میرا یوگ دان" کے تحت صفائی، ترقی اور خوبصورتی کے پروگرام میں ہر اسمبلی حلقے میں کم از کم دو مقامات پر بڑے پیمانے پر عوامی شراکت داری کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ "سیوا سنکلپ ابھیان" 13 موضوعات پر مبنی ہے اور اس کے تحت کئی اہم پروگرام منعقد کیے جانے ہیں۔ تمام وزراء اور افسران ان پروگراموں کی خصوصی طور پر تیاری کریں۔ "آشیرواد کا دیا" پروگرام کے ذریعے وزیر اعظم محترم جناب نریندر مودی کے ذریعہ کیے گئے ترقیاتی کاموں اور چلائی گئی عوامی فلاحی اسکیموں کی معلومات عام لوگوں تک پہنچائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے دورِ کار میں بہار میں تقریباً 50 لاکھ لوگوں کو (باقی صفحہ 11 پر)

اسسٹنٹ پروفیسر کی تقرری کے مرحلے میں اصلاح کیلئے کمیٹی کی تشکیل

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان): ریاست کے چانسلر و گورنر سید عطا حسنین نے یونیورسٹیوں میں اسسٹنٹ پروفیسروں کی تقرری کے مرحلہ میں مبینہ گڑبڑی کی شکایتوں پر سخت نوٹس لی ہے اور اس معاملے کو کافی سنجیدگی سے لیتے ہوئے تقرری مرحلہ میں اصلاح کیلئے اعلیٰ سطح کی ایک کمیٹی تشکیل کر دی ہے جس میں سبکدوش آئی اے ایس امرجیت سنہا اور سنجئے کمار، پدم شری پروفیسر ایچ سی ورما اور ڈاکٹر پی کے رائے شامل کئے گئے ہیں۔ گورنر سکریٹریٹ میں ایڈیشنل سکریٹری (یونیورسٹی) سنجئے کمار مذکورہ کمیٹی کے ممبر سکریٹری ہوں گے۔ یہ کمیٹی ریاست کی یونیورسٹیوں میں اسسٹنٹ پروفیسروں کی تقرری کے موجودہ نظام کا جائزہ لے گی اور اس میں ضروری اصلاحات کے سلسلے میں مشورہ دے گی۔ آل انڈیا پی ایچ ڈی ہولڈرس اینڈ ریسرچ ایسوسی ایشن کی جانب سے بھوک ہڑتال کر رہے طلبا اور ریاست کے گورنر و چانسلر سید عطا حسنین کے درمیان 24 اگست 2026 کو ہوئے معاہدے کے تحت یہ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ اسسٹنٹ پروفیسروں کی تقرری سے متعلق کئی اہم پہلوؤں کا اس کمیٹی کے ذریعہ جائزہ لیا جائے گا جن میں عمر کی حد، تعلیمی اہلیت و صلاحیت، امتحان وانٹرویو کا طریقہ، الگ الگ پیمانوں (پیرامیٹرس) کو دی گئی اہمیت، گیسٹ لکچررس سے متعلق معاملے اور دیگر اہم امور شامل ہیں۔ یہ کمیٹی نتائج اور اہل سفارشات سمیت اپنی رپورٹ نوٹیفکیشن جاری ہونے کی تاریخ سے 90 دنوں کے اندر بہار لوک بھون کو سونپے گی۔ اس کے بعد چانسلر و گورنر کے ذریعہ رپورٹ کا مطالعہ کیا جائے گا اور سفارش کی بنیاد پر اگلی کارروائی کی جائے گی۔

ربیع الثانی کا چاند نظر نہیں آیا، 11 ویں شریف 24 ستمبر کو

پٹنہ، 12 ستمبر (پی این ایس) پٹنہ سمیت ملک کے کسی حصے میں بھی آج ربیع الثانی کا چاند نظر نہیں آیا اور نہ کہیں سے اب تک چاند ہونے کی کوئی مصدقہ اطلاع ملی ہے۔ اس لیے 30 کی رویت کا اعتبار کرتے ہوئے 14 ستمبر 2026 سوموار کو ربیع الثانی کی پہلی تاریخ اور 24 ستمبر جمعرات کے روز گیارہویں شریف ہوگی۔ یہ اعلان مرکزی مجلس رویت ہلال خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف سے مولانا محمد منہاج الدین مجیبی، مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ کے صدر مفتی الحاج مفتی محمد حسن رضا نوری، قاضیٔ شریعت مرکزی دارالقضا امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ و جھارکھنڈ مولانا مفتی محمد انظار عالم قاسمی، خانقاہ حضرت دیوان شاہ ارزانی کے (باقی صفحہ 11 پر)

17 ستمبر کو جنتر منتر پر مسلم پرسنل لا بورڈ کا مظاہرہ

نئی دہلی، 12 ستمبر (یو این آئی) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے ملک میں کمزور طبقے، اقلیتوں اور بالخصوص مسلمانوں کی جان و مال، عزت و آبرو پر حملے اور مظالم کے خلاف 17 ستمبر بروز جمعرات کو جنتر منتر پر ایک بڑے مظاہرے کا اعلان کیا ہے جس میں لوگوں سے شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ ملک کے کمزور طبقات، اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کو حاشیہ پر دھکیلنے، مسلمانوں کی جان و مال و عزت و آبرو پر حملے، نفرت انگیز تقاریر، اشتعال انگیز نعرے، مساجد و مدارس کا غیر قانونی انہدام، وقف اراضی سے کھلواڑ، یونیفارم سول کا جبری نفاذ اور وندے ماترم کے لزوم کے خلاف جنتر منتر پر 17 ستمبر کو دو بجے دن عظیم الشان مظاہرہ کیا جائے گا۔

آج غروب آفتاب: 5.56 — کل طلوع آفتاب: 5.35

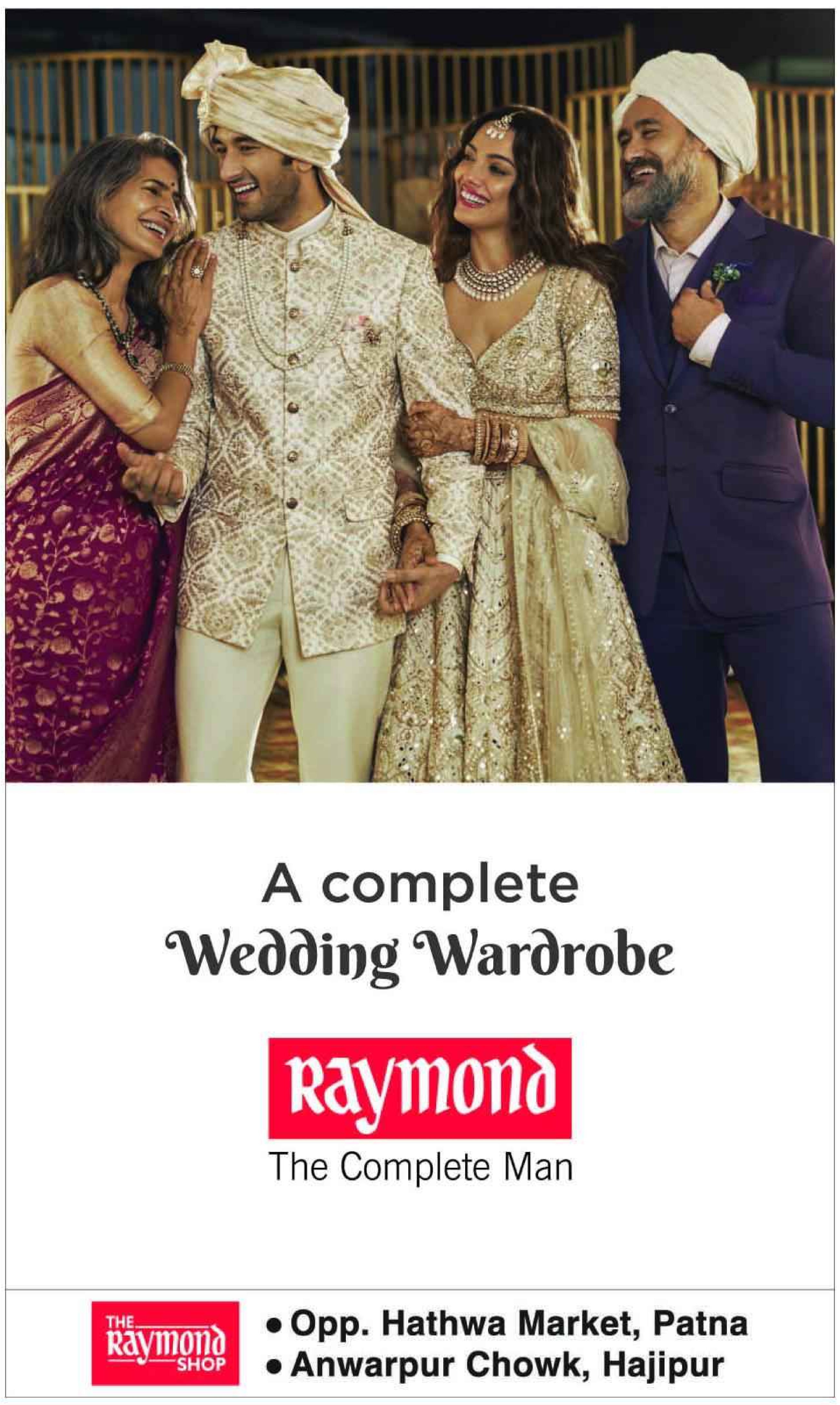

ملاوٹ اور ناقص غذائی اشیا کے خلاف بڑی کارروائی، ایکسپائرڈ دودھ پنیر اور ملاوٹی اشیا تلف

پٹنہ 12 ستمبر (پی این ایس) ریاست میں عوام کو محفوظ اور معیاری غذائی اشیا فراہم کرانے کے مقصد سے محکمہ صحت کے شعبہ غذائی تحفظ نے ملاوٹ اور غیر معیاری خوردنی اشیا کے خلاف کارروائی تیز کر دی ہے۔ محکمہ صحت کے سکریٹری کم غذائی تحفظ کمشنر کی ہدایت پر ریاست بھر میں غذائی اشیا فروخت کرنے والے مراکز کی جانچ، چھاپہ ماری، نمونے لینے اور انہیں تجربہ گاہ میں جانچ کے لیے بھیجنے کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی سلسلے میں حاجی پور، دربھنگہ اور پٹنہ اضلاع میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے زائد المیعاد، خراب اور ملاوٹ والی اشیا کو تلف کرایا گیا۔

پٹنہ کے فتوحہ علاقے میں دودھ کے نمونوں میں فارملین کی موجودگی پائے جانے کے بعد تقریباً 126 لیٹر دودھ تلف کرایا گیا۔ اس کے علاوہ پٹنہ شہر میں واقع سنتوش سویٹس اور اس کی اشیا بنانے والی اکائی کا بھی معائنہ کیا گیا اور صفائی وحفظان صحت کے معیار کو برقرار رکھنے کی سخت ہدایت دی گئی۔ ویشالی ضلع کے حاجی پور اسٹیشن روڈ پر غذائی تحفظ کی ٹیم نے ملاوٹی پنیر کے خلاف کارروائی کی۔ اس دوران ایک دکان سے 14 کلوگرام پنیر ضبط کیا گیا، جس میں نشاستہ کی ملاوٹ پائی گئی۔ اسی طرح شری گنیش پنیر ہاؤس سے 58 کلوگرام پنیر ضبط کیا گیا، جس میں بھی نشاستہ کی ملاوٹ سامنے آئی۔ اسے بھی تلف کرا دیا گیا۔

اس کے علاوہ پنیر کے نمونے تجربہ گاہ میں جانچ کے لیے بھیجے گئے ہیں۔ جانچ رپورٹ موصول ہونے کے بعد ضابطے کے مطابق مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ دربھنگہ ضلع میں واقع ایک آٹا اور چوکر کے ساتھ سپر مارکیٹ کا معائنہ غذائی تحفظ افسر نے کیا۔ جانچ کے دوران 21 لیٹر زائد المیعاد سوڈا اور 18 کلوگرام خراب پنیر پایا گیا۔ غذائی تحفظ کے اصولوں کے مطابق فوری کارروائی کرتے ہوئے دونوں اشیا کو موقع پر ہی تلف کر دیا گیا۔ جانچ کے دوران غذائی اشیا کے نمونے لیے گئے، انہیں تجربہ گاہ بھیجا گیا ہے۔ رپورٹ کی بنیاد پر آئندہ قانونی کارروائی کی جائے گی۔ پٹنہ ضلع کے سبال پور فتوحہ علاقے میں بھی غذائی تحفظ کی ٹیم نے کارروائی کی۔ مقررہ افسر اور جانچ ٹیم نے ایک ڈیری میں دودھ اور پنیر کی جانچ کی گئی۔ دودھ کے نمونے میں فارملین کی موجودگی پائی گئی، جس کے بعد تقریباً 126 لیٹر دودھ تلف کرایا گیا۔ ضروری نمونے بھی حاصل کیے گئے ہیں اور جانچ کے نتائج کی بنیاد پر ضابطے کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ایک فوڈ سپلیمنٹ تیار کرنے والے ادارے کا معائنہ اور چھاپہ ماری کی گئی۔ اس کارروائی میں غذائی تحفظ محکمہ، ادویات کنٹرولر اور پولیس کے افسران شامل تھے۔ معائنے کے دوران غذائی تکمیلی اشیا کے علاوہ کوئی دوسری دوا یا غیر قانونی اشیا نہیں پایا گیا۔ ادارے کے مالک نے غذائی تکمیلی اشیا کی تیاری کے لیے متعلقہ غذائی مصنوعات کی تیاری کا اجازت نامہ موجود ہونے کی اطلاع دی ہے۔ دستاویزات اور جانچ رپورٹ کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ محکمہ صحت کے سکریٹری کم غذائی تحفظ کمشنر نے کہا ہے کہ غذائی اشیا کے معیار اور عوام کی صحت کے ساتھ کسی بھی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے غذائی کاروبار سے وابستہ افراد کو ہدایت دی کہ عوام کو صرف محفوظ، معیاری اور مقررہ ضوابط کے مطابق غذائی اشیا فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ زائد المیعاد، خراب، ملاوٹی یا غیر محفوظ غذائی اشیا کا ذخیرہ، استعمال یا فروخت کسی بھی صورت میں قابل قبول نہیں ہے۔ واضح ہو کہ فارملین ایک کیمیائی مادہ ہے، جو بنیادی طور پر نمونوں کو محفوظ رکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ انسانی جسم میں اس کے استعمال سے سنگین بیماریوں کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔ اسی وجہ سے غذائی اشیا میں اس کی موجودگی کو صحت عامہ کے لیے تشویش کا باعث سمجھا جاتا ہے۔

سالانہ عرس کے موقع پر حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی ولی ازلی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار اقدس پر چادر پوشی

پٹنہ سٹی 12 ستمبر (ذوالقرنین) تاج العارفین، سلطان المحققین، شیخ المشائخ حضرت مخدوم عالم سیدنا شاہ حسن علی ولی ازلی قدس سرہ العزیز خواجہ کلاں نیم گھاٹ پٹنہ سیٹی کے تین روزہ سالانہ عرس مبارک کے اس بابرکت موقع پر حضرت مخدوم عالم سیدنا شاہ حسن علی ولی ازلی رحمتہ اللہ علیہ کے مزار اقدس پر چادر پوشی گل اندازی عطر پاشی کی گئی، اس سے قبل قدیم روایت کے مطابق بعد نماز عشاء نماز حضرت سید شاہ شبیر علی حسنی صاحب قبلہ کی سرپرستی میں چادر شریف خانقاہ کے احاطہ سے نکلا، کثیر تعداد میں مریدین، متوسلین، معتقدین، اور عقیدت مندوں اپنے اپنے سروں چادر لئے آستانہ کے لئے روانہ ہوئے، اس کے بعد درگاہ شریف کے کشادہ ہال میں قل شریف کا اہتمام ہوا، اور خانقاہ منعمیہ حسنیہ کے سجادہ نشیں حضرت سید شاہ شبیر علی حسنی صاحب قبلہ نے خصوصی دعا فرمائی، جس میں انہوں نے عالم اسلام، اور ملک میں امن و امان، ریاست میں بھائی چارہ کی خصوصی دعا فرمائی، بعدہ محل سماع کی مجلس منعقد ہوئی جس میں پھلواری شریف پٹنہ کے قوالوں کے علاوہ دیگر مقامات کے قوالوں نے بارگاہ اولیاء میں صوفیانہ کلام پیش کر کے حاضرین کے قلوب کو منور کیا، اس پرمسرت موقع پر لنگر عام کے وسیع انتظامات کئے گئے تھے جس سے مریدین، متوسلین، زائرین، اور تمام عقیدت مندوں نے فیض حاصل کیا، اس موقع پر صوبہ بہار کی عظیم خانقاہوں کے سجدگان اور ان کے نمائندہ حضرات نے شرکت کی اور اس عرس مبارک کی رونق کو دوبالا کیا، اس کی اطلاع سید شاہ شبر علی حسنی صاحب قبلہ نے دی ہے،

گنپتی گیسٹ ہاؤس میں جسم فروشی کے اڈے کا انکشاف، چار لڑکیاں اور ایک نوجوان گرفتار

پٹنہ، 12 ستمبر (پی این ایس) پٹنہ کے راجیونگر تھانہ علاقے کے گھوڑ دوڑ میں پولیس اور ایس ایس پی سیل کی ایس آئی یو ٹیم نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے مبینہ جسم فروشی کے اڈے کا پردہ فاش کرنے کا دعوی کیا ہے۔ پولیس نے گھوڑ دوڑ واقع گنپتی گیسٹ ہاؤس میں اچانک چھاپہ مار کر مختلف کمروں سے چار نوجوان لڑکیوں اور ایک نوجوان کو حراست میں لیا۔ کارروائی کے دوران بڑی تعداد میں قابل اعتراض اشیا بھی برآمد کی گئیں۔ پولیس کی کارروائی کی بھنک ملتے ہی گیسٹ ہاؤس کا مالک اور کچھ ملازمین پچھلے دروازے سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس سے موصولہ اطلاع کے مطابق گھوڑ دوڑ میں واقع جی پلس چار منزلہ گنپتی گیسٹ ہاؤس میں گزشتہ تقریباً چھ ماہ سے مشتبہ سرگرمیاں جاری رہنے کی شکایات موصول ہو رہی تھیں۔ شکایات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے پٹنہ پولیس اور ایس آئی یو کی ٹیم گزشتہ دو ماہ سے گیسٹ ہاؤس کی سرگرمیوں پر نظر رکھ رہی تھی۔ پولیس مبینہ طور پر متعلقہ افراد کو رنگے ہاتھ پکڑنے کے لیے موقع کی تلاش میں تھی۔ ہفتہ کے روز پولیس کو پختہ اطلاع ملی کہ گیسٹ ہاؤس کے مختلف کمروں میں کچھ نوجوان لڑکے اور لڑکیاں موجود ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم نے پوری عمارت کا محاصرہ کیا اور اچانک چھاپہ مار کارروائی شروع کر دی۔ پولیس اہلکاروں نے گیسٹ ہاؤس کی گراؤنڈ فلور سے لے کر چوتھی منزل تک تفصیلی تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران مختلف کمروں سے چار نوجوان لڑکیاں اور ایک نوجوان مشتبہ حالت میں پائے گئے، جنہیں پولیس نے اپنی تحویل میں لے لیا۔ تاہم پولیس کارروائی کی اطلاع ملتے ہی گیسٹ ہاؤس کا مالک، کچھ ملازمین اور وہاں موجود چند دیگر نوجوان پچھلے راستے سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے موقع سے برآمد ہونے والی قابل اعتراض اشیا کو ضبط کر کے سیل کر دیا ہے۔ حراست میں لیے گئے نوجوان اور چاروں لڑکیوں کو راجیونگر تھانہ لے جایا گیا، جہاں خاتون پولیس اہلکاروں کی موجودگی میں ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق پوچھ گچھ کے ذریعے یہ معلوم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ گیسٹ ہاؤس میں مبینہ غیر قانونی سرگرمیاں کب سے جاری تھیں اور اس پورے معاملے کے تار کہاں کہاں تک پھیلے ہوئے ہیں۔ پولیس اس بات کی بھی تحقیقات کر رہی ہے کہ گیسٹ ہاؤس میں آنے والے افراد کا رابطہ کن لوگوں سے تھا اور اس سرگرمی میں گیسٹ ہاؤس کے مالک اور ملازمین کا کیا کردار تھا۔ پولیس کے مطابق فرار گیسٹ ہاؤس مالک اور ملازمین کی شناخت کر لی گئی ہے اور ان کی گرفتاری کے لیے ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپہ ماری کی جا رہی ہے۔ پولیس نے گیسٹ ہاؤس سے برآمد سامان اور دیگر شواہد کو تفتیش کا حصہ بنالیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ حراست میں لیے گئے افراد سے پوچھ گچھ اور دستیاب شواہد کی بنیاد پر معاملے میں مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ فی الحال پولیس پورے معاملے کی چھان بین میں مصروف ہے اور فرار افراد کی گرفتاری کے لیے کارروائی جاری ہے۔

ملٹری چھاؤنی آٹو اسٹینڈ کے قریب سے نابالغ کی لاش برآمد

دانا پور، 12 ستمبر (اجیت کمار) پٹنہ 12 ستمبر: دانا پور تھانہ علاقے میں ملٹری چھاؤنی آٹو اسٹینڈ کے قریب واقع ایک پل کے نیچے مشتبہ حالت میں ایک کم سن نوجوان کی لاوارث حالت میں لاش برآمد ہونے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ راہگیروں اور مقامی لوگوں نے جب پل کے قریب لاش پڑی دیکھی تو فوری طور پر مقامی پولیس کو اطلاع دی۔ لاش کی خبر پھیلتے ہی بڑی تعداد میں لوگ موقع پر جمع ہو گئے اور علاقے میں طرح طرح کی چہ میگوئیاں شروع ہو گئیں۔ اطلاع ملتے ہی دانا پور تھانہ کی پولیس فوری موقع پر پہنچی اور موقع واردات کا جائزہ لیا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ ضروری قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے دانا پور ضلع اسپتال بھیج دیا گیا۔ پولیس نے جائے وقوعہ کا معائنہ کرنے کے ساتھ آس پاس کے لوگوں اور عینی شاہدین سے بھی پوچھ گچھ شروع کر دی ہے، تاکہ نوجوان کی موت کے اصل سبب کا پتہ لگایا جا سکے۔ پولیس کے مطابق متوفی کے جسم پر صرف بول بم رنگ یعنی زعفرانی یا گیروا رنگ کی بنیان موجود تھی۔ لباس اور حلیے کی بنیاد پر پولیس نے آس پاس کے تھانوں میں درج گمشدگی کی رپورٹوں سے معلومات کا موازنہ شروع کیا۔ جانچ کے دوران لاپتہ افراد سے متعلق اطلاعات کی چھان بین کے بعد نوجوان کی شناخت شاہ پور تھانہ علاقے کے شانتی نگر کے رہنے والے بنٹی کمار کے طور پر ہوئی۔ شناخت ہونے کے فوراً بعد پولیس نے متوفی کے اہل خانہ کو واقعہ کی اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر اہل خانہ میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ پولیس اب متوفی کے اہل خانہ سے بھی معلومات حاصل کر رہی ہے تاکہ اس کی نقل وحرکت اور گزشتہ کچھ دنوں کے حالات کے بارے میں جانکاری حاصل کی جا سکے۔ ابتدائی تحقیقات اور دستیاب معلومات کی بنیاد پر پولیس کا کہنا ہے کہ بنٹی کمار نشے کا عادی تھا۔ تاہم پولیس ابھی اس نتیجے پر نہیں پہنچی ہے کہ نوجوان کی موت زیادہ نشہ کرنے کی وجہ سے ہوئی، کسی حادثے میں ہوئی یا اس کے پیچھے کوئی مجرمانہ سازش کارفرما ہے۔ پولیس مختلف پہلوؤں سے معاملے کی گہرائی سے تفتیش کر رہی ہے۔ جائے وقوعہ سے شواہد جمع کرنے کے ساتھ آس پاس نصب ممکنہ نگرانی کیمروں کی ریکارڈنگ بھی جانچنے کی کوشش کی جا رہی ہے، تاکہ نوجوان کے وہاں پہنچنے کے حالات کا پتہ چل سکے۔ پولیس حکام کے مطابق پوسٹ مارٹم رپورٹ سامنے آنے کے بعد موت کی اصل وجہ واضح ہونے کی امید ہے۔ اس کے علاوہ متوفی کے اہل خانہ کے بیانات اور دیگر شواہد کی بنیاد پر آئندہ قانونی کارروائی کی جائے گی۔ فی الحال پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج کر معاملے کی تفتیش جاری رکھی ہے۔

حافظہ آسیہ انور کے تکمیل حفظ کے موقع پر دعائیہ مجلس کا انعقاد

پٹنہ سیٹی 12 ستمبر (ذوالقرنین) مدرسہ اسلامیہ انجمن مفید الاسلام لودی کٹرہ پٹنہ سیٹی کے انچارج پرنسپل مولانا محمد راغب حسین صاحب قبلہ نے اطلاع دی ہے کہ بتاریخ 13 ستمبر 2026 بروز اتوار بوقت 11 بجے دن مدرسہ اسلامیہ انجمن مفید الاسلام ہذا میں حافظہ آسیہ انور بنت محمد انور خان پٹنہ سیٹی کے تکمیل حفظ قرآن کریم کی مناسبت سے ایک دعائیہ مجلس کا اہتمام کیا گیا ہے، جنہوں نے کم عرصے میں مدرسہ ہذا میں اپنے استاذ محترم سے تکمیل حفظ قرآن کریم کرنے کا شرف حاصل کیا ہے آپ تمام حضرات خصوصی طور پر اہل پٹنہ سیٹی کے معزز حضرات سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ اس دعائیہ مجلس کی تقریب میں تشریف لا کر حافظہ موصوفہ کی حوصلہ افزائی فرمائیں اور نیک تمناؤں اور دعاؤں سے نوازیں،

روٹری کلب آف پٹنہ سیٹی نے 81 پرنسپل اور ڈائریکٹر کو اعزاز سے نوازا

پٹنہ سیٹی 12 ستمبر (ذوالقرنین) روٹری کلب آف پٹنہ سٹی کے زیر اہتمام ہوٹل چانکیہ کے دربار ہال میں ایک عظیم الشان "شیپنگ فیوچر ایوارڈ کم فنانشل لٹریسی" تقریب کا انعقاد کیا، پٹنہ کے مختلف نامور اسکولوں اور تعلیمی اداروں کے 81 پرنسپلوں اور ڈائریکٹروں کو تعلیم کے میدان میں ان کی نمایاں خدمات کے لیے اعزاز سے نوازا گیا، پروگرام کا آغاز وندے ماترم اور قومی ترانے سے ہوا، جس کے بعد تقریب کا باقاعدہ افتتاح مہمانوں نے چراغاں کر کے کیا، مہمان خصوصی، گنے کی صنعت کے معزز وزیر، بہار حکومت، سنجے پاسوان نے کہا کہ تعلیم صرف ڈگری حاصل کرنے کا ایک ذریعہ نہیں ہے، بلکہ معاشرے اور قوم کے مستقبل کو سنوارنے کا سب سے طاقتور ذریعہ ہے، انہوں نے کہا کہ طلباء کو معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ مالی آگاہی اور عملی زندگی کی مہارتیں فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، تعلیم کے شعبے کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے سابق ڈی جی پی مسٹر آلوک راج نے کہا کہ معاشرے کی تعمیر میں اساتذہ اور تعلیمی اداروں کا کردار اہم ہے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایک تعلیم یافتہ اور باخبر نوجوان ہی ایک مضبوط اور ذمہ دار معاشرے کی بنیاد رکھ سکتا ہے، روٹری اسٹنٹ ڈسٹرکٹ صدر اور سویرا کینسر ہسپتال کے سی ایم ڈی مسٹر وی پی۔ سنگھ نے مالی خواندگی کو موجودہ دور کی ایک اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ مالیاتی فیصلوں کی صحیح سمجھ ہر فرد کی زندگی کو زیادہ محفوظ اور خود انحصار بنا سکتی ہے، انہوں نے ابتدائی عمر سے ہی طلباء میں مالیاتی بیداری پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا، پی ڈی جی بندو سنگھ نے روٹری کلب کی سماجی وابستگی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ روٹری کا مقصد معاشرے میں مثبت اور دیرپا تبدیلی لانا ہے، تعلیم اور مالیاتی بیداری جیسے مسائل پر مسلسل کام اس سمت میں ایک اہم قدم ہے، پی پی اننت اروڑہ نے کہا کہ آج کے تعلیمی نظام میں طلباء کو تعلیمی علم کے ساتھ ساتھ زندگی کے حقیقی چیلنجوں کے لیے تیار کرنا ضروری ہے، مالی سمجھ بوجھ انہیں مستقبل میں بہتر اور ذمہ دارانہ فیصلے کرنے کے قابل بناتی ہے، تقریب کی صدارت کرتے ہوئے روٹری کلب آف پٹنہ سٹی کے صدر پنج کشور سنگھ نے تمام پرنسپل اور ڈائریکٹرز کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں کے سربراہ نہ صرف طلباء کو تعلیم دیتے ہیں بلکہ آنے والی نسلوں کی شخصیت، سوچ اور مستقبل کی تشکیل بھی کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ "شیپنگ دی فیوچر ایوارڈ" روٹری کی جانب سے ایسے تعلیمی رہنماؤں کے لیے احترام اور شکریہ ادا کرنے کی کوشش ہے، انہوں نے کہا کہ تعلیم اور مالی خواندگی دونوں ہی کسی بھی نوجوان کے روشن مستقبل کی مضبوط بنیادیں ہیں، روٹری کلب آف پٹنہ سٹی مستقبل کی تعمیر کے ایسے پروگراموں کو مسلسل فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے، پٹنہ کے کل 81 باوقار اسکولوں اور تعلیمی اداروں کے پرنسپل اور ڈائریکٹرز، جن میں سینٹ زیویئرز، ایس جے ڈومینیکن، ایس آر سریتا، سی جے میری وارڈ کنڈرگارٹن، رنجن جوزف انفینٹ جیسس، سرو ودیا انفینٹ اکیڈمی، ڈی پی ایس ایسٹ، ایجولیٹک اسکول، نیو ایرا پبلک اسکول، لیٹرا پبلک اسکول، جی ڈی پبلک اسکول، مہندرا پبلک اسکول، بی ڈی پبلک اسکول اور مہاراشٹر شامل تھے، تقریب میں موجود۔ پروگرام میں اننت اروڑہ، کرشن کمار یادو، رامیت کمار سنگھ، روچی اروڑہ، خزانچی جگن ناتھ کمار، منیش سنگھ، کاوی سینی، سچن شرما، اوشا دیوی شرما، شوبھا سنگھ، روٹیرین اوشا دیوی شرما، شوبھا شرما، ریچا سنگھ، سونیا سنگھ، انشو گوتم، وشال، پون کمار، شیو مہتا، نشانت کمار، اور سچن سنگھ سمیت بڑی تعداد میں روٹرین اور معززین نے شرکت کی، پروگرام کی نظامت محترمہ ریچا سنگھ اور شوبھا شرما نے کی، تقریب کے اختتام پر کرشن کمار یادو نے تمام مہمانوں، پرنسپلز، ڈائریکٹرز، اور موجود ممبران کا شکریہ ادا کیا، روٹری کلب آف پٹنہ سٹی کی طرف سے منعقدہ اس تقریب نے تعلیمی شعبے کے لیڈروں کو اعزاز سے نوازا اور معاشرے میں مالی خواندگی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کا ایک اہم پیغام بھی دیا،

پرکاش اتسو کے موقع پر سجا خصوصی دیوان

پٹنہ سیٹی، 12 ستمبر (آرہ فاطمہ) گائے گھاٹ واقع بڑی سنگت گردوارہ میں شری گرو گرنتھ صاحب کے 422 ویں پرکاش پرو کے موقع پر خصوصی دیوان سجایا گیا۔ اس موقع پر کتھا واچک گیانی دلجیت سنگھ نے کتھا کی، جبکہ امرتسر دربار صاحب کے راگی پرمندر سنگھ مجیٹھا اور تخت صاحب کے راگی بھائی جوگندر سنگھ اور بھائی نوندر سنگھ نے شبد کیرتن پیش کر کے سنگت کو نہال کیا۔ خصوصی دیوان کا اختتام حکم نامہ اور شستر درشن کے ساتھ ہوا۔ عالمی برادری اور بھائی چارے کے لیے تخت صاحب کے جتھیدار گیانی بلدیپ سنگھ اور ایڈیشنل چیف گرنتھی گیانی دلیپ سنگھ نے ارداس اور حکم نامہ کیا۔ اس سے قبل گزشتہ دو دنوں سے گرنتھی کرپال سنگھ کی نگرانی میں جاری شری گرو گرنتھ صاحب کے اکھنڈ پاٹھ کی تکمیل ہوئی، جس کے بعد خصوصی دیوان سجایا گیا۔ خصوصی دیوان میں انتظامی کمیٹی کے عہدیداران کے علاوہ سپرنٹنڈنٹ دلجیت سنگھ، منتظم دلیپ سنگھ پٹیل، مہا کانت رائے، پپیندر سنگھ، تیجندر سنگھ بنٹی، بلبیر سنگھ، دیا سنگھ اور ستنام بگا سمیت سکھ سنگت نے شرکت کر کے عقیدت پیش کی۔ اس کے بعد گرو کا لنگر بھی چلایا گیا۔ دوسری جانب تخت صاحب میں چوتھے گرو رام داس جی کے جیوتی جوت پرو کے موقع پر شری گرو گرنتھ صاحب کا اکھنڈ پاٹھ رکھا گیا ہے، جس کی تکمیل پیر کے روز ہوگی۔ وہیں پانچویں گرو ارجن دیو جی مہاراج کے گرو تا گدی دیوس کے سلسلے میں جاری اکھنڈ پاٹھ دوسرے روز بھی جاری رہا، جس کی تکمیل اتوار کو ہوگی۔

گھر میں لگی آگ، لاکھوں کی املاک خاکستر

پٹنہ سیٹی، 12 ستمبر (آرہ فاطمہ) خواجہ کلاں تھانہ علاقہ کے جیریا تامولن کی گلی واقع ایک مکان میں آگ لگنے سے لاکھوں روپے کی املاک جل کر خاکستر ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ایک درجن یونٹ موقع پر پہنچیں اور کافی مشقت کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جا رہی ہے۔ متاثرہ راجیش کمار نے بتایا کہ آتش زدگی کے واقعہ میں گھریلو سامان، فرنیچر اور کاسمیٹکس کا سامان جل کر تباہ ہوگیا۔ پٹنہ سٹی فائر بریگیڈ کے فائر آفیسر اجے کمار شرما نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی چھ بڑی یونٹ، دو ایم ٹی یونٹ اور بائیک یونٹ کو موقع پر بھیجا گیا۔ ٹیم نے کافی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا۔ انہوں نے بتایا کہ گلی انتہائی تنگ ہونے کی وجہ سے آگ بجھانے میں فائر بریگیڈ اہلکاروں کو کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ اچانک مکان سے دھواں نکلنے لگا اور دیکھتے ہی دیکھتے آگ کی لپٹیں اٹھنے لگیں۔ لوگوں نے اپنی سطح پر آگ پر قابو پانے کی کوشش کی لیکن آگ نہ بجھنے پر مقامی تھانہ اور پٹنہ سٹی فائر بریگیڈ کو اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور آگ پر قابو پالیا۔

خان سر پر طالبات کے استحصال کا سابق ساتھی نے لگایا الزام، تحفظ کا مطالبہ

پٹنہ، 12 ستمبر (پی این ایس) پٹنہ کے معروف استاد فیصل خان عرف خان سر ایک نئے اور سنگین تنازع میں گھر گئے ہیں۔ ان کے سابق ساتھی اور کوچنگ ادارے کے منتظم نکھل کمار نے خان سر پر کوچنگ میں زیر تعلیم طالبات کے جسمانی اور ذہنی استحصال جیسے انتہائی سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ معاملہ اس وقت مزید شدت اختیار کر گیا جب ادارے میں زیر تعلیم طالبہ حسنارا خاتون نے اس موضوع کو نمایاں طور پر اٹھایا۔ اس کے بعد مزید متاثرہ طالبات کے بھی سامنے آنے کی بات کہی جا رہی ہے۔ نکھل کوچنگ کے ڈائریکٹر نکھل کمار نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے دعوی کیا کہ ابتدائی دنوں میں جب خان سر ان کے ادارے میں تدریس سے وابستہ تھے، اسی وقت سے وہ کئی لڑکیوں کے استحصال میں ملوث رہے ہیں۔ نکھل کمار کا الزام ہے کہ جب انہوں نے معاملے کی حقیقت کو ذرائع ابلاغ اور سماج کے سامنے لانے کی کوشش کی تو خان سر کی جانب سے انہیں خاموش کرانے کے لیے لاکھوں روپے کی پیشکش کی گئی اور انہیں خریدنے کی کوشش کی گئی۔ نکھل کمار نے مزید الزام عائد کیا کہ جب انہوں نے کسی بھی پیشکش کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تو اب ان کی نگرانی اور نقل وحرکت پر نظر رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور انہیں مسلسل ذہنی دباؤ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تاہم ان الزامات کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ اپنی جان کو لاحق خطرے کا حوالہ دیتے ہوئے نکھل کمار نے پٹنہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سے رابطہ کر کے تحفظ فراہم کرنے کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے پولیس انتظامیہ کو پورے معاملے سے آگاہ کرتے ہوئے دعوی کیا کہ ان کے پاس خان سر کے خلاف مبینہ طور پر متاثرہ نصف درجن سے زائد لڑکیوں کے رابطے اور ٹھوس شواہد موجود ہیں۔ نکھل کمار نے یہ بھی دعوی کیا کہ خان سر کی جو نرم مزاج اور فلاحی شخصیت عوام کے سامنے پیش کی جاتی ہے، وہ محض ایک ظاہری شبیہ ہے اور ان کا مبینہ اصل چہرہ جلد عوام کے سامنے آجائے گا۔ تاہم ان دعوؤں کے سلسلے میں بھی فی الحال پولیس کی جانب سے کسی حتمی نتیجے کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ دوسری جانب ان انتہائی سنگین الزامات کے سامنے آنے کے بعد پٹنہ کے تعلیمی اور انتظامی حلقوں میں بھی ہلچل پیدا ہوگئی ہے۔ پولیس معاملے کی حساسیت کے پیش نظر مختلف پہلوؤں سے تحقیقات میں مصروف بتائی جاتی ہے۔ پولیس کی جانب سے شکایت اور دستیاب شواہد کی بنیاد پر الزامات کی حقیقت جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ادھر خان سر یا ان کی قانونی ٹیم کی جانب سے ان الزامات پر تاحال کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ پولیس تحقیقات اور متعلقہ فریقین کے بیانات کے بعد ہی معاملے کی اصل حقیقت واضح ہو سکے گی۔ فی الحال پورا معاملہ الزامات اور دعوؤں کی سطح پر ہے اور کسی بھی فریق کے خلاف الزامات ثابت نہیں ہوئے ہیں۔

غیر قانونی سم باکس کے ذریعے ملک گیر سائبر فراڈ کا انکشاف، ایئرٹیل ڈسٹری بیوٹر گرفتار

ویشالی، 12 ستمبر (پی این ایس) مرکزی تفتیشی بیورو نے غیر قانونی سم باکس کے ذریعے ملک بھر میں سائبر دھوکہ دہی کو انجام دینے والے ایک بڑے گروہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے بہار کے ویشالی ضلع کے مہوا سے ایئرٹیل کے ایک علاقائی تقسیم کار کو گرفتار کیا ہے۔ الزام ہے کہ گرفتار شخص جعلی طریقے سے بڑی تعداد میں سم کارڈ جاری کر کے انہیں غیر قانونی سم باکس چلانے والوں تک پہنچاتا تھا۔ اس معاملے میں سی بی آئی نے بہار کے ویشالی اور اڈیشہ کے جگت سنگھ پور اضلاع میں مجموعی طور پر 10 مقامات پر چھاپہ ماری کی، جہاں سے موبائل فون، لیپ ٹاپ، سم کارڈ اور دیگر متعدد ڈیجیٹل آلات برآمد کیے گئے ہیں۔ اس پورے معاملے کی تفتیش بہار کے سپول ضلع میں گزشتہ سال سامنے آنے والے ایک غیر قانونی سم باکس نیٹ ورک سے شروع ہوئی تھی۔ بعد ازاں ریاستی حکومت کی سفارش پر معاملے کی تفتیش سی بی آئی کے حوالے کر دی گئی۔ تفتیش کے دوران ایک مکان سے 1300 سے زائد سم کارڈ برآمد ہوئے تھے، جنہیں غیر قانونی سم باکس چلانے کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔ سی بی آئی کی جانب سے کیے گئے اعداد وشمار کے تجزیے میں یہ بات سامنے آئی کہ اس نیٹ ورک کا تعلق ملک بھر میں ڈیجیٹل گرفتاری جیسے سنگین سائبر جرائم کے کم از کم 73 معاملات سے تھا۔ تفتیشی ایجنسی کے مطابق سم باکس کے ذریعے انٹرنیٹ اور ٹیلی مواصلاتی نظام کا غلط استعمال کرتے ہوئے سائبر جرائم کو انجام دینے کے لیے جعلی شناخت اور غیر قانونی طور پر حاصل کیے گئے سم کارڈ استعمال کیے جا رہے تھے۔ تفتیش کے دوران یہ بھی انکشاف ہوا کہ برآمد کیے گئے 1300 سے زائد سم کارڈوں میں 700 سے زیادہ سم کارڈ بہار کے ویشالی ضلع کے مہوا علاقے میں موجود ایئرٹیل کے ایک تقسیم کار کی جانب سے جاری کیے گئے تھے۔ الزام ہے کہ مذکورہ ملزم نے ایک درجن سے زائد فروخت مراکز کے اندراجی کوائف کا غلط استعمال کرتے ہوئے جعلی طریقے سے سم کارڈ جاری کیے۔ تفتیش کے دوران کئی عام شہریوں نے بھی شکایت کی کہ ان کی اطلاع یا اجازت کے بغیر ان کے نام پر سم کارڈ جاری کر دیئے گئے۔ اس مقصد کے لیے مبینہ طور پر جعلی برقی شناختی تصدیق کرائی گئی یا مختلف کاموں کے لیے جمع کیے گئے حیاتیاتی شناختی اعداد وشمار کا غیر مجاز استعمال کیا گیا۔ سی بی آئی اب اس پورے نیٹ ورک سے وابستہ دیگر افراد اور اداروں کے کردار کی بھی جانچ کر رہی ہے۔ مرکزی تفتیشی بیورو نے اس معاملے میں بھارتیہ نیائے سنہتا، اطلاعاتی ٹیکنالوجی قانون اور ٹیلی مواصلات قانون 2022 کی ان دفعات کے تحت کارروائی شروع کی ہے جو دھوکہ دہی، جعل سازی، شناخت کی چوری اور جبراً رقم وصول کرنے جیسے جرائم سے متعلق ہیں۔ سی بی آئی نے عوام کو خبردار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نظام میں ڈیجیٹل گرفتاری نام کی کوئی قانونی کارروائی یا انتظام موجود نہیں ہے۔

شمال مشرقی ریلوے

پریس نوٹیفکیشن نمبر: 16/2026

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈویژنل ریل منیجر (کمرشیل) شمال مشرقی ریلوے، وارانسی ڈویژن کے ذریعہ ڈویژن کے کل 26 اسٹیشنوں پر ایک اسٹیشن ایک پروڈکٹ (OSOP) منصوبہ کے تحت مقامی پروڈکٹ کے اسٹال/ٹرالی کیلئے ڈیولپمنٹ کمشنر دستکاری/دستکاری یا ریاستی اور مرکزی حکومت کے ذریعہ جاری کاریگر/بنکر آئی ڈی کارڈ ہولڈرس یا ٹرائی فیڈ کے ساتھ رجسٹرڈ مائکرو قبائلی کاریگر، بنکر دستکار یا رجسٹرڈ خود امدادی گروپ یا سماج کے حاشیہ پر یا سماج کے کمزور طبقہ کے تحت آنے والے لوگوں سے درخواست طلب کیا جاتا ہے۔ اس لئے سبھی خواہشمند لوگ اپنے رجسٹرڈ کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ درخواست فارم متعلق اسٹیشن ماسٹر/اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ کے پاس جمع کر سکتے ہیں۔ اسٹیشنوں کی فہرست: (1) چھپرہ جنکشن (2) چھپرہ کچہری، (3) سیوان جنکشن (4) ایکما، (5) میروا، (6) تھاوے جنکشن، (7) گوپال گنج، (8) دیوریا صدر، (9) بھٹنی جنکشن (10) بھاٹ پار رانی، (11) کپتان گنج، (11) پڈرونا، (13) پنیہوا، (14) مؤ جنکشن، (15) دلہ پور، (16) بیلتھرا روڈ، (17) پیپری ڈیہہ، (18) بلیا، (19) سوریمن پور، (20) اعظم گڑھ، (21) غازی پور سیٹی، (22) اوڈیہار جنکشن، (23) وارانسی سیٹی، (24) بنارس، (25) گیان پور روڈ، (26) پریاگ راج رام باغ۔

نوٹ:۔ (1) مذکورہ کام کرنے والے خواہش مند لوگوں/کمزور طبقہ/ایجنسیوں کو ریلوے کے ذریعہ مذکورہ اسٹیشنوں پر اسٹال/ٹرالی کا الاٹمنٹ مناسب ضوابط/شرائط کی بنیاد پر کیا جانا ہے، جس کی مدت کم سے کم 15 دن اور زیادہ سے زیادہ تین ماہ ہوگی۔ (2) 15 دنوں کیلئے روپے-/1000 ٹوکن فیس لیا جائیگا اور زیادہ سے زیادہ تین ماہ کیلئے روپے-/6000 ہوگی۔ (3) ریلوے کے ذریعہ بنیادی ڈھانچہ دستیاب کیا جائیگا، جیسے اسٹال اور ٹرالی لگانا۔ (4) درخواست گذاروں کی تعداد زیادہ ہونے کی حالت میں اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ/ماسٹر کے ذریعہ سبھی منظور شدہ درخواست گذاروں کے سامنے لاٹری کے توسط سے انتخاب کرتے ہوئے سنیریٹی کی بنیاد پر 15 دنوں کیلئے نمبر شمار وار سبھی درخواست گذاروں کو ایک اسٹیشن ایک پروڈکٹ (OSOP) اسٹال/ٹرالی چلانے کیلئے الاٹ کیا جائیگا۔ (5) یہ نوٹس ریلوے کی ویب سائٹ https://ner.indianrailways.gov.in پر دستیاب ہے۔

اسسٹنٹ کمرشیل منیجر، وارانسی

CPRO/COMM-136

ٹرینوں میں بیڑی/سگریٹ نہ پیئیں

झारखण्ड सरकार

कार्यपालक अभियंता, का कार्यालय, ग्रामीण विकास विशेष प्रमंडल, पाकुड़

अल्पकालीन ई–निविदा आमंत्रण सूचना

अल्पकालीन ई– निविदा आमंत्रण सूचना – RDSPL/PAKUR/07/2026-27

1.कार्य की विस्तृत विवरणीः

ग्रुप सं०	प्रखण्ड	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि	अग्रधन की राशि	परिमाण विपत्र का मूल्य	कार्य पूर्ण करने की अवधि
03	पाकुड़	पाकुड़ जिला के प्रखण्ड पाकुड़ में Public Health Unit (BPHU) का निर्माण	5218500.00	104400.00	10,000.00	छ माह

2. वेबसाइट में निविदा प्रकाशन की तिथि – 24.09.2026
3. ई–निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय – दिनांक 24.09.2026 से दिनांक 01.10.2026 को अपराह्न 5:00 बजे तक
4. ई–निविदा खोलने का स्थान – कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, ग्रामीण विकास विशेष प्रमण्डल, पाकुड़
5. ई–निविदा खोलने की तिथि एवं समय –03.10.2026 अपराह्न 2:00 बजे
6. ई–निविदा आमंत्रित करने वाले पदाधिकारी का नाम एवं पता :– कार्यपालक अभियंता, ग्रामीण विकास विशेष प्रमंडल, पाकुड़
7. ई–निविदा प्रकोष्ठ का दूरभाष सं० – 995549665 (संबंधित कार्यपालक अभियंता का दूरभाष नम्बर)
8. परिमाण विपत्र की राशि घट–बढ़ सकती है तदनुसार अग्रधन की राशि देय होगी।
9. निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि केवल Online Mode द्वारा स्वीकार्य होगी।
10. निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि का ई–भुगतान जिस खाता से किया जायेगा, उसी खाते में अग्रधन की राशि वापस होगी। अगर खाता को बंद कर दिया जाता है तो उसकी सारी जवाबदेही आपकी होगी।

विस्तृत जानकारी के लिये वेबसाईट www.jharkhandtenders.gov.in एवं कार्यालय की सूचना पट्ट पर देखा जा सकता है।

कार्यपालक अभियंता
ग्रामीण विकास विशेष प्रमंडल, पाकुड़।

PR 389633 (Rural Work Department) 26-27 (D)

कार्यालय :– जिला अभियंता, जिला परिषद, पाकुड़

अति अल्पकालीन ई–निविदा आमंत्रण सूचना संख्या–ZP/PAKUR/02/2026-27

1. कार्य की विस्तृत विवरणीः–

ग्रुप सं०	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि	अग्रधन की राशि	परिमाण विपत्र का मूल्य	कार्य पूर्ण करने की अवधि
01	JICA परियोजना अन्तर्गत पाकुड़ सदर प्रखण्ड में 01 अदद बहुउद्देशीय सामुदायिक हॉल का निर्माण।	14,93,000.00	29,900.00	2,500.00	06 माह

2. वेबसाइट में निविदा प्रकाशन की तिथि – 18 / 09 / 2026
3. ई–निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय – दिनांक–18 / 09 / 2026 से दिनांक–26 / 09 / 2026 को अपराह्न 5:00 बजे तक
4. ई–निविदा खोलने का स्थान – जिला अभियंता, जिला परिषद्, पाकुड़।
5. ई–निविदा खोलने की तिथि एवं समय – 29 / 09 / 2026 अपराह्न 2:00 बजे
6. ई–निविदा आमंत्रित करने वाले पदाधिकारी का नाम एवं पता :– जिला अभियंता, जिला परिषद, पाकुड़।
7. ई–निविदा प्रकोष्ठ का दूरभाष संख्या – 9546521454 (संबंधित जिला अभियंता का दूरभाष नम्बर)
8. परिमाण विपत्र की राशि घट–बढ़ सकती है तदनुसार अग्रधन की राशि देय होगी।
9. निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि केवल Online Mode द्वारा स्वीकार्य होगी।
10. निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि का ई–भुगतान जिस खाता से किया जायेगा, उसी खाते में अग्रधन की राशि वापस होगी। अगर खाता को बंद कर दिया जाता है तो उसकी सारी जवाबदेही आपकी होगी।
11. उक्त योजनाओं में जिला परिशद, पाकुड़ के निबंधित संवेदक ही निविदा में भाग ले सकते है।
12. विस्तृत जानकारी हेतु वेबसाईट www.jharkhandtenders.gov.in एवं कार्यालय की सूचना पट्ट पर देखा जा सकता है।

जिला अभियंता
जिला परिषद, पाकुड़

PR 389624 (District) 26-27 (D)

تعلیم میں سمراٹ حکومت کا انقلابی قدم

بہار ودیا ساتھی پورٹل طلباء کی راہیں آسان کرے گا

پٹنہ، 12 ستمبر (پی این ایس): وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی حکومت نے ریاست کے طلباء کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لئے ایک انقلابی قدم اٹھایا ہے۔ ڈیجیٹل میڈیم کے ذریعے طلباء کو تعلیم فراہم کرنے کے مقصد سے حکومت نے 'بہار ودیا ساتھی' ایپ لانچ کیا ہے۔ اس کا براہ راست فائدہ بہار کے 700 سرسوتی ودیا نکیتن (ماڈل اسکول) میں پڑھنے والے بچوں کو ہوگا۔ آن لائن میڈیم کے ذریعے ریاست کے دور دراز علاقوں میں بھی بچوں تک تعلیم کو قابل رسائی بنانے کا مقصد بھی اس نئی شروعات سے حاصل ہوگیا ہے۔ واضح رہے کہ ریاستی حکومت نے بچوں کو بہتر تعلیم فراہم کرنے کے لیے کئی اسکیمیں شروع کی ہیں۔ یہ ان میں سب سے اہم ہے اور برانڈ بہار کا تصور قائم کرتا ہے۔ بہار شاید ملک کی پہلی ریاست ہے، جہاں آن لائن میڈیم کے ذریعے تعلیم فراہم کرنے کے لیے اتنا مکمل منظم ڈھانچہ بنا کر ایک بہترین پہل کی گئی ہے۔ ریاست کے بچے معیاری تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے تحت، حکومت نے ریاست میں تقریباً 700 سرسوتی ودیا نکیتن (میڈل اسکول) کھولے ہیں، تاکہ اس میں 9ویں سے 12ویں جماعت تک پڑھنے والے طلباء کو مقابلہ جاتی امتحانات کے لیے تیار کیا جا سکے۔ اس کے ساتھ ہی حکومت نے ماڈل اسکولوں میں پڑھنے والے طلبہ کو ڈیجیٹل پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے بہار ودیا ساتھی' ایپ لانچ کیا ہے۔ گزشتہ ماہ، 24 اگست کو، وزیر اعلیٰ نے ریاست کے تمام ماڈل اسکولوں میں ہر طالب علم سے 24x7 اور آن لائن میڈیم کے ذریعے براہ راست بات چیت کرنے کے لیے ایک خصوصی مہم کے تصور کے تحت ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے بہار ودیا ساتھی' ایپ کا آغاز کیا۔ اس ایپ کے لانچ ہونے کے بعد ماڈل اسکولوں میں زیر تعلیم تقریباً 3 لاکھ طلبہ اس سے براہ راست فائدہ اٹھا سکیں گے۔ ریاست کے سرسوتی ودیا نکیتن (ماڈل اسکول) میں پڑھنے والے طلباء کے لیے شروع کیے گئے نئے ڈیجیٹل پلیٹ فارم 'بہار ودیا ساتھی' پر اساتذہ دن کے 24 گھنٹے، ہفتے کے ساتوں دن براہ راست دستیاب ہوں گے۔ جہاں طلباء اپنی پسند کے استاذ کا انتخاب کرکے اور ان سے بات چیت کرکے تعلیم حاصل کرسکیں گے۔ اس پلیٹ فارم پر 75 ہزار اساتذہ تعلیمی تعاون فراہم کریں گے۔ محکمہ تعلیم کا منصوبہ ہے کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم 'بہار ودیا ساتھی' کے ذریعے 9ویں اور 10ویں جماعت کے طلباء کو تمام مضامین کی تعلیم فراہم کی جائے۔ اس کے لیے تقریباً 75 ہزار اساتذہ کو اس سے جوڑا گیا ہے، تاکہ یہ لوگ طلبہ کو ذاتی مدد فراہم کرسکیں۔ اس کے ساتھ 11ویں اور 12ویں جماعت کے سائنس اسٹریم کے طلبہ کو بہار بورڈ، NEET اور JEE کی تیاری کے لیے لائیو لیکچر سپورٹ کے ساتھ ڈیجیٹل اسٹڈی میٹریل بھی فراہم کیا جائے گا۔

تیاری دھوم مچادے، رنگ جمادے کی

جئے کرشن

پٹنہ (جے کرشن):

بڑی زبردست تیاری ان کے یوم پیدائش اتسو کی ہورہی ہے۔ اس میں نہ صرف ان کی پارٹی کی طاقت لگی ہوئی ہے بلکہ جہاں جہاں وہ لوگ اقتدار میں ہیں وہاں کی حکومت بھی اس پروگرام کے لیے اپنے خزانے کا دروازہ کھول دی ہے۔ ویسے تو ان کا یہ برتھ ڈے پروگرام ایک ماہ تک چلے گا پر اس کا آغاز والے دن یعنی 17 ستمبر کو ملک میں دیوالی منائی جائے گی اب اس جانکاری پر آپ لوگ حیران کم اور سوال زیادہ داغنے کے موڈ میں ہوں گے۔ شاید آپ سب یہ بھی جان گئے ہونگے کہ وہ عظیم شخصیت پی ایم مودی ہی ہیں۔ جن کے پاور میں رہنے کی میعاد 25 سالوں کی ہوگئی ہے۔ ان کے لوگ اسے بڑی حصولیابی مانتے ہوئے پورے ایک ماہ تک دھوم مچادے، رنگ جمادے والے انداز میں جشن منانے کی بڑی تیاری کر چکے ہیں۔ چونکہ ایک ماہ تک یہ شو چلے گا۔ لہٰذا اس کی تشہیر بھی صاحب کی ٹیم کئی دنوں سے کررہی ہے۔ بہار میں بھی حکومت اس مہم کی کامیابی کے لیے تن من اور دھن سے جڑ گئی ہے۔ ایک سرکاری ادارہ، دھارمک نیاس پریشد مٹھ، مندروں کو دیپ سے سجائے گا اور بھجن کرتن ہوگا وہیں جیویکا دیدی گھر گھر دیپ مفت میں پہنچائیں گی۔ ویسے لوگ جن کی تعداد کافی زیادہ ہے وہ اس جشن کی خبر پر اپنا تیکھا ردعمل دے رہے ہیں ان لوگوں کا کہنا ہے کہ بے روزگاری اور بے تحاشہ بڑھتی مہنگائی نے جینا مشکل کردیا ہے۔ خود وزیر اعظم لوگوں کو بچت کی سیکھ دے رہے ہیں پر اس کے برعکس ان کا سیاسی کنبہ اور حکومت اس جشن پر پانی کی طرح پیسے خرچ کررہی ہے۔ رہی بات ان کے طویل ایڈمسٹریٹیو مدت کار کی تو ان سے پہلے کئی وزیر اعظم ہوئے جن کا مدت کار شاندار رہا کئی ریاستوں کے وزیر اعلیٰ نے بھی یہ حصولیابی حاصل کی لیکن کسی نے اس طرح کا پروگرام انعقاد نہیں کیا پھر ان کے نام کا یہ پروگرام کیا جائز ہے؟ عام لوگوں کے مسائل کی فہرست بڑھتی جارہی ہے مگر اس پر ضروری توجہ نہیں دی جارہی ہے افسوس کی بات یہ ہے کہ بی جے پی کی معاون پارٹی بھی کرتن منڈلی کی طرح اس معاملے میں ان کے ساتھ سور تال ملارہی ہے۔ ایسی حالت میں صرف اپوزیشن کنبہ آواز اُٹھا کر بھی کیا کرے؟ رہی بات عوام کی تو انتخاب کے وقت لوگ ان کے جھانسے میں جس طرح سے آجاتے ہیں تو نتیجہ ایسا ہی دیکھنے اور جھیلنے کو ملے گا۔

پٹنہ - پن پن کوریڈور کو ٹریفک جام سے پاک کیا جائے گا

پٹنہ، 12 ستمبر (پی این ایس): راجدھانی پٹنہ اور اس کے قرب جوار کے علاقوں میں ٹریفک کو منظم کرنے اور شہریوں کو ٹریفک جام کے پرانے مسئلے سے نجات دلانے میں ایک اور اہم سنگ میل حاصل کیا جارہا ہے۔ پٹنہ ضلع میں پٹنہ جنکشن اور پرسا بازار ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان ریلوے کلومیٹر 2/25-28 پر لیول کراسنگ (LC) نمبر PG4 SPL پر بنائے جانے والے ریلوے اوور برج (آر او بی) کی تعمیر تیزی سے تکمیل کی طرف بڑھ رہی ہے۔ سڑک تعمیر محکمہ ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری مسٹر پنکج کمار پال نے بتایا کہ بہار روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ کے ذریعے شروع کیے جانے والے انتہائی اہم پروجیکٹ کے دسمبر 2026 تک مکمل ہونے کی امید ہے۔ اس کے بعد اسے عوام کے لیے کھول دیا جائے گا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ آر او بی کا بنیادی ڈھانچہ مکمل طور پر قائم ہے۔ بنیاد اور ڈھانچہ 100 فیصد مکمل ہے۔ سپر اسٹرکچر بھی تیزی سے ترقی کررہا ہے، فی الحال 80 فیصد تکمیل کو پہنچ رہا ہے۔ سکریٹری مسٹر پال نے بتایا کہ اس پروجیکٹ کے لیے انتظامی منظوری میٹھا پور۔ مہولی روڈ پروجیکٹ کے اندر ہے، جسے قومی سطح پر معروف تعمیراتی ایجنسی، ایم ایس کے ذریعے لاگو کیا جارہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تعمیراتی کام کو حتمی شکل دینے کے لیے 12 اگست 2026 کو سینئر ڈویژنل آپریشنز منیجر، داناپور کو پاور بلاک کی درخواست بھیجی گئی ہے۔ ریلوے کی جانب سے بلاک کے لیے حتمی منظوری ملنے کے بعد سپر اسٹرکچر اور باقی ماندہ روڈ ورک کو جنگی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا۔ سکریٹری مسٹر پال کے مطابق، اس آر او بی کے کھلنے سے دارالحکومت پٹنہ اور قرب وجوار کے کئی بڑے علاقوں اور لاکھوں لوگوں کی سہولت میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ میٹھا پور، پرسا بازار، مہولی، پن پن، اور گیا۔ پٹنہ روٹ سے آنے اور جانے والے مسافروں کو خاص طور پر فائدہ ہوگا۔ لیول کراسنگ نمبر 4 پر ٹرینوں کی آمدورفت کی وجہ سے ہونے والے طویل ٹریفک جام کو مستقل طور پر ختم کر دیا جائے گا۔ یہ آر او بی نہ صرف روزمرہ کے مسافروں، کام کرنے والے لوگوں، اسکول کے بچوں اور کمرشل گاڑیوں کے لیے وقت اور ایندھن کی بچت کرے گا بلکہ ایمبولینس جیسی ہنگامی خدمات کے لیے بغیر کسی رکاوٹ کے اور تیز رفتار لائف لائن کا کام کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ میٹھا پور۔ مہولی سڑک کے اس اہم حصے کی تکمیل سے پورے پٹنہ۔ پنپن کوریڈور پر گاڑیوں کی آمدورفت بڑھے گی، جس سے پورے خطے میں اقتصادی اور سماجی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ مزید برآں، پٹنہ شہر کو جدید انفراسٹرکچر میں ایک اور فروغ ملے گا۔

شعبہ اردو، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ میں ایم اے کے طالب علموں کے لیے "تعارفی تقریب" کا انعقاد

پٹنہ، 12 ستمبر (پریس ریلیز): شعبہ اردو، پٹنہ یونیورسٹی میں نئے تعلیمی سیشن 2026-28 کے طلبہ وطالبات کے استقبال میں ایک پُروقار "تعارفی تقریب" کا انعقاد ہوا۔ اس تقریب کا مقصد آنے والے طلبہ وطالبات کو ادارے کے اصول وضوابط، یہاں کے تعلیمی نظام اور ماحول سے واقف کرانا اور انھیں مستقبل کے عمدہ مواقع سے روشناس کرانا تھا۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز ایم اے سمسٹر سوم کے طالب علم محمد فوزان کے ذریعے تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ پروگرام کی صدارت پٹنہ یونیورسٹی کے پراکٹر اور صدرِ شعبہ اردو پروفیسر سورج دیو سنگھ نے کی، انھوں نے صدارتی خطاب میں تمام طلبہ کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی سفر صرف کتابی معلومات تک محدود تک نہیں ہوتا بلکہ یہ کردار سازی، تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے اور خود کو مستقبل کے چیلنجز کے لیے تیار کرنے کا دور ہے، ساتھ ہی انھوں نے طلبہ سے درخواست کی کہ وہ پابندی سے کلاس کریں۔ اس تقریب میں مہمانِ خصوصی کے طور پر ڈاکٹر کامیشور پرس (ڈین اسٹوڈینٹ ویلفیئر) بھی شریک ہوئے۔ اپنے خطاب میں انھوں نے شعبۂ اردو میں داخلہ لینے والے طالب علموں کو مبارکباد بھی دی اور ساتھ ہی اس ادارے کی تاریخ پر بھی روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ وہ خود بھی اس ادارے سے پڑھنا چاہتے تھے لیکن یہ موقع انھیں نہیں مل سکا مگر بعد میں اسی ادارے سے جڑ کر انھیں یہاں خدمات انجام دینے کا موقع ملا، اس کے لیے وہ خود کو خوش نصیب سمجھتے ہیں۔ شعبہ اردو کے استاد پروفیسر شہاب ظفر اعظمی نے طلبہ کو احساس کمتری اور تساہلی سے دور رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے ادارے کی تاریخ اور اس سے وابستہ بڑی شخصیتوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس ادارے سے "اختر اورینوی"، "جمیل مظہری"، "کلیم عاجز"، "اسلم آزاد" اور اعجاز علی ارشد جیسی شخصیتیں وابستہ رہی ہیں، ان کی روایت پر عمل کیجیے اور اپنے ساتھ شعبے کا بھی نام روشن کیجیے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ آپ اپنے ہاتھوں سے قلم نہ چھوڑیے اور آنکھوں سے کتابوں کا رشتہ باقی رکھیے۔ ڈاکٹر مسرت جہاں نے طلبہ کو نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں سے واقف کراتے ہوئے انہیں کلاس ٹیسٹ، اسائمنٹ اور حاضری کی اہمیت بتائی اور انہیں کامیابی کی کنجی قرار دیا۔ شعبہ کی استاد ڈاکٹر افشاں بانو نے طلبہ سے مخاطب ہو کر تعلیم میں سنجیدگی اور اخلاق میں شائستگی کو برقرار رکھنے کی ترغیب دی۔ ساتھ ہی لیکچر کی اہمیت بھی بتائی۔ ڈاکٹر عشرت صبوحی نے طلبہ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کلاس پابندی سے کریں اور تمام کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت بھی حاصل کریں۔ اس تقریب میں سمسٹر اول وسوم کے طالب علموں نے تحت اور ترنم کے ساتھ غزلیں پڑھیں۔ افتتاحی تقریب کی نظامت سمسٹر سوم کے طالب علم محمد فوزان نے خوبصورتی سے انجام دی اور شکریے کے فرائض سمسٹر سوم کی طالبہ سعدیہ وسیم نے انجام دیے۔ تقریب میں ایم اے اردو، سمسٹر اول کے علاوہ سمسٹر سوم کے طلبہ و طالبات نے بھی شرکت کی۔

چیرمین اسٹاف سلیکشن کمیشن سے انجمن ترقی اردو کے وفد کی ملاقات

اردو مترجمین اور نائب اردو مترجمین کی تقرری کے لئے نوٹیفکیشن جاری کرنے کا مطالبہ

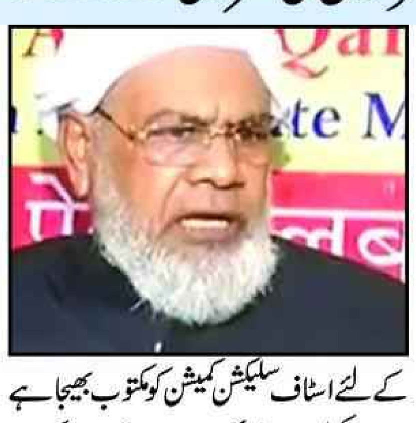

پٹنہ، 12 ستمبر (پریس ریلیز): عبدالقیوم انصاری سکریٹری انجمن ترقی اردو بہار و سابق چیرمین بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے زیر قیادت انجمن ترقی اردو بہار کا ایک وفد، سریمتی شوبھا اہوٹکر چیرمین اسٹاف سلیکشن کمیشن سے ہارڈنگ روڈ کیمپ آفس میں ملکر اردو مترجمین ورنائب اردو مترجمین کے خالی عہدہ پر تقرری کے امتحان کے لیے نوٹیفکیشن جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے جلد کاروائی کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ اردو ڈائریکٹوریٹ کے ڈائیریکٹر جناب ایس۔ ایم۔ پریز عالم نیاردو مترجمین 211 پوسٹ اور نائب اردو مترجمین کے لئے 1951 پوسٹ پر تقرری کے لئے اسٹاف سلیکشن کمیشن کو مکتوب بھیجا ہے اور اس کیلیئیڈول بھی جاری کیا گیا تھا۔ اسٹاف سلیکشن کمیشن کے چیرمین کے نہیں رہنے کی وجہ سے تقرری کیعمل میں تاخیر ہوئی ہے۔ اب مستقل چیرمین کی تقرری ہوچکی ہے اب جلد امتحان کی تاریخ کا اعلان، اسٹاف سلیکشن کمیشن کے ذریعہ کیا جائیگا۔ اردو مترجمین اور نائب اردو مترجمین 2162 عہدہ کے تقرری ہونے کے بعد صوبہ بہار کے 534 بلاک X 534، انچل 102 سبڈویژن 102 ڈی۔ ایس۔ پی آفس 38 ایس۔ پی آفس 38 ضلع کیکلیکٹر آفس صوبہ بہار کے تمام نگر نگم، نگر پریسد، نگر پنچایت اور 500 تھانوں میں ایک ایک اردو نائب مترجمین ومترجمین کی تقرری کی جائیں گی اور اردو کے فروغ کے لئے حکومت بہار نے محکمہ اردو ڈائریکٹوریٹ کو دو ارب روپئیجٹ مختص کئیہیں، صوبہ بہار کے ضلع کلیکٹر کو تین لاکھ روپۓ اردو فروغ سیمینار تحریری تقریری مقابلہ اور مشاعرہ کیا نعقاد کے لئے دئے جارہے ہیں۔

حکومت کی اسکیموں اور مہم سے بہار بورڈ طلبہ کی پہلی پسند بن رہا ہے

پٹنہ، 12 ستمبر (پی این ایس) بہار میں تعلیم کے شعبے میں مسلسل ہورہی تبدیلیوں کا اثر اب طلبہ کے رجحان میں بھی دکھائی دینے لگا ہے۔ بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ (بی ایس ای بی) سے دوسرے تعلیمی بورڈز کے طلبہ کا جڑنا اس کی ایک مثال ہے۔ سی بی ایس ای اور آئی سی ایس ای جیسے بورڈز سے دسویں کلاس کی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد بڑی تعداد میں طلبہ اب بہار بورڈ کی گیارہویں کلاس میں داخلہ لے رہے ہیں۔ بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کے سیشن 2026-28 میں دوسرے بورڈز سے کل 1 لاکھ 29 ہزار 745 طلبہ نے گیارہویں کلاس میں داخلہ لیا ہے۔ گزشتہ سال تقریباً 1 لاکھ 23 ہزار طلبہ نے بہار بورڈ میں داخلہ لیا تھا۔ اس طرح اس بار دوسرے بورڈز سے بہار بورڈ میں آنے والے طلبہ کی تعداد میں 6 ہزار 745 کا اضافہ ہوا ہے۔ ان میں سب سے زیادہ تعداد سی بی ایس ای کے طلبہ کی ہے۔ اکیلے سی بی ایس ای سے 1 لاکھ 7 ہزار 785 طلبہ و طالبات نے بہار بورڈ کی گیارہویں کلاس میں داخلہ کرایا ہے۔ وہیں، آئی سی ایس ای سے 1 ہزار 731 اور دیگر بورڈز سے 20 ہزار 229 طلبہ بہار بورڈ سے جڑے ہیں۔ بہار بورڈ کی طرف طلبہ کے بڑھتے رجحان کے پیچھے امتحانی نظام، نتائج اور داخلے کی سہولیات کے ساتھ ساتھ طلبہ کے لیے شروع کی گئی کئی اسکیمیں بھی اہم مانی جارہی ہیں۔

برکس سربراہ اجلاس میں بہاری پکوان اور متھلا کی لوک روایت بنی کشش کا مرکز

پٹنہ، 12 ستمبر (پی این ایس) بہار جنتا دل یونائیٹڈ کے ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا نے ہفتہ کو کہا کہ 18 ویں برکس سربراہ اجلاس میں بہاری پکوان اور متھلا کی لوک روایت کو بین الاقوامی منچ ملنا 14 کروڑ ریاست کے باشندوں کے لیے انتہائی فخر اور مسرت کا باعث ہے، ساتھ ہی یہ بہار کی تہذیب، روایت اور مقامی مصنوعات کی تیزی سے بڑھتی ہوئی قبولیت کو ظاہر کرتا ہے۔ مسٹر کشواہا نے آج بیان جاری کرکے کہا کہ نیتیش کمار نے ملک کی ہر تھالی میں بہاری پکوان کا جو عزم لیا تھا، وہ آج بین الاقوامی صورت میں سامنے آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر ملکی مہمانوں کو دیے گئے ویلکم کٹ میں بہار کا دیسی ستو اور سپر فوڈ مکھانہ شامل کیا گیا ہے۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے کہا کہ نیتیش کمار کی کوششوں سے بہار کے مکھانہ کو جی آئی ٹیگ حاصل ہوا، جس سے اس کی منفرد شناخت کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر مضبوطی ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو دہائیوں میں نیتیش کمار کی کوششوں سے مکھانہ کی کھیتی کا دائرہ بڑھ کر 35 ہزار ہیکٹر سے زیادہ ہوگیا ہے۔

ادبی محفلیں زبان وادب کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں: شفیع مشہدی

ڈاکٹر شمس اقبال کے اعزاز میں غیر رسمی ادبی نشست کا انعقاد، اردو زبان وادب کے مسائل پر تبادلۂ خیال

پٹنہ، 12 ستمبر (پریس ریلیز): قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شمس اقبال کے اعزاز میں روز مائن چیری ٹیبل ٹرسٹ کے ہال میں ایک غیر رسمی اور پروقار ادبی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ نشست میں شہر کے ممتاز اہلِ علم، ادبا، شعرا، دانش وروں، اساتذہ اور سماجی شخصیات نے شرکت کی اور موجودہ ادبی منظرنامے، اردو زبان وادب کے مسائل، نئی نسل میں اردو سے رغبت پیدا کرنے کے امکانات اور ادبی سرگرمیوں کے فروغ کے حوالے سے تفصیلی تبادلۂ خیال کیا۔ مقررین نے ان کی افسانہ نگاری میں انسانی جذبات، معاشرتی مشاہدے اور عصری حسیت کے مختلف پہلوؤں کو موضوعِ گفتگو بنایا۔ اس موقع پر پروفیسر اعجاز علی ارشد نے کہا کہ ادب محض کتابوں اور رسمی جلسوں تک محدود نہیں بلکہ اہلِ ادب کے درمیان مسلسل مکالمے کا نام ہے۔ ایسی غیر رسمی نشستیں جہاں مختلف فکر اور تجربے رکھنے والے لوگ ایک دوسرے سے براہِ راست گفت گو کرتے ہیں، ادبی فکر کو تازگی عطا کرتی ہیں اور نئے امکانات کے دروازے کھولتی ہیں۔ شفیع مشہدی نے کہا کہ اردو ادب میں غیر رسمی ادبی محفلوں اور نشستوں کی ایک مضبوط اور قدیم روایت رہی ہے۔ ماضی میں بھی ادبا اور شعرا ایسی محفلوں میں جمع ہوکر تخلیقات، زبان، سماج اور ادب کے بدلتے ہوئے رجحانات پر گفتگو کرتے رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ آج کے دور میں اس روایت کو نئے انداز کے ساتھ زندہ رکھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ بے تکلف ادبی گفتگو تخلیقی عمل کو توانائی فراہم کرتی ہے۔ پروفیسر امتیاز احمد نے اردو زبان کے فروغ کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اردو کو نئی نسل تک پہنچانے کے لیے محض روایتی طریقۂ کار کافی نہیں۔ نئی نسل کی دلچسپیوں، جدید ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل میڈیا اور عصری تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے اردو کو نئے میدانوں سے جوڑنا ہوگا۔ اردو جتنی زیادہ علم، تحقیق، ٹیکنالوجی اور روزمرہ زندگی سے جڑے گی، اتنی ہی مضبوطی سے نئی نسل کے درمیان اپنا مقام برقرار رکھ سکے گی۔ جناب ایس ایم پرویز عالم نے کہا کہ ادب سے زیادہ آج زبان کو بچانے کی ضرورت ہے اور ہمیں اپنی اپنی سطح پر کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ اویس عنبر نے بھی اس بات پر زور دیا کہ ہم سب کو اردو زبان کی بقا کے لیے عملی اقدامات کرنے ہوں گے۔ ڈاکٹر شمس اقبال نے تمام شرکا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی محفلیں کسی رسمی پروگرام سے زیادہ اہمیت رکھتی ہیں، کیونکہ یہاں اہلِ علم ایک دوسرے کی بات سنتے اور اپنے تجربات وخیالات کا تبادلہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اردو کے فروغ کے لیے سرکاری اور ادارہ جاتی کوششوں کے ساتھ ساتھ سماج، اہلِ ادب، اساتذہ اور نئی نسل کی فعال شرکت بھی ضروری ہے۔ اردو کی نئی نسل تک رسائی اسی وقت ممکن ہے جب زبان کو جدید عہد کے تقاضوں اور نوجوانوں کی دلچسپیوں سے ہم آہنگ کیا جائے۔ نشست میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ اردو زبان وادب کے فروغ کے لیے تعلیمی اداروں، ادبی تنظیموں، سرکاری اداروں اور سماجی تنظیموں کو مل کر کام کرنا چاہیے۔ خاص طور پر نوجوانوں میں اردو کے تئیں رغبت پیدا کرنے کے لیے ادبی مقابلوں، مطالعاتی نشستوں، مشاعروں، افسانہ خوانی، تخلیقی تحریر، کتابوں سے تعارف اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر اردو کے مؤثر استعمال کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ شرکا نے اس امر پر اتفاق کیا کہ ادب کی ایسی بے تکلف اور غیر رسمی محفلیں معاشرے میں فکری و تہذیبی مکالمے کو زندہ رکھنے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔ ان نشستوں میں نہ صرف ادبی تخلیقات پر صحت مند تنقیدی گفتگو ہوتی ہے بلکہ نئی نسل کے لیے نئے موضوعات، نئے خیالات اور نئے تخلیقی امکانات بھی سامنے آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اردو ادب کی تاریخ میں ایسی محفلوں اور نشستوں کی روایت ہمیشہ سے اہم رہی ہے اور آج بھی ان کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ محسوس کی جارہی ہے۔ نشست کے اختتام پر شرکا نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اردو زبان وادب کے فروغ کے لیے پٹنہ اور بہار میں ایسی ادبی وفکری نشستوں کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے، تاکہ اہلِ قلم، اساتذہ، طلبہ، دانش ور اور سماجی کارکن ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر جمع ہوکر اردو کے مستقبل کے حوالے سے بامعنی گفتگو اور عملی اقدامات کرسکیں۔ نشست میں مولانا مظہر الحق یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر پروفیسر اعجاز علی ارشد، معروف فکشن نگار اور اردو مشاورتی بورڈ کے سابق صدر شفیع مشہدی، اردو ڈائریکٹوریٹ حکومتِ بہار کے ڈائریکٹر ایس ایم پرویز عالم، معروف افسانہ نگار مشتاق احمد نوری، معروف مورخ اور خدا بخش لائبریری پٹنہ کے سابق ڈائریکٹر پروفیسر امتیاز احمد، معروف سماجی رہنما ڈاکٹر شکیل احمد حنان، پٹنہ یونیورسٹی کے پراکٹر پروفیسر سورج دیو سنگھ، پروفیسر شہاب ظفر اعظمی، پروفیسر شائستہ انجم نوری، شاعرہ ڈاکٹر شبانہ عشرت، ڈاکٹر زرنگار یاسمین، ڈاکٹر عبدالحیٔ، ڈاکٹر بالمیکی رام، سماجی کارکن نیر یحییٰ خان اور معروف سماجی کارکن وروز مائن چیری ٹیبل ٹرسٹ کے چیئرمین اویس عنبر سمیت متعدد اہم شخصیات نے شرکت کی۔ شرکا نے ڈاکٹر شمس اقبال کی ادبی وتخلیقی جہتوں پر بھی گفتگو کی اور ان کی کہانی پر خصوصی تبادلۂ خیال کیا۔

پارس ہیلتھ پٹنہ میں 'غذائیت ماہ 2026' منایا گیا، صحت مند طرزِ زندگی کے تئیں بیداری پیدا کی گئی

پٹنہ، 12 ستمبر (پی این ایس): پارس ہیلتھ پٹنہ کے شعبۂ غذائیت وڈائٹ سائنس کی جانب سے 'غذائیت ماہ 2026' کے موقع پر چھ روزہ بیداری اور شمولیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا مرکزی موضوع "غذائیت کی طاقت کو پہچانیں" تھا۔ اس کا مقصد مریضوں، ان کے اہلِ خانہ، اسپتال کے ملازمین اور عام لوگوں کو متوازن اور غذائیت سے بھرپور غذا کی اہمیت کے بارے میں بیدار کرنا تھا۔ پروگرام کے دوران مریضوں اور ان کے اہلِ خانہ کے لیے تفریحی کھیلوں اور صحت مند طرزِ زندگی سے متعلق مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔ وہیں اسکولی بچوں، مریضوں اور اسپتال کے ملازمین کے لیے مصوری اور نعرہ نویسی کے مقابلے بھی منعقد کیے گئے۔ مریضوں اور ان کے اہلِ خانہ کے لیے مختلف بیماریوں سے متعلق خصوصی غذائی بیداری سیشن بھی منعقد کیے گئے، جس میں ماہرین نے غذا، طرزِ زندگی اور بیماریوں سے بچاؤ کے حوالے سے اہم معلومات فراہم کیں۔ اس موقع پر ماہر غذائیت ڈاکٹر سُکریتی کماری نے کہا، "درست غذائیت صرف بیماریوں سے بچاؤ کا ذریعہ نہیں ہے بلکہ یہ صحت مند اور بہتر زندگی کی بنیاد بھی ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ لوگ اپنی روزمرہ غذا میں چھوٹی چھوٹی مثبت تبدیلیاں لاکر طویل عرصے تک صحت مند رہیں۔ غذائیت ماہ کے ذریعے ہم نے مریضوں، ان کے اہلِ خانہ اور ملازمین کو متوازن غذا کی اہمیت سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں صحت مند غذا کو اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنانے کے لیے ترغیب دی۔" پارس ہیلتھ پٹنہ کے زونل ڈائریکٹر ڈاکٹر دیپک سنگھ نے کہا، "صحت مند معاشرے کی تشکیل میں مناسب غذائیت کا اہم کردار ہے۔ ایک اسپتال کی ذمہ داری صرف بیماری کا علاج کرنا ہی نہیں بلکہ لوگوں کو صحت مند طرزِ زندگی اور درست غذا کے حوالے سے آگاہ کرنا بھی ہے۔ غذائیت ماہ کے دوران منعقد کی گئی مختلف سرگرمیوں کے ذریعے لوگوں کو متوازن غذا کی اہمیت سمجھنے اور اسے اپنی روزمرہ زندگی میں اپنانے کے لیے ترغیب دی گئی۔ میں شعبۂ غذائیت وڈائٹ سائنس کی پوری ٹیم کو اس کامیاب پہل کے لیے مبارکباد دیتا ہوں۔" پروگرام کے اختتامی موقع پر طبی مسلسل تعلیم پروگرام (CME) اور ماہر ڈاکٹروں کے ساتھ خصوصی مکالمے کا بھی انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں ڈاکٹر احمد عبدالحیٔ، ڈاکٹر وی۔ کے۔ ٹھاکر، ڈاکٹر وویک رنجن، ڈاکٹر نازیہ نگار، ڈاکٹر ونیتا پانڈے، ڈاکٹر اسمتا سنگھ، ڈاکٹر پرشانت، ڈاکٹر منیش کمار، ڈاکٹر بنیتا سنہا، ڈاکٹر محمد حیٔ، ڈاکٹر رشمی پرساد، ڈاکٹر مسیح اللہ، ڈاکٹر نیہا رائے سمیت کئی دیگر ڈاکٹر بھی موجود رہے۔

पशुपालन निदेशालय, बिहार सरकार द्वारा जनहित में जारी

बिहार सरकार

बिहार पशु प्रजनन विनियमन अधिनियम, 2025

बेहतर नस्ल ★ अधिक उत्पादन ★ सुरक्षित भविष्य

पशुपालन मान पशुपालक कल्याण

पशुपालकों एवं कृत्रिम गर्भाधान (AI) से जुड़े सभी व्यक्तियों के लिए महत्वपूर्ण सूचना

बिहार सरकार द्वारा ''बिहार पशु प्रजनन विनियमन अधिनियम, अगस्त 2025'' से लागू किया गया है। इसका उद्देश्य राज्य में गुणवत्तापूर्ण पशु प्रजनन सेवाएँ सुनिश्चित करना तथा पशुधन की नस्ल एवं उत्पादकता में सुधार करना है।

मुख्य प्रावधान

- केवल पंजीकृत Artificial Insemination Technician (AIT) ही AI सेवा प्रदान करेंगे।
- केवल प्रमाणित एवं अधिकृत सेक्स-सॉर्टेड सीमेन का ही उपयोग एवं वितरण किया जाएगा।
- सीमेन बैंक, AI सेवा प्रदाता, AI प्रशिक्षण संस्थान एवं IVF-ET प्रयोगशालाओं का पंजीकरण अनिवार्य होगा।
- अपंजीकृत अथवा अवैध रूप से पशु प्रजनन संबंधी गतिविधियाँ करना दण्डनीय अपराध होगा।

पशुपालकों से अपील

- कृत्रिम गर्भाधान केवल अधिकृत तकनीशियन से ही कराएँ।
- AI कराने से पहले तकनीशियन का पंजीकरण/पहचान अवश्य देखें।
- अधिक दूध उत्पादन, स्वस्थ बछड़े तथा बेहतर नस्ल के लिए प्रमाणित सीमेन का ही उपयोग कराएँ।

AI तकनीशियन, निजी संस्थान एवं सीमेन विक्रेताओं हेतु

पंजीकरण

यदि आप कृत्रिम गर्भाधान सेवा, सीमेन वितरण, सीमेन बैंक, प्रशिक्षण संस्थान अथवा अन्य पशु प्रजनन गतिविधियों से जुड़े हैं, तो अधिनियम के प्रावधानों के अनुसार आवश्यक पंजीकरण एवं अनुज्ञप्ति प्राप्त करें।

नोट: अधिनियम का उल्लंघन करने पर जुर्माना एवं अन्य दण्डात्मक कार्रवाई का प्रावधान है।

अधिक जानकारी हेतु संपर्क करें

अपने जिला के जिला पशुपालन पदाधिकारी | या | बिहार लाइवस्टॉक डेवलपमेंट एजेंसी, बिहार, पटना ईमेल: pdblda.pat@gmail.com

PR No.- 011486 (Animal)D. 2026-27

सशक्त नस्ल – समृद्ध पशुपालक – विकसित बिहार

पशुपालन निदेशालय
डेयरी, मत्स्य एवं पशु संसाधन विभाग, बिहार सरकार

دلالوں سے آزاد کراکے کسانوں کو براہ راست مارکیٹ سے جوڑنا حکومت کی ترجیح: وجے سنہا

گوپال گنج 12 ستمبر (پی این ایس) بہار کے وزیر زراعت وجے کمار سنہا نے ہفتہ کو کہا کہ کسانوں کو بچولیوں سے آزاد کرا کے براہ راست مارکیٹ سے جوڑنا حکومت کی ترجیح ہے۔ وزیر زراعت نے کہا کہ حکومت خود روزگار کے لئے روزگار کا ماحول تیار کرنے کے ساتھ زراعت کو مزید منافع بخش اور روزگار کے مواقع بنانے کی سمت میں مسلسل کام کر رہی ہے۔ مسٹر سنہا نے آج گوپال گنج ضلع ہیڈ کوارٹر میں واقع امبیڈکر بھون میں منعقدہ 'کرشی جن کلیان سمواد' کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ آنے والی نسلوں کے لیے صحت مند زرعی وراثت تیار کرنا ضروری ہے۔ اس کے لیے قدرتی کھیتی کو فروغ دینے اور کسانوں کو جدید اور پائیدار زرعی طریقوں سے جوڑنے کی ضرورت ہے۔ وزیر زراعت نے کہا کہ کسانوں کو حکومت کی مختلف اسکیموں کے تحت ملنے والی سبسڈی کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیے۔ زرعی شعبے میں روزگار کے مواقع بڑھانے کے لیے روزگار کے مواقع کو بھی خصوصی زور دیا جا رہا ہے، جس سے کسان نہ صرف کھیتی بلکہ دیگر زرعی بنیاد والی سرگرمیوں سے بھی اپنی آمدنی بڑھا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ زرعی زمین پر ناجائز قبضے (تجاوزات) کے باعث کھیتی متاثر ہونے کی شکایات پر حکومت سنجیدہ ہے۔ زرعی زمین کو تجاوزات سے آزاد کرانے اور اس سلسلے میں موثر روک تھام کے لیے ضروری کارروائی کی جائے گی۔ مکالمے کے پروگرام میں کسانوں نے زراعت، سبسڈی، کھیتی کے مسائل، مارکیٹ کی دستیابی اور دیگر موضوعات سے متعلق اپنے مسائل اور تجاویز وزیر اور حکام کے سامنے رکھے اور اس سلسلے میں وہاں موجود حکام کی جانب سے کئی معاملوں کا موقع پر ہی ازالہ کر دیا گیا۔ یہ پروگرام کا مقصد کسانوں اور محکمہ زراعت کے درمیان براہ راست رابطہ قائم کر کے ان کے مسائل کو فوری طور پر حل کرنا، زرعی شعبے میں حکومت کی اسکیموں اور پروگراموں کے موثر نفاذ کو یقینی بنانا ہے۔ موقع پر محکمہ زراعت کے سکریٹری، ڈائریکٹر اور ڈپٹی سکریٹری سمیت سینئر حکام موجود تھے۔

اولیائے کرام نے تعلیم کے ساتھ ساتھ روحانی تربیت کی: مفتی حسن رضا نوری

نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا عرس حیدری، ملک کی امن وسلامتی کی مانگی گئی دعاء

مصطفی جان رحمت کے اصولوں کے مطابق زندگی گزارنا وقت کی اہم ترین ضرورت: ڈاکٹر سید ناہید احمد حیدر القادری

سیوان 12 ستمبر (پریس ریلیز) خانقاہ عالیہ حیدریہ حسن پورہ شریف سیوان میں سالانہ عرس نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔ عرس کی تمام تقریبات خانقاہ عالیہ حیدریہ کے سجادہ نشین پیر طریقت حضرت علامہ الحاج ڈاکٹر سید ناہید احمد حیدر القادری کی سرپرستی اور خانقاہ عالیہ حیدریہ کے ولی عہد حضرت علامہ مولانا سید عاکف احمد حیدری کی صدارت میں ادا کی گئیں۔ اس موقع سے منعقدہ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اور شاعر اسلام توقیر ملت توقیر رضا الہ آبادی، ڈاکٹر طاہر الدین طاہر، رضا حسین کلکتوی، شاد مظفر پوری سمیت درجنوں شعرا نے نعت ومنقبت پیش کیے۔ نظامت مولانا افضل حسین حیدری قاری اعجاز احمد سیوانی نے انجام دیے۔ خانقاہ عالیہ حیدریہ کے ولی عہد حضرت علامہ مولانا سید عاکف احمد ازہری حیدر القادری کے جامعہ ازہر مصر سے فراغت حاصل کرنے کے اعزاز میں علماء ومشائخ کے مقدس ہاتھوں سے دستار باندھی گئی اور علماء ومشائخ نے نیک دعاؤں سے نوازا۔ خانقاہ عالیہ حیدریہ کے سجادہ نشین پیر طریقت حضرت علامہ الحاج ڈاکٹر سید ناہید احمد حیدر القادری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے آباء واجداد نے حسن پورہ شریف کی سرزمین کو اپنا دار العمل بنایا اور ریاست بہار سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں رشد و ہدایت کی شمع کو روشن کیا اور آقائے کریم کے مشن کو اس خانقاہ سے عام کیا جا رہا ہے۔ مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ کے صدر مفتی حضرت علامہ مفتی حسن رضا نے کہا کہ اولیائے کرام نے تعلیم کے ساتھ ساتھ روحانی تربیت کی۔ اور خانقاہوں کا یہ مشن رہا کہ سماج ومعاشرہ سے ناخواندگی مٹا کر سبھوں کے دلوں میں خشیت الٰہی وعشق رسالت کی شمع روشن کی جائے۔ ہر دور میں تعلیم کی اہمیت رہی ہے اسی کے پیش نظر خانقاہ کے ولی عہد نے جامعہ ازہر مصر سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی ہے۔ خطیب اہل سنت حضرت علامہ غلام غوث سیوانی نے کہا کہ مصطفیٰ جان رحمت کا اسوۂ حسنہ ساری دنیا کے لیے مشعل راہ ہدایت ونجات ہے۔ جن لوگوں نے اس راہ کو اختیار کیا وہ دونوں جہان میں کامیاب و کامران ہو گئے۔ جامعہ شمسیہ تیغیہ بڑھریا کے سربراہ اعلیٰ مولانا عقیل احمد خان مصباحی نے کہا کہ دنیاوی واخروی سکون صرف دھن و دولت آل واولاد سے نہیں ہے بلکہ دلوں کا چین ذکر الٰہی میں ہے۔ بندۂ مومن جب اپنے رب کی یاد میں منہمک ہوتا ہے تو رب کی خاص رحمتیں اس پر برستی ہیں۔ یہ اللہ والے لوگ ہمیشہ اللہ ورسول کی یاد میں مصروف رہے اور شریعت مطہرہ کے مطابق اپنی زندگی گزارا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے درجات کو بلند وبالا فرما دیا۔ اس کے اسم با اپنی نسبت کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ مفتی سلطان رضا سیوانی نے کہا کہ خانقاہ حیدریہ کی تمام تقریبات شریعت مطہرہ کی روشنی میں ادا کی جاتی ہیں۔ یہ خانقاہ شریعت وطریقت کا حسین سنگم ہے۔ استاذ الاساتذہ مولانا وصی احمد وسیم صدیقی نے کہا کہ خانقاہ عالیہ حیدریہ سے ہمارا علمی و روحانی رشتہ اور گہرے مراسم ہیں اس خانقاہ سے صرف پیر نہیں بلکہ جید عالم دین پیدا کیے جاتے ہیں۔ اس موقع سے سید شاہد احمد حیدری، سید خالد احمد حیدری، سید راشد احمد حیدری، غلام اکبر عرف منا حیدری، مفتی نعمان احمد حیدری، مولانا ممنون الحق حیدری، مولانا فیروز احمد حیدری، حافظ تبریز سیوانی، مولانا حبیب الرحمن مصباحی، قاری تسنیم خان فیضی، مولانا صاحب حسین حیدری، مولانا عرفان عالم حیدری، مولانا جاوید حیدری، مولانا پرواز حیدری، مولانا تاج الدین حیدری، مولانا غلام مصطفیٰ حیدری، قاری سراج الدین سراجی، حافظ شمشاد عالم حیدری سمیت ہزاروں افراد نے موجود تھے۔

دہرادون میں مکھیا کی تربیت، پنچایتی راج نظام کی باریکیوں سے ہوئے واقف

کٹیہار 12 ستمبر (محمد مرشد عالم) کدوا بلاک کے متعدد مکھیا ان دنوں اتراکھنڈ کے دہرادون میں منعقدہ تربیتی پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں۔ بہار حکومت کے پنچایتی راج محکمہ کی جانب سے منعقدہ یہ تربیتی پروگرام 7 سے 11 ستمبر تک جاری رہا، جس میں بہار کے مختلف اضلاع سے منتخب مکھیا نے حصہ لیا۔ مدھائی پنچایت کے مکھیا اسرار احمد نے بتایا کہ ریاست کے مختلف علاقوں سے آئے مکھیا کو پنچایتی راج نظام سے متعلق خصوصی تربیت دی گئی ہے۔ انہوں نے اسے ایک قابل ستائش اقدام قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے تربیتی پروگرام پنچایتی راج نظام کو جدید، شفاف اور بااثر بنانے کی سمت میں اہم قدم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تربیت کے دوران پنچایتوں کی ترقی و جدید کاری، ڈیجیٹل پنچایت خدمات، خواتین کو بااختیار بنانے اور مثالی پنچایت سمیت مختلف امور کی باریکیاں سمجھائی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ گاؤں کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ٹھوس و مائع فضلہ کے بہتر انتظام، پانی کے تحفظ اور جل جیون ہریالی جیسے ماحولیاتی تحفظ سے متعلق بھی معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔ تربیتی پروگرام سے مکھیا کو جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، پنچایت کے انتظام و انصرام اور عوام کو بہتر خدمات فراہم کرنے کے طریقوں سے بھی واقف ہونے کا موقع مل رہا ہے۔

سپریم کورٹ کے جسٹس منموہن نے اپنی اہلیہ کے ساتھ نالندہ یونیورسٹی کا دورہ کیا

بہار شریف 12 ستمبر (الیاس خاں) سپریم کورٹ آف انڈیا کے معزز جسٹس منموہن نے اپنی اہلیہ کے ہمراہ آج نالندہ یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سچن چترویدی، اعلیٰ حکام اور محققین سے بات چیت کی۔ یونیورسٹی پہنچنے پر وائس چانسلر پروفیسر سچن چترویدی نے جسٹس منموہن کا استقبال کیا اور یونیورسٹی کے فیکلٹی اور کمیونٹی سے ان کا تعارف کرایا۔ بات چیت کے دوران، وائس چانسلر نے یونیورسٹی کی تعلیمی اور تحقیقی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ اس کے شراکتی پروگرام کے بارے میں معلومات فراہم کیں جس کے تحت یونیورسٹی پائیدار ترقی کے لیے ارد گرد کی کمیونٹیز اور اسکولوں کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ نالندہ یونیورسٹی کے نیٹ-زیرو کیمپس اور پائیدار ترقی کے اقدامات پر ایک پریزنٹیشن دی گئی۔ وائس چانسلر نے بتایا کہ حکومت بہار کے ساتھ مل کر آس پاس کے دیہاتوں میں پائیدار ترقی کے اہداف (SDGs) کے لیے ہو رہے کام کے بارے میں ایک رپورٹ تیار کی گئی ہے۔ جسٹس منموہن کو رپورٹ کی ایک کاپی بھی پیش کی گئی، جس میں انہیں یونیورسٹی کے اقدام، شاسترارتھ کے بارے میں بتایا گیا۔ یونیورسٹی کے اقدامات کی تعریف کرتے ہوئے جسٹس منموہن نے کہا کہ ملک بھر کے اداروں کو نالندہ میں ہو رہے کام کو نمونہ لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نالندہ یونیورسٹی پائیدار ترقی اور نیٹ زیرو کیمپس کے حصول میں دیگر یونیورسٹیوں کے لیے ایک مثال قائم کر رہی ہے۔ جسٹس منموہن نے نالندہ یونیورسٹی کی تاریخی عظمت کی بحالی کی کوششوں کی تعریف کی اور اسے تعلیمی اداروں کے لیے ایک اہم اقدام قرار دیا۔ انہوں نے یونیورسٹی کمیونٹی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ لوگ یہاں ایک مقصد اور معاشرے میں اپنا حصہ ڈالنے کی خواہش کے ساتھ آئے ہیں اور اس طرح کے وژن کی حوصلہ افزائی اور تعریف کی جانی چاہئے۔ جسٹس منموہن نے یونیورسٹی کی سماجی مصروفیت کی کوششوں اور اس کے نظریات کو نچلی سطح پر نافذ کرنے کے اقدامات کی ستائش کی۔ انہوں نے کیمپس کے خوبصورت اور صحت مند ماحول کی بھی تعریف کی اور کہا کہ جب کہ یہ ان کا پہلا دورہ تھا، وہ جلد واپس آنا چاہیں گے۔ جسٹس منموہن اور ان کی اہلیہ نے پھر یونیورسٹی کیمپس کا دورہ کیا، اس کے پائیدار انفراسٹرکچر اور تعلیمی اور کمیونٹی اقدامات کا مشاہدہ کیا۔

نتیشور کالج میں یاد کیے گئے رام دھاری سنگھ دنکر

مظفر پور 12 ستمبر (پریس ریلیز) نتیشور کالج، مظفر پور میں 'چھاترا ساہتیک سانسکرتک منچ' کے زیر اہتمام 'دنکر کی معنویت' کے موضوع پر ایک لیکچر بموقع شعرخوانی کی تقریب منعقد کی گئی۔ تقریب کی صدارت کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر منوج کمار نے کی۔ مہمانوں کا استقبال شال، یادگاری نشان (مومنٹو) اور پودا پیش کر کے کیا گیا۔ ڈاکٹر پنکج کمار نے مہمانوں کا تعارف پیش کیا۔ اپنے صدارتی خطاب میں ڈاکٹر منوج کمار نے کہا کہ دنکر راشٹر کوی کے ساتھ ساتھ جن کوی تھے۔ انہوں نے اپنی تخلیقات سے سماجی انصاف، قوم پرستی اور انسانیت کے پیغام کو عام کیا۔ تقریب کے دوران نتیشور کالج کے نیوز بلیٹن 'اُڑان' کا اجراء بھی عمل میں آیا۔ اس موقع پر کالج کے مختلف شعبہ جات کے اساتذہ ڈاکٹر روی کمار، ڈاکٹر کمار، ڈاکٹر اجے تولی، ڈاکٹر سجاتا، ڈاکٹر شیلی جیسوال، ڈاکٹر پوجا گپتا، ڈاکٹر حسین، ڈاکٹر ساوتری کماری، ڈاکٹر دیویا انشو، ڈاکٹر نوتن، ڈاکٹر سریکا کماری، ڈاکٹر مینو، ڈاکٹر اپوروا کمار، ڈاکٹر سمترا، پرشانت اور دیگر شخصیات موجود تھیں۔

ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں 'جن سمواد' کا انعقاد

سمستی پور 12 ستمبر (تنویر عالم تنہا) ضلع مجسٹریٹ روشن کشواہا کی صدارت میں کلکٹریٹ کے ہال میں 'جن سمواد' پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں ضلع کے مختلف بلاکوں سے آئے ہوئے عام شہریوں نے اپنے مسائل اور مطالبات سے متعلق درخواستیں پیش کیں۔ جن سمواد کے دوران زمین کے تنازعات، داخل خارج، تجاوزات، سماجی تحفظ پنشن، پردھان منتری آواس یوجنا، راشن کارڈ، بجلی فراہمی، پینے کا پانی، سڑک، تعلیم، صحت، مالیات اور عوام سے جڑے دیگر اہم معاملات کی سماعت کی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہر درخواست دہندہ کے مسائل کو توجہ سے سنا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ موصول ہونے والی درخواستوں کی باقاعدگی سے جانچ کر کے قانون کے مطابق جلد از جلد کارروائی کریں اور درخواست دہندگان کو بھی کارروائی سے آگاہ کیا جائے۔ انہوں نے افسران کو تمام معاملات کا مقررہ وقت پر شفاف اور معیار کے مطابق حل یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا فوری حل ضلع انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور کسی بھی سطح پر لاپرواہی یا غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جن مسائل کا حل مقامی سطح پر ممکن ہے، ان کا فوری تدارک یقینی بنایا جائے اور جو معاملات قانون کے مطابق کارروائی کرتے ہوئے بلاوجہ تاخیر نہ ہو۔ جن سمواد میں ایڈیشنل کلکٹر برجیش کمار، ڈسٹرکٹ پبلک گریوینس آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ متعلقہ افسران نے موصول شدہ درخواستوں کے فوری حل کے لیے ضروری کارروائی شروع کرنے کا یقین دلایا۔

بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ اسکیم کو لیکر ضلع مجسٹریٹ نے طالبات سے بات چیت کی

بہار شریف 12 ستمبر (الیاس خاں) 'بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ' اسکیم کے تحت، نالندہ کی ضلع مجسٹریٹ، مسز ادیتا سنگھ نے اپنے دفتر میں کنیا مدھیہ ودیالیہ (چھوٹی پہاڑی) کی طالبات کے ساتھ ایک متاثر کن اور بات چیت سے ملاقات کی۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد لڑکیوں کو انتظامی عمل سے جوڑنا، قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دینا، اور سائبر سیکورٹی، منشیات کی لت اور صحت کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ پروگرام کا آغاز طالبات کے تعارف اور ان کی مستقبل کی خواہشات کے ساتھ ہوا۔ ڈی ایم نے انہیں تندہی سے مطالعہ کرنے اور زندگی میں اعلیٰ مقاصد طے کرنے کی ترغیب دی۔ طلباء کو سائبر سیکیورٹی (آن لائن فراڈ کی روک تھام)، منشیات سے نجات کے فوائد، اور استحصال اور بدسلوکی کے خلاف آواز اٹھانے کے طریقوں کے بارے میں اچھی طرح سے آگاہ کیا گیا۔ طلباء کو عملی معلومات فراہم کرنے کے لیے، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے خاص طور پر ڈسٹرکٹ پروگرام آفس (ICDS)، ICCC، اور ضلعی عوامی شکایات کے ازالے کے دفتر کے نمائشی دوروں کی ہدایت کی۔ طلباء نے انتظامی نظام کو قریب سے سمجھنے کے لیے درج ذیل دفاتر کا دورہ کیا: یہاں، طلباء کو جدید ترین سیکورٹی اور ڈیجیٹل نگرانی کے نظام سے متعارف کرایا گیا۔ انہیں دکھایا گیا کہ کس طرح 491 کیمروں کے ذریعے شہر کی نگرانی کی جاتی ہے، کس طرح 15 اہم علاقوں میں 'پبلک ایڈریس سسٹم' کے ذریعے ہنگامی اعلانات کیے جاتے ہیں، اور کس طرح 10 مقامات پر نصب 'ایمرجنسی کال بکس' کے ذریعے ایک بٹن دبا کر فوری مدد حاصل کی جا سکتی ہے۔ ضلعی عوامی شکایات کے ازالے کا دفتر: طلباء کو اس شفاف پلیٹ فارم کے کام کے بارے میں بتایا گیا جہاں شہری اپنے مسائل کا حل تلاش کر سکتے ہیں۔ اس کی سادہ سی وضاحت کی گئی: "جب شہری سرکاری خدمات جیسے بجلی، پانی، سڑکیں، یا مقامی سطح پر اسکالرشپ تک رسائی حاصل کرنے سے قاصر ہیں، تو وہ یہاں درخواست دے سکتے ہیں اور 60 کام کے دنوں میں منصفانہ حل حاصل کر سکتے ہیں۔" ڈسٹرکٹ پروگرام آفس (ICDS): جاری "قومی غذائیت کے مہینے" (9 ستمبر سے 8 اکتوبر 2026) کے تناظر میں، طلباء کو اپنی صحت، متوازن خوراک اور ذاتی حفظان صحت پر خصوصی توجہ دینے کی ترغیب دی گئی۔ انہیں نوجوانی کے دوران غذائیت کی اہمیت کے بارے میں بتایا گیا اور آئرن اور آڈائز ڈ نمک کے استعمال کا مشورہ دیا گیا۔ جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لیے غذائیت سے بھرپور خوراک کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر (آئی سی ڈی ایس) مسز ارچنا کماری، ڈسٹرکٹ پروجیکٹ منیجر، ڈسٹرکٹ مشن کوآرڈینیٹر، سائیکو سوشل کونسلر، اسکول ٹیچر نکی کماری، اور اسکول کے طلباء موجود تھے۔

"عظمتِ رفتہ کی جستجو" علم وتاریخ کے بھولے ہوئے چراغوں کی بازیافت: فضل رحمٰن رحمانی

مونگیر 12 ستمبر (پریس ریلیز) معروف قلم کار، متعدد کتابوں کے مصنف اور صاحبِ اسلوب کالم نگار مولانا مفتی عین الحق امینی قاسمی نے اپنی تازہ تصنیف "عظمتِ رفتہ کی جستجو" جامعہ رحمانی، مونگیر کے شعبۂ صحافت کے ایچ او ڈی اور فکرو نظر ٹی وی کے چیف ایڈیٹر جناب فضل رحمٰن رحمانی کو پیش کی۔ جس پر انہوں نے بے پناہ خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ کتاب کا مطالعہ کرتے ہوئے یہ محسوس ہوا کہ یہ محض ایک سفرنامہ نہیں بلکہ ایک ایسی علمی وادبی دستاویزی کتاب ہے جو قاری کو تاریخ، عقیدت اور خودشناسی کے ایک نئے سفر پر لے جاتی ہے۔ کتاب کا مطالعہ کرتے ہوئے سب سے پہلے جو بات ذہن نشین ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ مفتی عین الحق امینی قاسمی نے سفرنامے کے روایتی حدود کو پھلانگ کر اسے تاریخ، سیرت، علمی ورثے، تہذیبی یادداشت اور ادبی اسلوب کا حسین سنگم بنا دیا ہے۔ میرے نزدیک اس تصنیف کی اصل قوت اس کے مشاہدات کی گہرائی اور اس جذبے میں پنہاں ہے جو مصنف کو محض راستوں اور عمارتوں سے آگے بڑھ کر ان لوگوں کی تلاش پر آمادہ کرتا ہے جنہوں نے ان مقامات کو اپنے علم اور اخلاص سے زندہ کیا۔ یہ سفرنامہ اپنی نوعیت میں ایک منفرد کاوش ہے کیونکہ اس میں سیاحتی تفصیلات کی بجائے تحقیق، مشاہدہ اور تاریخی شعور غالب ہے۔ مصنف نے گیلانی، دیسنہ، استھانواں اور بہار شریف جیسے علاقوں کا سفر کیا، مگر ان کی نگاہ عمارتوں کی اینٹ و پتھر پر نہیں ٹھہری بلکہ ان بستیوں سے وابستہ علمی، دینی اور روحانی روایات کی بازیافت پر مرکوز رہی۔ یہی زاویۂ نظر اس تحریر کو عام سفرناموں سے ممتاز کرتا ہے اور اسے تاریخ نویسی کے قریب لے آتا ہے۔ ان چاروں مقامات کی تاریخی اہمیت پر غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ خطہ صدیوں سے علم ومعرفت کا سرچشمہ رہا ہے۔ کتاب اس حقیقت کو بجا طور پر اجاگر کرتی ہے کہ بہار شریف اور اس کی مضافاتی بستیاں، خصوصاً گیلانی، دیسنہ اور استھانواں، اپنے مشاہیر کی وجہ سے شہرت رکھتی رہی ہیں، مگر افسوس کہ اب تک انہیں وہ توجہ نہیں ملی جس کی وہ مستحق تھیں۔ اسی خلا کو پُر کرنے کی ایک قابل قدر کوشش اس تصنیف کی صورت میں سامنے آئی ہے۔ ان بستیوں سے وابستہ علمی وروحانی شخصیات کا ذکر کتاب کو مزید وقیع بنا دیتا ہے۔ حضرت مولانا سید مناظر احسن گیلانی، جنہیں دارالعلوم دیوبند نے "سلطان القلم" اور "رئیس القلم" کے القاب سے نوازا، علامہ سید سلیمان ندوی، ان کے جد امجد مولانا محمد احسن گیلانی، بانی ندوۃ العلماء سے متعلق روایات کے حوالے سے مولانا سید تجمل حسین بہاری، قاضی محب اللہ بہاری جن کی علمی جلالت کا یہ عالم تھا کہ ان کی کتاب پر حاشیہ لکھنے والے کو "علامہ" کا خطاب ملتا تھا، نیز سید عبدالغنی استھانوی، علامہ شوق نیموی اور ڈاکٹر کلیم عاجز جیسی شخصیات کا تذکرہ اس بات کی گواہی ہے کہ یہ سرزمین کس قدر علمی برکتوں سے مالا مال رہی ہے۔ مخدوم الملک شیخ شرف الدین یحییٰ منیری کی خانقاہی روایت اور موجودہ سجادہ نشین سید شاہ سیف الدین فردوسی کا ذکر بھی اس تسلسل کو مزید مستحکم کرتا ہے۔ مصنف کے اسلوب پر غور کریں تو ان کی مشاہداتی صلاحیت، تحقیقی نظر اور بیان کی روانی نمایاں طور پر محسوس ہوتی ہے۔ وہ کسی عمارت کو دیکھتے تو اس کے معماروں کو یاد کرتے، کسی مدرسے میں داخل ہوتے تو اس کے بانیوں کے اخلاص کو خراجِ عقیدت پیش کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ عنوان "عظمتِ رفتہ کی جستجو" محض ایک ادبی ترکیب نہیں بلکہ اس پوری تحریر کے مزاج کی صحیح ترجمانی کرتا ہے، کیونکہ یہ کتاب واقعی ماضی کی گم شدہ عظمتوں کو نئے سرے سے تلاش کرنے کی کوشش ہے۔ اس رائے کی تصدیق صدر جمعیۃ علماء بیگوسرائے مولانا مفتی محمد خالد حسین نیموی قاسمی کے تاثرات سے بھی ہوتی ہے، جنہوں نے اس سفرنامے کو ابتدا سے آخر تک بغور پڑھنے کے بعد لکھا کہ "یہ سفرنامہ کیا در حقیقت عجالہ نافعہ ہے، جس میں بلاغت بھی ہے، فصاحت بھی ہے اور تاریخی وعلمی امور کو پیش کرنے کا ہنر بھی ہے۔" ان کے بقول "یہ تحریر تاریخ نویسی اور سفری روداد کا نمونہ ہے۔" ان کی یہ رائے اس بات کی توثیق کرتی ہے کہ کتاب علم اور ادب کے امتزاج میں کس قدر کامیاب ہے۔ خدا بخش لائبریری، پٹنہ سے وابستہ مولانا طلحہ نعمت ندوی نے اس علاقے کی تاریخی محرومی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے لکھا کہ استھانواں، دیسنہ اور گیلانی کو اپنے مشاہیر کی بنا پر خاص شہرت تو ملی، مگر اب تک کوئی قابل ذکر سفرنامہ نگار میسر نہ آسکا جس کی وجہ سے آنے والی نسلوں کے لیے یہ آثار تاریخ کا مستقل حصہ بن سکیں۔ ان کی یہ بات میرے نزدیک اس کتاب کی اہمیت کو مزید واضح کرتی ہے۔ اسی طرح جی ڈی کالج بیگوسرائے کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر فاروق اعظم قاسمی کا یہ اختصار بھی نہایت جامع معلوم ہوتا ہے کہ اس سفرنامے میں "علم بھی، معلومات بھی اور مشاہدات وتجربات بھی" موجود ہیں۔ یہ ایک مختصر مگر بھرپور تبصرہ ہے جو اس کتاب کی ہمہ جہتی خوبی کو چند الفاظ میں بیان کر دیتا ہے۔ ان اصحابِ علم کے تاثرات کو یکجا کر کے دیکھا جائے تو ایک نکتہ مشترک طور پر ابھرتا ہے، اور وہ یہ کہ "عظمتِ رفتہ کی جستجو" محض ایک فرد کی سیاحتی روداد نہیں بلکہ ایک پورے علاقے کی علمی، دینی اور روحانی شناخت کی بازیافت ہے۔ میرے خیال میں آج کے دور میں، جب سفر کا مفہوم اکثر تفریح اور منظر بینی تک محدود ہو کر رہ گیا ہے، ایسی تصنیف کا سامنے آنا اس بات کی یاد دہانی ہے کہ حقیقی سفر وہی ہے جو انسان کو اس کی تاریخ اور شناخت سے جوڑے۔ یہ کتاب خاص طور پر نوجوان نسل کے لیے اہمیت رکھتی ہے۔ موجودہ دور میں جب بہت سے نوجوان اپنے علمی، دینی اور تہذیبی ورثے سے بتدریج دور ہوتے جا رہے ہیں، ایسے میں یہ سفرنامہ انہیں ان اسلاف سے متعارف کراتا ہے جنہوں نے علم اور اخلاص سے اپنی بستیوں کو زندہ جاوید بنایا۔ اس کتاب کا مطالعہ نوجوانوں میں یہ احساس بیدار کر سکتا ہے کہ ان کی عظمت محض ماضی کا قصہ نہیں بلکہ ایک زندہ روایت ہے جسے سنبھالنا ان کی اپنی ذمہ داری ہے۔ مجموعی طور پر میری نگاہ میں مولانا مفتی عین الحق امینی قاسمی صاحب مدظلہ نے محنت، لگن اور تحقیقی دیانت کے ساتھ علم، تاریخ اور ادب کا حسین سنگم پیش کیا ہے۔ اس گراں قدر کاوش پر انہیں دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور امید ہے کہ "عظمتِ رفتہ کی جستجو" علمی وادبی حلقوں میں قدر و پذیرائی حاصل کرے گی۔ آج جب معمولی تحریروں کے لیے بھی لوگ اے آئی ٹولز کے محتاج ہو رہے ہیں، ایسے صاحب قلم مصنفین کی محنت سے وجود میں آنے والی تصانیف کسی نعمت سے کم نہیں۔ یہی تحریریں آنے والی نسلوں، بلکہ اے آئی کے لیے بھی معتبر علمی سرمایہ اور سورس میٹریل کا کام کرتی ہیں اور آگے بھی کرے گی۔ اللہ تعالیٰ مولانا سے خوب خوب علمی و تصنیفی خدمات لے اور ان کے قلم کو مزید قوت و برکت عطا فرمائے۔

مودی کے آئینی عہدے پر 25 سال مکمل ہونے پر 17 ستمبر سے سیوا سنکلپ مہم

بیتیا، 12 ستمبر (پی این ایس) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر سنجے جیسوال نے ہفتے کے دن کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے آئینی عہدے پر 25 سال مکمل ہونے کے موقع پر پارٹی کی جانب سے 17 ستمبر سے 17 اکتوبر تک پورے ملک کے ساتھ مغربی چمپارن ضلع میں بھی 'سیوا سنکلپ مہم' چلائی جائے گی۔ ڈاکٹر جیسوال نے آج یہاں بتایا کہ وزیر اعظم مسٹر مودی نے آئینی عہدے پر رہتے ہوئے 25 سال کے دوران مسلسل ملک کی خدمت کی ہے۔ ان کی خدمت اور وقف جذبے کو عوام تک پہنچانے کے مقصد سے مہم کے تحت مختلف پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ رکن پارلیمنٹ نے بتایا کہ مہم کا آغاز 17 ستمبر کو وزیر اعظم کی سالگرہ کے موقع پر ہوگا۔ اس دن مرکزی اور ریاستی حکومت کی مختلف اسکیموں کے مستفیدین سے اپنے اپنے گھروں میں چراغ روشن کرنے کی اپیل کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی ضلع میں وسیع پیمانے پر صفائی ستھرائی کی مہم چلائی جائے گی اور لوگوں کو صفائی کے تئیں بیدار کرنے کے لیے مختلف سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی۔ مسٹر جیسوال نے کہا کہ مہم کے دوران آنگن واڑی مراکز کا معائنہ بھی کیا جائے گا۔ پارٹی کارکنان ان مراکز پر پہنچ کر دستیاب سہولیات اور بچوں کو مل رہی خدمات کی معلومات حاصل کریں گے۔ اس کے علاوہ طلباء کے درمیان ڈرائنگ اور تقریری مقابلے منعقد کیے جائیں گے، جن کے ذریعے انہیں ملک، ترقی اور خدمت سے جڑے موضوعات کے تئیں بیدار کیا جائے گا۔ رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ سات اکتوبر کو 'سیوا جیوتی یاترا' نکالی جائے گی۔ یاترا کے ذریعے وزیر اعظم مسٹر مودی کے 25 سال کی عوامی زندگی اور ملک کی خدمت سے جڑے کاموں کی معلومات لوگوں تک پہنچائی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی عوامی بیداری مہم چلا کر لوگوں کو 'سیوا سنکلپ مہم' کے مقاصد سے آگاہ کیا جائے گا۔ ڈاکٹر جیسوال نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک نے مختلف شعبوں میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ 'سیوا سنکلپ مہم' کا مقصد معاشرے کے مختلف طبقات تک رسائی حاصل کرنا اور خدمت وعوامی فلاح کے جذبے کو مزید مضبوط کرنا ہے۔ اس موقع پر ایم ایل اے نارائن ساہ، بی جے پی ضلع صدر روپک کمار شریواستو، سابق ایم ایل اے اما کانت سنگھ، بی جے پی لیڈر رمنا تیواری، روی سنگھ اور پنالال ساہ سمیت دیگر لوگ موجود تھے۔

مریضوں کے تحفظ سے کھلواڑ اور اسپتالوں کی من مانی کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں: ڈاکٹر عرفان انصاری

رانچی، 12 ستمبر (پی این ایس) جھارکھنڈ کے وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری کی ہدایت پر رانچی کے رنگ روڈ پر واقع ٹیولپ اسپتال کے خلاف بڑی ریگولیٹری کارروائی کی گئی ہے۔ 10 ستمبر 2026 کو اسپتال میں پیش آئے واقعے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے وزیر صحت کی جانب سے رانچی کے سول سرجن کو فوری جانچ کر کے ضروری کارروائی کی ہدایت دی گئی تھی۔ وزیر کی ہدایت کے بعد رانچی کے سول سرجن نے کارروائی کرتے ہوئے کلینکل اسٹیبلشمنٹ (رجسٹریشن اینڈ ریگولیشن) ایکٹ، 2010 اور جھارکھنڈ کلینکل اسٹیبلشمنٹ رولز، 2013 کے تحت ٹیولپ اسپتال کی رجسٹریشن/ لائسنس کو فوری اثر سے عبوری طور پر معطل کر دیا ہے۔ یہ معطلی تفصیلی جانچ مکمل ہونے اور مجاز اتھارٹی کے اگلے حکم تک موثر رہے گی۔ سول سرجن کی جانب سے جاری حکم کے مطابق، معطلی کی مدت کے دوران اسپتال میں نئے او پی ڈی مریضوں کی رجسٹریشن اور علاج، نئے آئی پی ڈی مریضوں کی بھرتی اور نئی الیکٹیو سرجری یا دیگر نئی کلینکل خدمات پر روک لگا دی گئی ہے۔ اسپتال انتظامیہ کو حکم کی فوری اور سختی سے تعمیل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ تاہم، اسپتال میں پہلے سے داخل مریضوں کو کسی بھی صورت حال میں بے یار ومددگار نہیں چھوڑا جائے گا۔ اسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ تمام داخل مریضوں کو ضروری اور مناسب طبی سہولیات فراہم کرتی رہے، ان کی مکمل فہرست پیش کرے اور ضرورت پڑنے پر متعلقہ اسپتالوں اور حکام کی ہم آہنگی سے ان کی محفوظ منتقلی کو یقینی بنائے۔ اس کے ساتھ ہی 10 ستمبر کے واقعے سے متعلق تمام اہم ریکارڈ اور شواہد کو محفوظ رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس میں مریضوں کی کیس شیٹ، او پی ڈی/ آئی پی ڈی رجسٹر، علاج سے متعلق دستاویزات، رضامندی نامہ، جانچ رپورٹ، ڈیوٹی روسٹر، حاضری ریکارڈ، سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر الیکٹرانک ڈیٹا شامل ہے۔ کسی بھی ریکارڈ کو تبدیل کرنے، ضائع کرنے یا شواہد کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے پر سخت کارروائی کا انتباہ دیا گیا ہے۔ معاملے کی تفصیلی جانچ تشکیل دی گئی کمیٹی/ مجاز اتھارٹی کے ذریعہ کی جائے گی اور اسپتال انتظامیہ کو جانچ میں مکمل تعاون کرتے ہوئے تمام ضروری دستاویزات اور معلومات فراہم کرنی ہوں گی۔ اسپتال کے احاطے میں نئے مریضوں کی رجسٹریشن اور داخلے پر پابندی سے متعلق عوامی نوٹس آویزاں کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے، تاکہ مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ وزیر صحت ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ مریضوں کے ساتھ بدسلوکی کرنے والوں کو کسی بھی قیمت پر بخشا نہیں جائے گا۔ وزیر صحت ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ جب سے انہوں نے وزیر صحت کے طور پر ذمہ داری سنبھالی ہے، تب سے دن رات مسلسل کام کرتے ہوئے جھارکھنڈ کے نظام صحت کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حکومت کا مقصد عام لوگوں کو بہتر، قابل رسائی، باوقار اور محفوظ طبی خدمات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ نجی اسپتالوں اور ان کے آپریٹرز کی جانب سے من مانی کی شکایتیں مسلسل سامنے آ رہی ہیں۔ ایسے لوگ نہ صرف مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو پریشان کرتے ہیں، بلکہ اپنے غیر ذمہ دارانہ رویے سے پورے محکمہ صحت اور ریاست کے نظام صحت کو بدنام کرنے کا کام کرتے ہیں۔

گریڈیہہ میں سی آئی ڈی نے دو مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی

گریڈیہہ، 12 ستمبر (پی این ایس) جھارکھنڈ میں جے پی ایس سی-جے ایس ایس سی تقرری گھوٹالے کی جانچ کر رہی سی آئی ڈی کی کارروائی اب ایک بار پھر ریاست کے ضلع گریڈیہہ تک پہنچ گئی ہے۔ سرکاری ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ معاملے میں سی آئی ڈی نے گریڈیہہ سے جڑے دو مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ شروع کی ہے۔ وہیں، بنگا باد علاقے کے چار مشتبہ افراد کو پوچھ گچھ کے لیے نوٹس جاری کیے جانے کی بھی اطلاع سامنے آئی ہے۔ سی آئی ڈی نے جمعرات کی دیر رات کوکودرما سے دو مشتبہ افراد کو حراست میں لیا تھا، جن میں گریڈیہہ سے جڑا ایک شخص بھی شامل بتایا جا رہا ہے۔ جانچ ایجنسی امتحان میں مبینہ سیٹنگ اور فراڈ سے جڑے سراغوں کی بنیاد پر گریڈیہہ سے جڑے لوگوں کے کردار کی پڑتال کر رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جانچ کے دوران یہ سامنے آیا تھا کہ اس پورے معاملے کا کنگ پن ابھے تیواری ہے، جس کی سسرال گریڈیہہ کے بنگا باد میں ہیں۔ کچھ دنوں قبل ہی سی آئی ڈی نے ابھے تیواری کے سسر کو حراست میں لے کر ان سے پوچھ گچھ کی تھی۔ تاہم اب جانچ کافی آگے بڑھ چکی ہے اور بنگا باد سے ایک کامیاب امیدوار سمیر عرف شالو کی گرفتاری بھی ہو چکی ہے۔

مودی کی 25 سالہ عوامی خدمت پر بی جے پی کا ایک ماہ طویل خدمت مہم

17 ستمبر سے 17 اکتوبر تک بہار میں صفائی، صحت، تعلیم اور ماحولیات سے متعلق ہوں گے متعدد پروگرام

ارول، 12 ستمبر (محمد برکت اللہ راہی) بھارتیہ جنتا پارٹی ارول کی جانب سے ایک نجی ہوٹل میں وزیر اعظم نریندر مودی کی خدمت کے تئیں وابستگی اور عوامی فلاح کے کاموں کا پیغام عوام تک پہنچانے کے مقصد سے خدمت عہد مہم کے سلسلے میں پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ پریس کانفرنس میں مہمان خصوصی اور مقرر کی حیثیت سے بی جے پی درج فہرست ذات مورچہ کے قومی صدر اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ شیویش رام موجود تھے۔ اس موقع پر بی جے پی کے ضلعی صدر دھرمیندر تیواری اور ارول کے رکن اسمبلی منوج کمار کی بھی باوقار موجودگی رہی۔ پروگرام میں سابق ضلعی صدر رام ونے شرما، اجے پاسوان اور ضلع جنرل سکریٹری سنگیتا کشواہا بھی اسٹیج پر موجود رہیں۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے درج فہرست ذات مورچہ کے قومی صدر اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ شیویش رام نے بتایا کہ 17 ستمبر سے 17 اکتوبر 2026 تک خدمت عہد مہم، عوام کی خدمت ہی خدا کی خدمت ہے کے عنوان سے چلائی جائے گی۔ اس مہم کے دوران پورے بہار میں خدمت، سماجی ذمہ داری، صفائی، صحت، تعلیم، ماحولیاتی تحفظ اور عوامی بیداری سے متعلق متعدد پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی آئندہ 7 اکتوبر 2026 کو عوامی خدمت اور بہتر حکمرانی کے اپنے مسلسل سفر کے 25 سال مکمل کریں گے۔ اس موقع پر بی جے پی کی جانب سے ایک ماہ تک وسیع پیمانے پر خدمت مہم چلائی جائے گی، جس کے ذریعے معاشرے کے مختلف طبقات تک پہنچنے اور ترقی یافتہ و خود کفیل ہندوستان کے عزم کو مزید مضبوط کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ مہم کے تحت 17 ستمبر کو آشیرواد کا دیا پروگرام منعقد کیا جائے گا، جس میں وزیر اعظم مودی کی 25 سالہ عوامی خدمت کے لیے اظہار تشکر کرتے ہوئے اجتماعی آرتی اور چراغاں کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ میرے خوابوں کا ہندوستان عنوان کے تحت سرکاری اور نجی اسکولوں میں مصوری اور تقریری مقابلے منعقد کیے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی 25 سالہ عوامی خدمات کو 30 منٹ کی جذباتی مختصر پیشکش کے ذریعے گاؤں گاؤں تک پہنچایا جائے گا۔ وزارت برائے خواتین و اطفال ترقی اور خواتین مورچہ کے تعاون سے آنگن ملن خدمت پروگرام بھی منعقد ہوگا، جس کے تحت 25 ستمبر سے 7 اکتوبر تک آنگن واڑی کارکنوں اور آشا دیدیوں کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ مہم کے دوران خدمت کی کہانی پروگرام کے ذریعے مرکزی حکومت کی مختلف اسکیموں سے عوام کی زندگی میں آنے والی مثبت تبدیلیوں کو مختصر ویڈیو، تصویروں اور دیگر ذرائع کے ذریعے سماجی رابطہ ذرائع ابلاغ پر عام کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ خدمت جیوتی کلش یاترا، ترقی یافتہ ہندوستان کا عزم کے ذریعے مختلف گاؤں اور علاقوں میں عوامی شراکت داری بڑھانے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ مذہبی اور سماجی وابستگی سے متعلق پروگراموں کے تحت بڑ نگر سے وارانسی خدمت یاترا بھی نکالی جائے گی۔ اس یاترا میں مختلف گروپ بڑنگر سے وارانسی اور وارانسی سے بڑ نگر کا سفر کریں گے اور مہادیو و کاشی وشوناتھ کا جل ابھیشیک کریں گے۔ خدمت میری شراکت پروگرام کے تحت 17 ستمبر سے 17 اکتوبر کے درمیان عوامی شراکت داری کے ذریعے ہر فرد کو کسی نہ کسی خدمت کے کام سے جوڑنے کی کوشش کی جائے گی۔ خدمت سیتو مہم کے تحت ایک ہفتے تک ہر اسمبلی حلقے اور بلاک سطح پر کیمپ لگائے جائیں گے، جہاں مرکزی اور ریاستی حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کی معلومات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ لوگوں کو ان کا فائدہ دلانے کی کوشش کی جائے گی۔ خدمت کے رنگ، قوم کے سنگ پروگرام کے تحت ریاست کے اہم عوامی مقامات پر رنگولی کے ذریعے عوامی فلاحی اسکیموں، قومی علامات اور ترقی یافتہ ہندوستان کے پیغام کو اجاگر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایک ماہ تک جاری رہنے والی اس خدمت عہد مہم کے ذریعے بی جے پی کے کارکن گاؤں، پنچایت، بوتھ اور شہری علاقوں تک پہنچیں گے اور عوامی خدمت، صفائی، صحت، تعلیم، ماحولیاتی تحفظ اور سماجی تعاون سے متعلق پروگراموں کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور کوشش کریں گے۔ پریس کانفرنس میں ریاستی مجلس عاملہ کے رکن بھاسکر کمار، اوم جیسوال، ضلع وزیر راہل وتس، امرت راج اپادھیائے، جے ساہو، نتیش پاسوان، ضلع نائب صدر گریندر کمار، راماشیش داس، ستیندر وشوکرما، خزانچی کندن پاٹھک، آئی ٹی سیل کے ضلع کنوینر سوجیت کمار، تجارت شعبہ کے گورو کمار، درج فہرست ذات مورچہ کے پربھو چند پاسوان، دفتر وزیر دھننجے روی داس، سنجے گپتا، منڈل صدر سدھیر شرما، بھرت یادو، اکھلیش پاسوان، جتیندر کشواہا، چندن کھتری، مکیش بھگت، منوج کمار اور بجندر سنگھ سمیت بڑی تعداد میں پارٹی کارکنان موجود تھے۔

نویں قومی تغذیہ ماہ 2026 کا افتتاح، آنگن واڑی مراکز کو مضبوط بنانے پر زور

سیوان، 12 ستمبر (پرویز اختر) ضلع مجسٹریٹ وجے پرکاش مینا، بھارتی انتظامی سروس کی صدارت میں آج امبیڈکر ہال میں نویں قومی تغذیہ ماہ 2026 پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ حکومت ہند کی وزارت برائے خواتین و اطفال ترقی کی جانب سے قومی تغذیہ ماہ 9 ستمبر سے 8 اکتوبر 2026 تک منایا جا رہا ہے۔ اس سال قومی تغذیہ ماہ کا مرکزی موضوع ہماری آنگن واڑی، ہماری ذمہ داری ہے۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ پروگرام کا بنیادی مقصد خواتین اور بچوں کی غذائی حالت میں بہتری لانے کے ساتھ ساتھ تغذیہ کے حوالے سے عوام میں بیداری پیدا کرنا اور عوامی شراکت داری کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی تغذیہ ماہ کے دوران برادری پر مبنی سرگرمیوں کے ذریعے ابتدائی نشوونما اور آنگن واڑی مراکز کو مزید مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ آنگن واڑی مراکز کی بہتر کارکردگی کو یقینی بنانے کے لیے مختلف موضوعات سمیت سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی۔ پروگرام میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سیوان، ایڈیشنل کلکٹر سیوان، سول سرجن سیوان، ضلع بہبود افسر سیوان، خصوصی ڈپٹی افسر، سب ڈویژنل افسر، ضلع پروگرام افسر مربوط اطفال ترقیاتی خدمات سیوان، دیگر ضلعی سطح کے افسران، اطفال ترقیاتی پروجیکٹ افسران اور دیگر افسران اور اہلکار موجود تھے۔

ڈائل 112 ایمرجنسی سروس کے ڈرائیور پر لوہے کے راڈ سے حملہ

بانکا، 12 ستمبر (پی این ایس) ضلع کے بنجوارا تھانہ علاقے میں رام کول کے قریب ہفتہ کی صبح ڈائل 112 ایمرجنسی سروس کے ڈرائیور بلونت کمار سنگھ پر لوہے کی سلاخ سے حملے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اچانک کیے گئے حملے میں ڈرائیور کے سر پر شدید چوٹ لگی اور وہ خون سے لہولہان ہو گیا۔ واقعہ کے بعد زخمی ڈرائیور کو علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر منتقل کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اطلاعات کے مطابق 112 ایمرجنسی سروس کی گاڑی رام کول کے قریب کھڑی تھی۔ اسی دوران مقامی باشندہ فنتوس یادو کسی بات کو لے کر ڈرائیور بلونت کمار سنگھ سے الجھ گیا۔ دونوں کے درمیان پہلے تلخ کلامی ہوئی اور بات گالی گلوج تک پہنچ گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ ڈرائیور کی جانب سے مخالفت کیے جانے پر ملزم نے مبینہ طور پر لوہے کی سلاخ اٹھا کر ان کے سر پر وار کر دیا۔ اچانک ہونے والے اس حملے سے ڈرائیور کے سر سے خون بہنے لگا۔ واقعہ کے سلسلے میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ مبینہ حملہ آور کے ذہنی طور پر غیر متوازن ہونے کی بات کہی جا رہی ہے۔ اس معاملے میں پولیس نے بھی سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملزم کے طبی معائنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ امیتیش کمار نے بتایا کہ ملزم کا طبی معائنہ کرایا جائے گا اور طبی جانچ کی رپورٹ اور دیگر شواہد کی بنیاد پر اس کے خلاف مناسب قانونی کارروائی کی جائے گی۔ مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ پولیس واقعہ کے تمام پہلوؤں کی جانچ کر رہی ہے اور اس بات کا بھی پتہ لگایا جا رہا ہے کہ تنازع کی اصل وجہ کیا تھی۔ ادھر زخمی ڈرائیور کے علاج کا سلسلہ جاری ہے۔ واقعہ کے بعد علاقے میں بھی لوگوں کے درمیان مختلف طرح کی چہ میگوئیاں جاری ہیں، تاہم پولیس کا کہنا ہے کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی معاملے کی اصل حقیقت واضح ہو سکے گی۔

بقایا رقم مانگنے پر کپڑا تاجر کا شیشے کی بوتل سے گلا کاٹا، حالت نازک

مظفر پور، 12 ستمبر (پی این ایس) ضلع میں جرائم پیشہ عناصر کے حوصلے بلند ہونے کا ایک سنگین معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں بقایا رقم کا مطالبہ کرنے پر ایک کپڑا تاجر پر جان لیوا حملہ کر دیا گیا۔ باریار پور تھانہ علاقے میں بقایا رقم وصول کرنے گئے 25 سالہ کپڑا دکاندار پون کمار پر مبینہ طور پر شیشے کی بوتل سے حملہ کر کے اس کا گلا کاٹ دیا گیا۔ حملے میں نوجوان شدید طور پر زخمی ہو گیا اور خون سے لہولہان حالت میں زمین پر گر پڑا۔ مقامی لوگوں کی مدد سے اسے فوری طور پر علاج کے لیے مظفر پور کے شری کرشن میڈیکل کالج و اسپتال پہنچایا گیا، جہاں اس کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ ڈاکٹروں کی ٹیم زخمی نوجوان کی جان بچانے کی کوشش میں مصروف ہے۔ واقعہ باریار پور تھانہ علاقے کے سندر پور گاؤں کا بتایا جا رہا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق سکرا تھانہ علاقے کے رام نگر گاؤں کے رہنے والے راجندر رائے کا 25 سالہ بیٹا پون کمار کپڑے کا کاروبار کرتا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ پون کمار اپنے کپڑے کے کاروبار سے متعلق پرانی بقایا رقم وصول کرنے کے لیے سندر پور گاؤں کے رہنے والے ششی جھا کے گھر گیا تھا۔ بقایا رقم کا مطالبہ کیے جانے پر ششی جھا اور اس کے ساتھیوں کے ساتھ پون کمار کا تنازع ہو گیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے بات تلخ کلامی سے آگے بڑھ گئی اور مبینہ طور پر ملزمان نے پون کمار پر حملہ کر دیا۔ الزام ہے کہ تنازع کے دوران ششی جھا نے اپنے دو دیگر ساتھیوں کے ساتھ مل کر پون کمار پر شیشے کی بوتل سے حملہ کیا اور اس کے گلے پر وار کر دیا۔ حملے میں پون کمار کے گلے پر گہرا زخم آیا اور وہ شدید زخمی ہو کر خون میں لت پت وہیں گر پڑا۔ واقعہ کے بعد علاقے میں افرا تفری مچ گئی۔ حملہ کرنے کے بعد تمام ملزمان موقع سے فرار ہو گئے۔ مقامی افراد نے زخمی نوجوان کو انتہائی تشویش ناک حالت میں دیکھا تو فوری طور پر اس کے اہل خانہ کو اطلاع دی اور علاج کے لیے اسے شری کرشن میڈیکل کالج و اسپتال منتقل کیا گیا۔ اسپتال میں ڈاکٹروں نے فوری طور پر اس کا علاج شروع کیا۔ ذرائع کے مطابق گلے پر گہری چوٹ لگنے کے باعث نوجوان کی حالت تشویش ناک بنی ہوئی ہے اور طبی ماہرین اس کی جان بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی باریار پور تھانہ کی پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور معاملے کی چھان بین شروع کر دی۔ پولیس نے جائے وقوعہ کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ واقعہ سے متعلق شواہد اکٹھے کرنے کا عمل بھی شروع کیا ہے۔ پولیس اس بات کی بھی تحقیقات کر رہی ہے کہ حملے میں استعمال ہونے والی شیشے کی بوتل کہاں سے آئی اور واقعہ کے وقت وہاں کون کون لوگ موجود تھے۔ ایس ڈی پی او ایسٹ ٹو منوج کمار سنگھ نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ بقایا رقم کے لین دین کے تنازع میں ششی جھا اور اس کے ساتھیوں کی جانب سے پون کمار پر حملہ کیے جانے کی اطلاع ہے۔ انہوں نے بتایا کہ متاثرہ کے اہل خانہ کے بیان کی بنیاد پر معاملہ درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق واقعہ کے بعد فرار ہونے والے ملزمان کی گرفتاری کے لیے ممکنہ ٹھکانوں پر مسلسل چھاپہ ماری کی جا رہی ہے۔ پولیس نے ملزمان کو جلد گرفتار کرنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ واقعہ کے بعد علاقے میں کشیدگی کا ماحول ہے۔

جواہر نوودیہ اسکولوں میں داخلے کے لیے آن لائن درخواست شروع

سیوان، 12 ستمبر (پرویز اختر) نوودیہ ودیالیہ سمیتی کی جانب سے جواہر نوودیہ اسکولوں میں تعلیمی سال 2027-28 کے لیے نویں اور گیارہویں جماعت کی خالی نشستوں پر داخلے کے مقصد سے لیٹرل انٹری سلیکشن ٹیسٹ 2027 کے ذریعے امیدواروں کے انتخاب کے لیے آن لائن رجسٹریشن کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ خواہش مند اور اہل طلبہ نوودیہ ودیالیہ سمیتی کی جانب سے مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق بلا معاوضہ آن لائن درخواست جمع کرا سکتے ہیں۔ امیدواروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ درخواست جمع کرنے سے قبل رجسٹریشن پورٹل پر دستیاب داخلہ کتابچے کا بغور مطالعہ کریں، تاکہ اہلیت، ضروری دستاویزات، امتحان سے متعلق رہنما اصول اور دیگر اہم معلومات سے مکمل طور پر واقف ہو سکیں۔ نویں جماعت میں داخلے کے لیے آن لائن درخواست نوودیہ ودیالیہ سمیتی کے مقررہ رجسٹریشن پورٹل کے ذریعے جمع کی جا سکتی ہے۔ گیارہویں جماعت میں داخلے کے لیے بھی الگ آن لائن رجسٹریشن پورٹل دستیاب کرایا گیا ہے۔ آن لائن درخواست جمع کرنے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2026 مقرر کی گئی ہے۔ امیدواروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ آخری تاریخ کا انتظار کیے بغیر وقت رہتے ہوئے رجسٹریشن اور درخواست جمع کرنے کا عمل مکمل کر لیں۔ رجسٹریشن پورٹل پر داخلہ کتابچہ بھی دستیاب ہے، جس میں امتحان اور داخلے سے متعلق ضروری رہنما اصول اور دیگر اہم معلومات درج ہیں۔ امیدواروں سے کہا گیا ہے کہ درخواست دینے سے قبل داخلہ کتابچے کا لازمی طور پر مطالعہ کریں اور درخواست فارم میں تمام تفصیلات انتہائی احتیاط کے ساتھ درج کریں۔ ضلع انتظامیہ سیوان نے ضلع کے اہل طلبہ اور ان کے والدین سے اپیل کی ہے کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور مقررہ آخری تاریخ 30 ستمبر 2026 سے قبل آن لائن درخواست جمع کرنا یقینی بنائیں۔

بی جے پی ایک ماہ تک چلائے گی سیوا ابھیان: سنجے جیسوال

بیتیا، 12 ستمبر (ایم شکیل) بھارتیہ جنتا پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر سنجے جیسوال نے وزیر اعظم نریندر مودی کے آئینی عہدے پر 25 سال مکمل ہونے کے موقع پر 17 ستمبر سے 17 اکتوبر تک خدمت عہد مہم چلائے جانے کی اطلاع دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے گزشتہ 25 برسوں کے دوران مسلسل ملک کی خدمت کی ہے اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ ڈاکٹر سنجے جیسوال نے بتایا کہ خدمت عہد مہم کے تحت 17 ستمبر کو مستفیدین سے اپنے اپنے گھروں میں چراغ روشن کرنے کی اپیل کی جائے گی۔ اس کے علاوہ مختلف علاقوں میں صفائی مہم چلائی جائے گی اور آنگن واڑی مراکز کا معائنہ بھی کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مہم کے دوران طلبہ کے درمیان مصوری اور تقریری مقابلوں کا بھی انعقاد کیا جائے گا، تاکہ نئی نسل کو ملک کی ترقی، عوامی خدمت اور سماجی ذمہ داریوں سے جوڑا جا سکے۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے بتایا کہ 7 اکتوبر کو خدمت جیوتی یاترا نکالی جائے گی، جس کے ذریعے عوام میں بیداری پیدا کرنے اور وزیر اعظم نریندر مودی کی 25 سالہ عوامی خدمت سے متعلق پیغام کو لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایک ماہ تک جاری رہنے والی اس مہم کا مقصد عوامی خدمت، صفائی، سماجی بیداری اور عوامی فلاح سے متعلق سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔

ایمبولینس کے خفیہ تہہ خانے سے 388 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد، تین اسمگلر گرفتار

آرہ، 12 ستمبر (پی این ایس) بھوجپور ضلع میں محکمہ آبکاری نے غیر قانونی شراب کی اسمگلنگ کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے ایک ماروتی سوزوکی ایکو ایمبولینس سے 388.800 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد کی ہے۔ شراب کو ایمبولینس کے اندر خصوصی طور پر بنائے گئے خفیہ تہہ خانے میں چھپا کر ہریانہ سے پٹنہ لے جایا جا رہا تھا۔ کارروائی کے دوران تین شراب اسمگلروں کو گرفتار کر لیا گیا اور ان کے خلاف قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ منیش کمار مینا کی ہدایت پر ضلع میں غیر قانونی شراب کے خلاف جاری جانچ مہم کے دوران محکمہ آبکاری کے معاون کمشنر جنیش کو شراب اسمگلنگ کے سلسلے میں خفیہ اطلاع موصول ہوئی۔ اطلاع کی بنیاد پر انسپکٹر پرکاش چندر کی قیادت میں خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے آرا مفصل تھانہ علاقے میں بکسر پٹنہ فور لین پر واقع رتن پور مسافر شیڈ کے قریب ناکہ بندی کی۔ 11 ستمبر 2026 کو مشتبہ حالت میں وہاں پہنچنے والی ایمبولینس نمبر UP23T-7851 کو روک کر اس کی گہرائی سے تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران ایمبولینس کے اندر خصوصی طور پر بنایا گیا خفیہ تہہ خانہ سامنے آیا، جس میں بڑی مقدار میں غیر ملکی شراب چھپا کر رکھی گئی تھی۔ خفیہ تہہ خانے سے بلو اسٹوک وہسکی کی 1632 بوتلیں اور اولڈ ہیبٹ وہسکی کی 528 بوتلیں برآمد ہوئیں۔ اس طرح مجموعی طور پر 2160 بوتلیں ضبط کی گئیں، جن میں 388.800 لیٹر شراب موجود تھی۔ ضبط شدہ شراب کی مجموعی بازار قیمت تقریباً پانچ لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ اس معاملے میں ہریانہ کے روہتک ضلع کے رہنے والے ایمبولینس ڈرائیور اجے، دنیش اور گوپال کو گرفتار کیا گیا ہے۔ محکمہ آبکاری کے مطابق پوچھ گچھ کے بعد تینوں ملزمان کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق شراب کی مذکورہ کھیپ ہریانہ سے پٹنہ لے جائی جا رہی تھی۔ کارروائی کرنے والی ٹیم میں انسپکٹر پرکاش چندر، معاون انسپکٹر شیوم کمار جھا اور معاون سب انسپکٹر راج کمار راجا کے علاوہ سیپ اور ہوم گارڈ کے جوان شامل تھے۔ محکمہ آبکاری نے واضح کیا ہے کہ ہنگامی خدمات کے لیے استعمال ہونے والی گاڑیوں اور اسمگلنگ کے نت نئے طریقوں کے ذریعے کی جانے والی شراب کی غیر قانونی نقل و حمل پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ ضلع میں غیر قانونی شراب کے نیٹ ورک کو مکمل طور پر ختم کرنے کے مقصد سے گاڑیوں کی جانچ، چھاپہ ماری اور تلاشی مہم آئندہ بھی سختی کے ساتھ جاری رکھی جائے گی۔

جانچ کے دوران ٹرک سے کثیر مقدار میں کوڈین کف سیرپ برآمد

سیوان، 12 ستمبر (پرویز اختر) گٹھنی تھانہ علاقے میں گاڑیوں کی جانچ کے دوران پولیس نے ایک مشتبہ ٹرک کو پکڑ کر اس سے بھاری مقدار میں کوڈین والا کھانسی کا شربت برآمد کیا ہے۔ پولیس کی کارروائی کے دوران ٹرک کا ڈرائیور اور کلینر گاڑی روکنے کے بعد موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ ڈرائیور اور کلینر کے اچانک فرار ہونے کے بعد پولیس کو ٹرک میں مشتبہ سامان موجود ہونے کا شبہ ہوا، جس کے بعد گاڑی کی مکمل تلاشی لی گئی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق گٹھنی تھانہ کے تھانہ انچارج سنیل کمار کی قیادت میں پولیس کی ٹیم علاقے میں گاڑیوں کی جانچ کر رہی تھی۔ اسی دوران ایک مشتبہ ٹرک کو روک کر اس کی جانچ شروع کی گئی۔ پولیس اہلکاروں کی جانب سے ٹرک کو رکنے کا اشارہ ملتے ہی ڈرائیور اور کلینر گاڑی سے اترے اور اچانک موقع سے فرار ہو گئے۔ دونوں کے اس طرح فرار ہونے سے پولیس اہلکاروں کو شک ہوا کہ ٹرک میں کوئی غیر قانونی یا مشتبہ سامان موجود ہو سکتا ہے۔ پولیس نے جب ٹرک کی تفصیلی تلاشی لی تو اس میں بھاری مقدار میں کوڈین پر مشتمل کھانسی کا شربت موجود پایا گیا۔ برآمدگی کے بعد پولیس نے ٹرک کو قبضے میں لے کر گٹھنی تھانہ منتقل کر دیا۔ معاملے کی اطلاع ملنے کے بعد منشیات کے معائنہ کار دیانند پرساد سنگھ اور روی شنکر سنگھ بھی گٹھنی تھانہ پہنچے۔ ان افسران کی موجودگی میں ٹرک کو خالی کرایا گیا اور اس میں موجود سامان کی جانچ شروع کی گئی۔ ٹرک سے بھاری مقدار میں کوڈین والا کھانسی کا شربت برآمد ہونے کے بعد پولیس اور انتظامیہ نے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے تحقیقات تیز کر دی ہیں۔ پولیس اس بات کا پتہ لگانے میں مصروف ہے کہ کھانسی کے شربت کی یہ کھیپ کہاں سے لائی گئی تھی اور اسے کہاں پہنچایا جانا تھا۔ اس کے علاوہ برآمد شدہ شربت کی صحیح مقدار، اس کی نوعیت اور ٹرک سے متعلق تمام ضروری دستاویزات کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ پولیس نے فرار ڈرائیور اور کلینر کی تلاش شروع کر دی ہے۔ ان دونوں کی گرفتاری کے بعد ہی معاملے سے متعلق مزید اہم معلومات سامنے آنے کی امید ہے۔ پولیس اس بات کی بھی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا اس معاملے کے پیچھے کوئی منظم گروہ سرگرم ہے یا نہیں۔ حکام کے مطابق برآمد شدہ کھانسی کے شربت سے متعلق تمام پہلوؤں کی باریک بینی سے جانچ کی جا رہی ہے۔ تفتیش مکمل ہونے کے بعد ہی برآمدگی کی مکمل مقدار اور اس کھیپ سے وابستہ دیگر افراد کے بارے میں واضح معلومات سامنے آ سکیں گی۔ فی الحال پولیس نے ٹرک کو اپنی تحویل میں لے کر قانونی کارروائی شروع کر دی ہے اور فرار ملزمان کی گرفتاری کے لیے ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپہ ماری کی جا رہی ہے۔

نامعلوم نوجوان کی لاش برآمد

کیمور، 12 ستمبر (پی این ایس) ضلع کے رام گڑھ تھانہ علاقے کے بشن پور گاؤں کے قریب اس وقت سنسنی پھیل گئی جب دیہاتیوں نے دھان کے کھیت میں ایک نامعلوم نوجوان کی لاش پڑی دیکھی۔ بشن پور گاؤں کے مشرقی سمت واقع اسٹیل آم کے باغ کے قریب کھیت میں لاش پڑے ہونے کی خبر دیکھتے ہی دیکھتے پورے علاقے میں پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی بڑی تعداد میں مقامی دیہاتی موقع پر جمع ہو گئے اور فوری طور پر پولیس کو اس کی اطلاع دی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موہنیا کے انچارج ڈی ایس پی دیانند کمار کی قیادت میں رام گڑھ تھانہ کی پولیس نفری کے ساتھ موقع پر پہنچی۔ پولیس ٹیم نے جائے وقوعہ کا معائنہ کرتے ہوئے وہاں کی صورت حال کا جائزہ لیا اور واقعہ سے متعلق اہم شواہد اکٹھے کیے۔ پولیس نے ضروری کارروائی مکمل کرنے کے بعد لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا۔

کھاد کی ذخیرہ اندوزی اور اسمگلنگ کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی: ڈی ایم

بیتیا، 12 ستمبر (ایم شکیل)

بیتیا، 12 ستمبر: ضلع مجسٹریٹ ترن جوت سنگھ کی صدارت میں آج کلکٹریٹ کے کانفرنس ہال میں محکمہ زراعت کی جانب سے چلائی جا رہی مختلف اسکیموں اور پروگراموں کا تفصیلی جائزہ لینے کے لیے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں بارش کی صورت حال، خریف 2026 میں بیج کی تقسیم اور فصلوں کے رقبے، کھاد کی ضرورت اور دستیابی، ایف ایف اے ایس ایپ کے ذریعے کھاد کی فروخت، کھاد کے مراکز کی جانچ اور ناجائز ذخیرہ اندوزی کے خلاف کارروائی، ڈیجیٹل فصل سروے، وزیر اعظم کسان سمان ندھی اسکیم، کسان رجسٹری، مٹی کے نمونوں کی جانچ، زرعی مشینی کاری، باغبانی محکمہ اور آتما کی جانب سے چلائی جانے والی اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ ضلع زراعت افسر سرفراز احمد نے محکمہ کی مختلف اسکیموں کی تازہ پیش رفت سے ضلع مجسٹریٹ کو برقی پیشکش کے ذریعے آگاہ کیا۔ جائزے کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے کھاد کی دستیابی اور تقسیم کے نظام سے متعلق موصول ہونے والی شکایات کی سنجیدگی سے جانچ کرانے اور قصوروار پائے جانے والوں کے خلاف مزید کارروائی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ کھاد کی ناجائز ذخیرہ اندوزی اور اسمگلنگ پر مؤثر طور پر قابو پایا جائے اور کھاد فروخت کرنے والے مراکز میں موجود ذخیرے کی باقاعدگی سے جانچ کی جائے۔ خاص طور پر ہندوستان نیپال سرحد سے متصل علاقوں میں کھاد کی اسمگلنگ روکنے کے لیے خصوصی نگرانی اور سخت کارروائی یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے زرعی افسران سے ایف ایف اے ایس ایپ کے ذریعے کھاد کی فروخت کی صورت حال اور زمینی سطح پر کسانوں کو درپیش مسائل کے بارے میں بھی معلومات حاصل کیں۔ بارش اور خریف کے موسم کے پیش نظر ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ علاقائی افسران کو سانپ کے کاٹنے کے علاج کے لیے استعمال ہونے والی زہر کش دوا کی دستیابی سے متعلق معلومات فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کے کن کن صحت مراکز میں سانپ کے زہر کی دوا دستیاب ہے، اس کی فہرست متعلقہ افسران کے پاس موجود رہنی چاہیے، تاکہ سانپ کے کاٹنے کی صورت میں متاثرہ شخص کو فوری علاج فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے سانپ کے کاٹنے سے بچاؤ کے لیے عوامی بیداری مہم چلانے، ضروری ہدایات جاری کرنے اور دیہی علاقوں میں لوگوں کو احتیاطی تدابیر سے آگاہ کرنے کی بھی ہدایت دی۔ کسان رجسٹری کا جائزہ لیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے تمام بلاک زرعی افسران کو متعلقہ آنچل افسران کے ساتھ تال میل قائم کر کے مقررہ ہدف جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ہر بلاک میں روزانہ کم از کم 100 کسانوں کی رجسٹری مکمل کرنے کو کہا۔ کسان رجسٹری میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بلاکس، خصوصاً سکٹا اور گوناہا کے کاموں کی ستائش کی گئی۔ وہیں کم کارکردگی والے مجھولیا، پیراسی، ٹھکرہاں، بگہا دو، بیریا اور نوتن سمیت دیگر بلاکس کو اپنی کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت دی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ کسان رجسٹری کے کام میں تیزی لانے کے لیے گھر گھر مہم چلائی جائے۔ وزیر اعظم کسان سمان ندھی اسکیم کے مستفیدین کی زمینی تصدیق کے دوران بھی کسان رجسٹری کی صورت حال کی جانچ کی جائے اور اہل کسانوں کی رجسٹری مکمل کرائی جائے۔ انہوں نے ضلع باغبانی افسر کو ہندوستان نیپال سرحدی علاقوں کے کسانوں کو محکمہ زراعت اور باغبانی کی مختلف اسکیموں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے اور انہیں ضروری تربیت فراہم کرنے کے لیے خصوصی اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ ضلع مجسٹریٹ نے مرچا دھان اور چورا کو حاصل جغرافیائی شناخت نشان کا فائدہ متعلقہ بلاکس کے کسانوں تک پہنچانے پر بھی خصوصی زور دیا۔

فرخہ آبی معاہدہ بہار کے مفاد میں نہیں، معاہدے کی تجدید نہیں ہونی چاہیے: جے ڈی یو

بہار کے آبی حقوق کی پامالی کا الزام، نتیش سنواد مہم کے ذریعے عوامی بیداری کا فیصلہ

ارول، 12 ستمبر (محمد برکت اللہ راہی) بہار کے حقوق اور بہار کے عوام کے مفادات کے تحفظ کے لیے فرخہ آبی معاہدے کے خلاف جنتا دل یونائیٹڈ کی جانب سے جمعہ کے روز ضلعی صدر دفتر میں پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ فرخہ آبی معاہدے کے سلسلے میں عوامی بیداری پیدا کرنے کے مقصد سے منعقدہ اس اہم پریس کانفرنس میں پارٹی کی جانب سے چلائی جا رہی فرخہ آبی معاہدے پر نتیش سنواد مہم اور اس کے مقاصد کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ واضح رہے کہ جنتا دل یونائیٹڈ کے قومی کارگزار صدر سنجے کمار جھا اور ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا اس مہم کے تحت گنگا کے کنارے آباد بہار کے 12 اضلاع بکسر، بھوجپور، سارن، پٹنہ، ویشالی، سمستی پور، بیگوسرائے، لکھی سرائے، مونگیر، کھگڑیا، بھاگلپور اور کٹیہار میں عوام سے رابطہ اور مکالمہ کر رہے ہیں۔ پارٹی کے مطابق فرخہ آبی معاہدے کے باعث یہ اضلاع سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ پارٹی کی اس عوامی بیداری مہم کا آغاز 5 ستمبر کو بکسر سے ہوا، جبکہ اس کا اختتام کٹیہار میں ہوگا، کیونکہ گنگا بہار میں بکسر کے راستے داخل ہوتی ہے اور کٹیہار کے راستے ریاست سے باہر نکلتی ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جے ڈی یو کے ریاستی سکریٹری جتیندر پٹیل اور ضلعی صدر اننت کمار ورما نے کہا کہ جے ڈی یو کا موقف بالکل واضح ہے کہ 1996 میں ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان طے پانے والا آبی معاہدہ ہندوستان، بالخصوص بہار کے مفاد میں نہیں ہے۔ حال ہی میں پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے دوران پارٹی کے قومی کارگزار صدر سنجے کمار جھا نے راجیہ سبھا میں اس مسئلے کو پوری شدت کے ساتھ اٹھایا اور کہا کہ فرخہ آبی معاہدے کی تجدید نہیں ہونی چاہیے۔ اگر کوئی نیا معاہدہ ہوتا بھی ہے تو اس میں سال 2050 تک بہار کی پانی کی ضروریات کو ہر حال میں مدنظر رکھا جانا چاہیے۔ جے ڈی یو رہنماؤں نے کہا کہ فرخہ آبی معاہدے کی وجہ سے بہار کا آبی انتظام بری طرح متاثر ہوا ہے اور ریاست کو سنگین آبی بحران کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ معاہدے کے مطابق یکم جنوری سے 31 مئی تک خشک موسم میں جب بکسر کے قریب گنگا کا بہاؤ کم ہو کر 400 کیومک یعنی تقریباً 14 ہزار کیوسک رہ جاتا ہے، تب بھی فرخہ سے بنگلہ دیش کے لیے 1500 کیومک یعنی تقریباً 53 ہزار کیوسک پانی چھوڑنا پڑتا ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ صرف گنگا ہی نہیں بلکہ بہار کی اندرونی ندیوں سے بھی پانی حاصل کر کے بنگلہ دیش کو دیا جا رہا ہے، جو براہ راست بہار کے حق کی حق تلفی ہے۔ جے ڈی یو رہنماؤں نے الزام عائد کیا کہ بہار اور مرکز کی اس وقت کی حکومتوں میں شامل لوگوں نے بہار کے مفادات کو قربان کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے کے وقت یہ نہیں سوچا گیا کہ اس کا اثر بہار کے کسانوں کی آبپاشی، عوام کے پینے کے پانی، صنعتوں کی آبی ضروریات اور ریاست کے نوجوانوں کے مستقبل پر پڑے گا۔ جنتا دل یونائیٹڈ کے قومی صدر اور بہار کے سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار شروع سے ہی کہتے رہے ہیں کہ فرخہ بیراج اور فرخہ آبی معاہدے کی وجہ سے بہار کو زبردست نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ پارٹی کی جانب سے عوامی بیداری مہم کے تحت بتایا جا رہا ہے کہ ایک طرف فرخہ بیراج کے باعث گنگا میں بڑی مقدار میں گاد جمع ہونے سے دریا کی تہہ بلند ہو گئی ہے، جس کے نتیجے میں شمالی بہار کو ہر سال سیلاب کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تو دوسری طرف فرخہ آبی معاہدے کی وجہ سے خشک موسم میں بہار کے حصے کا پانی بنگلہ دیش کو دینا پڑتا ہے، جس کے باعث بہار کے کئی اضلاع میں خشک سالی جیسی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ جے ڈی یو رہنماؤں کے مطابق اس بین الاقوامی معاہدے کا 73 فیصد بوجھ صرف بہار برداشت کر رہا ہے، جو ریاست کے ساتھ ناانصافی ہے۔ پارٹی اسی مہم کے ذریعے اس مسئلے کو عوام کے سامنے لانا چاہتی ہے۔ پارٹی کی اعلیٰ قیادت کی کوششوں کے نتیجے میں آج یہ مسئلہ قومی سطح پر بحث کا موضوع بن چکا ہے۔ اس موقع پر جے ڈی یو رہنماؤں نے کہا کہ فرخہ آبی معاہدے پر نتیش سنواد مہم کو عوام کی جانب سے وسیع حمایت حاصل ہو رہی ہے۔ بہار کے نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر آب وسائل وجے کمار چودھری نے بھی پارٹی صدر دفتر میں اس موضوع پر پریس کانفرنس کی ہے۔ رہنماؤں نے واضح کیا کہ جے ڈی یو کی یہ پہل کسی سیاسی مقصد کے تحت نہیں بلکہ عوامی مفاد سے وابستہ معاملہ ہے۔ یہ بہار کے حقوق اور بہار کے عوام کے مفادات کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ فرخہ آبی معاہدے کے باعث بہار کو کس طرح اور کتنے نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پارٹی کا مقصد بہار کی آواز مرکز تک پہنچانا ہے، تاکہ گنگا سے متعلق مسائل ملک کے سامنے آئیں اور فرخہ آبی معاہدے پر ازسرنو غور کیا جا سکے۔ اس موقع پر جے ڈی یو رہنما رام کشور ورما، وجے کشواہا، کامیشور سنگھ، اکھلیش کشواہا، مکیش رجک سمیت بڑی تعداد میں پارٹی کارکنان اور دیگر افراد موجود تھے۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار
PINDAR पिन्दार
اتوار، ۱۳؍ستمبر ۲۰۲۶ء

برکس چوٹی کانفرنس سے دنیا کو پیغام

ترقی پذیر ممالک کے گروپ برکس کی 18 ویں چوٹی کانفرنس کا دلی میں انعقاد ہندوستان کے لیے فخر کی بات ہے۔ سنیچر کو بھارت منڈپم میں دوروزہ چوٹی کانفرنس کے افتتاح نے پوری دنیا کو ایک مثبت پیغام دیا ہے۔ ہندوستان نے اس عالمی اسٹیج کی صدارت اور برکس ممالک کے سربراہان کی میزبانی کرکے اپنی سیاسی سفارتی صلاحیت کا مظاہرہ کردیا ہے۔ اس عالمی اسٹیج پر وہ بھی نظر آئے جو بھارت کے بہت قریب ہیں اور وہ بھی نظر آئے جن کے ہندوستان سے تلخ رشتے رہے ہیں۔ جن ممالک کے سربراہان نے اس کانفرنس میں شرکت کی ہے ان میں روس کے صدر پوتن، چین کے صدر شی جن پنگ، ایران کے صدر پزشکیان، متحدہ عرب امارات کے ولی عہد خالد بن زید، ملیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم کے نام قابل ذکر ہیں۔ جبکہ بنگلہ دیش کے نئے وزیر اعظم نے اس چوٹی کانفرنس میں شرکت نہ کرکے مایوس کیا۔ حسب روایت چوٹی کانفرنس کی افتتاحی تقریب میں مبینہ دہشت گردی سے متحد ہوکر لڑنے کے عہد کا اعادہ کیا گیا۔ جب بھی دنیا کے ممالک عالمی اسٹیج پر اکٹھا ہوتے ہیں مبینہ دہشت گردی موضوع بحث ضرور بنتی ہے۔ جس کے پس پشت بے روزگاری، غربت، مفلسی، صحت اور تعلیم کا مسئلہ کہیں نہ کہیں چھوٹ جاتا ہے۔ جس کا ترجیحی بنیاد پر حل وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ترقی پذیر ممالک بھی امریکی پالیسی کی نقل کر رہا ہے۔ امریکہ نے بھی مبینہ دہشت گردی کے نام پر دنیا کو ورغلانے کی کوشش کی اور خود ترقی کی پٹری پر دوڑتا رہا، ہمارا مقصد یہ نہیں ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ نہیں لڑی جائے بلکہ اس کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے۔ لیکن امریکہ کی طرح اس پر سیاست نہ کی جائے۔ بہرکیف اس عالمی اسٹیج پر ندی کے دوکنارے کی طرح مانے جانے والے چین اور روس کے صدر ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے نظر آئے۔ اس اسٹیج سے وزیر اعظم نریندر مودی نے چین اور امریکہ دونوں کو پیغام دیا ہے۔ برکس پر اعتراض کرنے والے امریکہ کے لیے جہاں پی ایم مودی نے کہا ہے کہ برکس کسی کے خلاف نہیں ہے تو قریب میں بیٹھے چینی صدر کو بھی بڑا پیغام دیا ہے۔ پی ایم مودی نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اصلاحات کو اب ٹالا نہیں جاسکتا ہے۔ واضح ہو کہ چین سلامتی کونسل میں ہندوستان کی مستقل رکنیت کے خلاف کئی بار اڑچن پیدا کرچکا ہے۔ اس لیے پی ایم مودی نے اسے ایک سیدھا میسج دیا ہے۔ جبکہ چین نے بھی سرحد پر امن وامان کے قیام کو ترجیح دینے اور باہمی تعاون کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ اگر یہ یقینی ہوا تو مستقبل میں برکس چوٹی کانفرنس کے مثبت نتائج برآمد ہوسکتے ہیں اور ان لوگوں کی زبان بند ہوسکتی ہے جو یہ سوال اٹھاتے رہے ہیں کہ برکس چوٹی کانفرنس سے ہندوستان کو کیا ملا ہے۔ اگر ہند-چین کے رشتوں میں مٹھاس آجائے تو یہ اس کانفرنس کی سب سے بڑی حصولیابی ہوگی۔ اس کانفرنس میں ایرانی صدر کی شرکت بھی اسرائیل کے لیے ایک پیغام ہے۔ ایسے وقت میں جب مغربی ایشیا میں جنگی صورتحال سے پوری دنیا پٹرولیم بحران سے گذر رہی ہے۔ ایرانی صدر سعود پزشکیان نے برکس چوٹی کانفرنس میں شرکت کے لیے بھارت آکر ایک مثال قائم کی ہے۔ نیز ہندوستان کو ایران کی میزبانی کا بہترین موقع دیا ہے۔ جس سے یقیناً اسرائیل تلملا گیا ہوگا اور اس کے وزیر اعظم نتن یاہو کو مرچ لگ گئی ہوگی۔ بہرکیف برکس کا قیام 2006 میں ہوا تھا۔ پہلے اس میں 4 ممالک برازیل، روس، بھارت اور چین شامل تھے۔ جبکہ 2011 میں جنوبی افریقہ اس میں شامل ہوا۔ موجودہ وقت میں اس میں 11 ممالک جڑ چکے ہیں۔ مصر، ایتھوپیا، انڈونیشیا، ایران، یو اے ای، سعودی عرب اور انڈونیشیا بھی اس کے حصہ ہیں۔ برکس کی پہلی چوٹی کانفرنس 16 جون 2009 کو روس کے یکاترین برگ میں منعقد ہوئی تھی۔ اس کے بعد سے یہ سلسلہ جاری ہے۔ اس سے پہلے بھارت میں 2012، 2016 اور 2021 میں برکس چوٹی کانفرنس منعقد ہوچکی ہے۔ امید کی جانی چاہیے کہ 18 ویں برکس چوٹی کانفرنس کے بھی مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔

مسجدوں کے خلاف اعلان جنگ

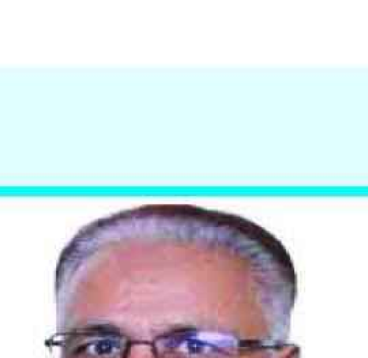

معصوم مرادآبادی
masoom.moradabadi@gmail.com

اترپردیش کے سہارنپور ضلع میں 100 سال پرانی مسجد کی ظالمانہ شہادت کے بعد اب میرٹھ اور مرادآباد کی مسجدوں پر بھی انہدام کی تلوار لٹک رہی ہے۔ ایک شرپسند وکیل رام کمار شرما نے میرٹھ کی تاریخی شاہی جامع مسجد کے نیچے بودھ مٹھ ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے انتظامیہ زیرزمین کھدائی کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ تاریخی مسجد ایک ہزار سال پرانی ہے۔ ادھر مرادآباد میں قومی شاہراہ پر واقع مسجد مصطفیٰ کو بھی نوٹس جاری کرکے ملکیت اور تعمیر سے متعلق دستاویزات طلب کئے گئے ہیں۔ جبکہ مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے اجین شہر کی شاہی مسجد کو جزوی طور پر منہدم کرنے کا حکم جاری کرتے ہوئے یہ دلیل دی ہے کہ یہ کام مفاد عامہ میں سڑک چوڑی کرنے کے لیے کیا جارہا ہے۔ اسی مقصد سے پچھلے دنوں جے پور میں بھی ایک مسجد پر بلڈوزر چلا تھا۔ غرض یہ کہ ملک میں اس وقت مسجدوں کو غیرقانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کارروائیاں شباب پر ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سرکاری مشنری نے شرپسند اور فسطائی عناصر کی ملی بھگت سے مسجدوں کے خلاف اعلان جنگ کردیا ہے۔ حالانکہ ملک میں ایسے ہزارہا مندر ہیں جو سرکاری زمینوں پر ناجائز طور پر تعمیر کئے گئے ہیں، لیکن ابھی تک ایسے کسی مندر کا انہدام تو دور کی بات ہے، اسے نوٹس تک جاری نہیں کیا گیا ہے۔

اس وقت بی جے پی کے اقتدار والی کئی ریاستوں میں مسجدوں، مدرسوں اور مزاروں کو منہدم کرنے کی منصوبہ بند مہم چل رہی ہے۔ سب کی کہانی تقریباً ایک جیسی ہے۔ پہلے وشو ہندو پریشد یا بجرنگ دل کا کوئی کارکن انتظامیہ کو کسی بھی مسجد، مدرسے یا مزار کے غیرقانونی ہونے کی عرضی دیتا ہے اور اس کے بعد انتظامیہ فوراً حرکت میں آجاتا ہے۔ جیسے اس کے لیے کرنے کا سب سے اہم کام یہی ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ انتظامیہ کو اوپر سے ہدایت ہو کہ وہ اس قسم کی عرضیوں پر ہنگامی غور کرکے سرعت سے کارروائی کرے۔ حالانکہ ملک میں عبادت گاہوں کے تحفظ کا ایکٹ مجریہ 1991 موجود ہے جس میں اس بات کی ضمانت دی گئی ہے کہ جو عبادت گاہ ملک کی آزادی کے وقت جس حالت میں تھی اسے تبدیل نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی منہدم کیا جائے گا، لیکن المیہ یہ ہے کہ اس کے باوجود ملک گیر سطح پر مسجدوں کو منہدم کرنے کی مہم چل رہی ہے اور یہ کام بی جے پی کے اقتدار والی ریاستوں میں بہت تیزی کے ساتھ کیا جارہا ہے۔ اس معاملے میں دستور اور قانون کی بھی پروا نہیں کی جارہی ہے۔ المیہ یہ ہے کہ مسجدوں کے سروے کرانے کی یہ شرانگیز مہم سابق چیف جسٹس چندر چوڑ کی اس رولنگ کے بعد شروع ہوئی ہے جس میں انھوں نے کہا تھا کہ ”عبادت گاہوں کے تحفظ کا قانون کسی عبادت گاہ کا سروے کرنے سے نہیں روکتا۔“ یہی وہ شرانگیز بیان تھا جس کے بعد مسجدوں پر انہدام کی تلوار لٹک رہی ہے۔ اس کام میں وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل اور خود بی جے پی کے لوگ پیش پیش ہیں اور حکومت ان کی پشت پر کھڑی ہوئی ہے۔

سبھی جانتے ہیں کہ اس وقت ملک میں وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل اور گئورکشکوں کی مساوی حکومت قائم ہے اور وہ جو چاہتے ہیں کروالیتے ہیں۔ اس کا اندازہ سہارنپور کلکٹریٹ کی مسجد کے معاملے میں بخوبی ہوتا ہے جہاں صرف بجرنگ دل کے ایک کارکن کی عرضی کو ہی خاطر میں لایا گیا اور مسجد کے پیرکاروں کو اپنے قانونی حق کا استعمال کرنے کی بھی اجازت نہیں دی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ کے حکم کے چند گھنٹوں میں رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھا کر مسجد کو یوں زمیں بوس کردیا گیا کہ گویا ملک میں قانون نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے۔ سہارنپور کے عوامی نمائندوں کو دھوکے میں رکھ کر گھروں میں نظر بند کردیا گیا۔ سہارنپور کی مسلم قیادت کی سادہ لوحی بھی خوب ہے کہ وہ انتظامیہ کی چال کو سمجھ نہیں سکا اور اس کے فریب میں آگیا۔

سہارنپور کی خوبی یہ ہے کہ یہاں اترپردیش کے دیگر شہروں کی طرح فرقہ وارانہ سیاست پروان نہیں چڑھ سکی اور ہندو مسلمان دونوں شیر وشکر کی طرح رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس ہندو اکثریتی شہر میں کوئی نہ کوئی مسلمان ممبر پارلیمنٹ چنا جاتا رہا ہے۔ اس وقت بھی لوک سبھا میں سہارنپور کی نمائندگی کانگریس لیڈر عمران مسعود کررہے ہیں جو سابق وزیر قاضی رشید مسعود مرحوم کے بھتیجے ہیں۔ مجھے قاضی رشید مسعود کو قریب سے دیکھنے اور جاننے کا موقع ملا۔ میں نے دہلی میں ان کی رہائش گاہ پر ہمیشہ ہندو اور مسلمانوں کی مساوی تعداد دیکھی۔ انھوں نے یہاں جس قسم کی سیاست کو پروان چڑھایا اسی کا نتیجہ ہے کہ سہارنپور کے ہندوؤں نے بھی اسی زور وشور سے کلکٹریٹ مسجد کے انہدام کی مذمت کی جتنی کہ مسلمانوں نے کی۔ اگر کوئی اور شہر ہوتا تو مسجد کے انہدام کے بعد وہاں فساد ہوجانا لازمی تھا، مگر سہارنپور کے ہندو اور مسلمانوں نے سوجھ بوجھ سے کام لے کر انتظامیہ کی کوشش کو بری طرح ناکام بنادیا۔ مسجد کے انہدام کا اصل مقصد مسلمانوں میں اشتعال پیدا کرنا تھا تاکہ وہ سڑکوں پر آکر احتجاج کریں اور ہندو مسلم ٹکراؤ پیدا ہو۔ دراصل اس وقت اترپردیش میں اسمبلی انتخابات کی آمد آمد ہے اور حکمراں بی جے پی کی پوزیشن اس قدر کمزور ہے کہ اسے اپنی شکست صاف نظر آرہی ہے۔ لچر انتظامی مشنری سے عوام بے انتہا پریشان ہیں اور سب سے بڑا معاملہ رام مندر چندہ چوری کا ہے جس نے ہندو عوام کو موجودہ حکومت سے بری طرح بدظن کردیا ہے۔ یعنی بی جے پی نے ہندوؤں سے جس رام مندر کے نام پر ووٹ مانگے تھے اس کے لوگ وہاں چندہ چوری کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑے گئے ہیں۔ بی جے پی کو جب کبھی اپنے پیروں کے نیچے سے زمین کھسکتی ہوئی محسوس ہوتی ہے تو وہ فرقہ وارانہ کشیدگی کو بڑھانے کا کام کرتی ہے۔ دوفرقوں کے درمیان جتنی کشیدگی پیدا ہوگی اسے اتنا ہی سیاسی فائدہ ہوگا۔ یہ بی جے پی کا آزمودہ فارمولا ہے۔ اسی صورتحال کو پیرزادہ قاسم نے اپنے ایک شعر میں یوں بیان کیا ہے۔

شہر طلب کرے اگر تم سے علاج تیرگی
صاحب اختیار ہو آگ لگادیا کرو

سہارنپور کلکٹریٹ کی مسجد سوسال سے بھی زیادہ پرانی تھی۔ یہاں تک کے اس کی قدامت کلکٹریٹ کے قیام سے بھی زیادہ تھی۔ ایک مقامی مسلمان یعقوب خاں نے یہ اراضی مسجد کو ہدیہ کی تھی اور ان ہی کی ہوئی زمین پر کلکٹریٹ کی عمارت بنی ہوئی ہے۔ اسی احاطے میں ایک مندر بھی بنا ہوا ہے، لیکن اس پر کسی کی نظر نہیں پڑی۔ کلکٹریٹ کی مسجد کا معاملہ گزشتہ ڈیڑھ سال سے سرخیوں میں تھا۔ ایک بجرنگ دل کارکن کی شکایت سے شروع ہوئے معاملے نے رفتہ رفتہ ایک قانونی تنازعہ کی شکل اختیار کرلی۔ یہاں تک کہ 16؍جولائی 2026 کو سٹی مجسٹریٹ نے مسجد کو غیرقانونی قرار دے کر اس کی انتظامیہ کمیٹی پر چھ کروڑ 42 لاکھ کا جرمانہ عائد کردیا۔ یہ اپنی نوعیت کا واحد جرمانہ تھا جس کی رقم اتنی خطیر تھی۔ یعنی جن مسجدوں کو اپنے امام اور موذن کی تنخواہیں دینے کے لیے چندہ اکٹھا کرنا پڑتا ہے وہ کروڑوں روپے کہاں سے لاتیں مگر ظالم کا ظلم یہی ہے کہ وہ مارے اور اپنے شکار کو رونے بھی نہ دے۔ اس کے بعد قانونی جنگ کا آغاز ہوا۔ لیکن المیہ یہ ہے کہ اس مسجد کو بچانے کی قانونی جنگ لڑنے والے مسلم وکلاء میں اختلاف پیدا ہوا اور قیادت کا جھگڑا شروع ہوگیا۔ مسلمانوں کا سب سے بڑا المیہ یہی ہے کہ ان کے قائدین اور سماجی کارکن ہمیشہ کریڈٹ لینے کی دوڑ میں ملت کا نقصان کربیٹھتے ہیں۔ سہارنپور کا المیہ اس سے بھی بڑھ کر ہے کہ وہاں کانگریس اور سماجوادی پارٹی کے لیڈروں کے درمیان انا کی جنگ جاری ہے جس سے مسلمانوں کی طاقت کمزور ہورہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ مسائل کی کوکھ سے صالح قیادت جنم لیتی ہے لیکن ہمارا معاملہ یہ ہے قیادت کی کوکھ سے مسائل جنم لے رہے ہیں۔

☆☆☆

کیا نفرت کی سیاست زوال پزیر ہے؟

اختر جمال عثمانی (بارہ بنکی)
Mob. 9450191754

ہندوستان کی سیاست میں گزشتہ ایک دہائی سے زیادہ عرصے میں مذہب، اکثریت اور اقلیت کے سوال نے ملک کے سیاسی، سماجی اور جمہوری ماحول کو گہرائی سے متاثر کیا ہے۔ خاص طور پر مسلمانوں کے بارے جس طرح کی زبان استعمال کی گئی، جس طرح مذہبی جذبات کو انتخابی سیاست سے جوڑا گیا اور جس طرح مسلمانوں سے متعلق مسائل کو بار بار اکثریت کے جذبات ابھارنے کے لئے پیش کیا گیا، اس نے ہندوستانی سیاست کا مزاج ہی بدل دیا۔ گزشتہ برسوں یہ تصور مضبوط ہوتا رہا کہ مسلمان کے حق میں کھل کر بات کرنا کسی بھی سیاسی جماعت کے لیے سیاسی نقصان کا سبب بن سکتا ہے، کیونکہ اس سے ہندو ووٹر ناراض ہوسکتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ خود کو سیکولر کہنے والی بہت سی سیاسی جماعتیں بھی مسلمانوں کے مسائل پر بولنے سے ہچکچانے لگیں۔ انہیں خوف رہا کہ اگر انہوں نے اقلیت کے ساتھ کھڑے ہونے کی کوشش کی تو ان پر مسلمانوں کی خوشنودی کا الزام لگا دیا جائے گا۔ یہ صورت حال صرف انتخابی نعروں تک محدود نہیں رہی۔ ملک کے مختلف حصوں میں مسلمانوں کی موب لنچنگ، مذہبی مقامات کے تنازعات، مساجد اور مزارات سے متعلق کارروائیاں، مدارس پر اٹھنے والے سوالات اور بعض مقامات پر مسلمانوں کے مکانوں اور دکانوں پر بلڈوزر چلائے جانے کے واقعات نے ایک ایسا ماحول پیدا کیا جس میں مسلمانوں کو یہ محسوس ہونے لگا کہ طاقت کا استعمال ہی انصاف کا متبادل بنتا جا رہا ہے۔ دوسری طرف اس طرح کے واقعات کے بعد سوشل میڈیا پر جشن، اشتعال انگیز تبصرے اور ایک دوسرے کو مبارکباد دینے کا رجحان بھی کئی مواقع پر دکھائی دیا۔ بعض لوگوں نے تاریخی عمارتوں کو مندر ثابت کرنے کی مہم چلائی، کہیں مسجد کے نیچے مندر تلاش کرنے کی بات ہوئی اور کہیں صدیوں پرانی تاریخ کو موجودہ سیاسی ضرورت کے مطابق دوبارہ لکھا جانے لگا۔ لیکن شاید اب ماحول میں ایک اہم تبدیلی دکھائی دینے لگی ہے۔ سہارنپور میں مسجد سے متعلق حالیہ واقعے کے بعد سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارموں پر سامنے آنے والے بعض ہندوؤں نے اس پر سوال اٹھایا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اکثریتی سماج کا ایک حصہ اب اس سیاست سے اکتا رہا ہے جس میں ہر مسئلے کو ہندو بمقابلہ مسلمان بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔ اگر کسی مذہبی عمارت کو منہدم کرنے کے بعد وہاں وہ دعویٰ ثابت نہ ہو جس کی بنیاد پر کارروائی کا جواز پیش کیا گیا تھا، تو اس پر سوال اٹھانا صرف مسلمانوں کا حق نہیں، بلکہ ہر انصاف پسند شہری کا حق ہے۔ ایسے معاملات کا فیصلہ ثبوت، دستاویزات اور قانون کے مطابق ہونا چاہیے، نہ کہ سوشل میڈیا کے دعووں یا سیاسی جذبات کی بنیاد پر۔

سہارنپور کے واقعے کے بعد اگر واقعی ایسے ہندو شہریوں کی تعداد بڑھ رہی ہے جو مسجد کے انہدام پر خوش ہونے کے بجائے سوال اٹھا رہے ہیں، افسوس کا اظہار کررہے ہیں یا یہ کہہ رہے ہیں کہ کسی کا گھر یا عبادت گاہ توڑ دینا انصاف نہیں ہے، تو اسے ہندوستانی سماج کے لیے ایک مثبت علامت سمجھا جانا چاہیے۔ کیونکہ جمہوریت میں کسی عمارت کے گرنے پر تالیاں بجانا اور کسی انسان کے گھر کے ملبے پر جشن منانا کسی بھی معاشرے کی کامیابی نہیں ہوسکتی۔ گزشتہ برسوں میں مذہبی تنازعات کے دوران ایک عجیب کیفیت پیدا ہوئی ہے۔ اگر کسی مسجد مدرسے یا مزار پر بلڈوزر چلا تو بہت سے لوگوں نے اسے اپنی مذہبی فتح تصور کیا۔ اگر کسی مسلمان کا مکان بلڈوزر سے گرایا گیا تو بعض لوگوں نے اسے سبق سکھانے کی کارروائی قرار دیا۔ اگر موب لنچنگ میں کسی مسلمان کی جان چلی گئی تو قاتلوں کے حق میں آوازیں سنائی دیں۔ یہ صورت حال صرف مسلمانوں کے لیے خطرناک نہیں تھی بلکہ پورے معاشرے کے لیے ایک خطرے کی علامت تھی، کیونکہ جب کسی انسان کی جان، عزت گھر اور مذہبی شناخت کی بنیاد پر کم تر سمجھا جانے لگے تو کل یہی دلیل کسی اور کے خلاف بھی استعمال ہوسکتی ہے۔ یہاں ایک بنیادی سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر کسی مسلمان کو نقصان پہنچنے پر کسی دوسرے ہندوستانی کو خوشی کیوں ہونی چاہیے۔ ایک مسلمان کا مکان گرنے سے کسی ہندو کا مکان مضبوط نہیں ہوتا۔ ایک مسجد کے ٹوٹنے سے کسی مندر کی دیوار اونچی نہیں ہوتی۔ کسی مسلمان کی موت سے کسی ہندو کی زندگی زیادہ محفوظ نہیں ہو جاتی۔ اگر کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے تو مجرم کو سزا ملنی چاہیے، لیکن سزا مذہب دیکھ کر نہیں بلکہ جرم دیکھ کر ہونی چاہیے۔ یہی قانون کی بنیادی روح ہے۔ گزشتہ کچھ عرصے میں مسلمانوں کی جانب سے بڑے پیمانے پر احتجاج کے بجائے عدالتوں، قانونی اداروں اور آئینی راستوں سے رجوع کرنے کی کوششیں نمایاں رہی ہیں۔ اگر مسلسل ناانصافیوں کے باوجود کوئی طبقہ یہ فیصلہ کرتا ہے کہ وہ سڑک پر قانون ہاتھ میں لینے کے بجائے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹائے گا، تو یہ آئینی نظام پر اس کے اعتماد کی علامت ہے۔ یہی رویہ ہر شہری کا ہونا چاہیے۔ یہی وہ فرق ہے جو قانون کی حکمرانی کو بھیڑ کی حکمرانی سے الگ کرتا ہے۔ مسلمانوں سے یہ توقع کرنا کہ وہ ہر اشتعال کے جواب میں اشتعال کا مظاہرہ کریں، دراصل انہیں ایک ایسے راستے پر دھکیلنے کی کوشش ہے جہاں ان کے خلاف پہلے سے تیار سیاسی بیانیہ مزید مضبوط ہوسکے۔ اگر کسی مسجد کے خلاف کارروائی ہوئی اور جواب میں تشدد شروع ہوگیا تو اصل مسئلہ پیچھے چلا جائے گا اور بحث اس بات پر ہونے لگے گی کہ مسلمانوں نے ہنگامہ کیا۔ اگر کوئی مسلمان قانونی راستہ اختیار کرتا ہے تو کم از کم وہ اصل سوال کو زندہ رکھتا ہے کہ کارروائی قانونی تھی یا غیر قانونی، دستاویزات کیا کہتی ہیں، عدالت کیا کہتی ہے اور انتظامیہ نے اپنے اختیارات کا استعمال کس طرح کیا۔ یہی وجہ ہے کہ صبر کو کمزوری سمجھنا ایک بڑی غلطی ہے۔ صبر کا مطلب یہ نہیں کہ کسی کو تکلیف نہیں ہوئی یا وہ اپنے حق سے دستبردار ہوگیا۔ صبر کا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ انسان اپنے غصے کو قانون کے دائرے میں رکھ کر انصاف کے لیے جدوجہد کرے۔ ہندوستانی مسلمانوں کی تاریخ میں ایسے بے شمار مواقع آئے ہیں جب انہوں نے سخت حالات کے باوجود ملک کے آئینی اور جمہوری نظام پر اعتماد قائم رکھا۔ ان کے آباؤ اجداد نے آزادی کی جدوجہد میں حصہ لیا، جیلیں کاٹیں، قربانیاں دیں اور ایک ایسے ہندوستان کا خواب دیکھا جس میں شہری کی شناخت اس کے مذہب سے نہیں بلکہ اس کی ہندوستانی شہریت سے ہو۔ لیکن اس تصویر کا دوسرا رخ بھی دیکھنا ہوگا۔ اگر اکثریتی سماج کا کوئی حصہ واقعی اب یہ سوال پوچھنے لگا ہے کہ مسلمان آخر ہمارے دشمن کیوں ہیں، تو یہ تبدیلی ہندوستانی جمہوریت کے لیے امید کی کرن ہے۔ ایک صحت مند معاشرے میں اکثریت کا مطلب صرف تعداد نہیں ہوتا، ذمہ داری بھی ہوتی ہے۔ اکثریت اگر کمزور کے ساتھ کھڑی ہوتی ہے تو جمہوریت مضبوط ہوتی ہے، اور اگر اکثریت اپنی طاقت کا استعمال اقلیت کو دبانے کے لیے کرتی ہے تو جمہوریت اندر سے کمزور ہونے لگتی ہے۔ آج ہندو سماج اپنے اندر یہ سوال کررہا ہے کہ اسے کس چیز پر فخر ہونا چاہیے۔ کیا اس بات پر کہ کسی مسلمان کا مکان گرادیا گیا، کیا اس بات پر کہ کسی مسجد پر بلڈوزر چلادیا گیا، کیا اس بات پر کہ کسی نوجوان کو موب لنچنگ میں ماردیا گیا، یا اس بات پر کہ ہندوستان میں کوئی کمزور انسان بھی اپنے حق کے لیے عدالت جاسکتا ہے اور اسے امید ہے کہ قانون اس کی بات سنے گا۔ یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ نفرت کی سیاست ہمیشہ قابو میں نہیں رہتی۔ جو نفرت آج ایک طبقے کے خلاف پھیلائی جاتی ہے، کل وہ سماج کے کسی دوسرے طبقے کو بھی اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے اگر کسی سیاسی جماعت نے یہ سمجھ لیا کہ مذہبی نفرت ہمیشہ ووٹ دیتی رہے گی تو شاید وہ ہندوستانی سماج کی نفسیات کو سمجھنے میں غلطی کررہی ہے۔ مسلسل نفرت سے کسی کا گھر آباد نہیں کیا جاسکتا، کسی نوجوان کو روزگار نہیں دیا جاسکتا، کسی بچے کو بہتر تعلیم نہیں دی جاسکتی اور کسی خاندان کو محفوظ مستقبل نہیں دیا جاسکتا۔ شاید لوگوں کی سمجھ آنے لگا ہے کہ سیاسی نعروں میں جنہیں دشمن بتایا جاتا ہے، وہ دراصل اسی گاؤں، اسی شہر، اسی محلے اور اسی ملک کے شہری ہیں۔ ان کے بچے بھی اسی طرح اسکول جاتے ہیں، ان کے والدین بھی اسی طرح بیمار ہوتے ہیں، انہیں بھی روزگار چاہیے، انہیں بھی امن چاہیے اور انہیں بھی اپنے بچوں کے مستقبل کی فکر ہے۔ اگر سہارن پور کی ایک صدی پرانی مسجد پر بلڈوزر چلنے کے بعد بھی نہ تو مسلمان سڑکوں پر آرہے ہیں اور نہ ہندو مسرت کا اظہار کررہے ہیں تو لگتا ہے ملک میں نفرت کی سیاست زوال پزیر ہے۔

☆☆☆

برکس کی بساط پر ہندوستان کی سفارتی آزمائش!

افتخار احمد قادری
iftikharahmadquadri@gmail.com

عالمی سیاست کے موجودہ منظر نامے میں برکس کا سربراہی اجلاس بدلتے ہوئے عالمی نظام کی سمت متعین کرنے کی ایک اہم کوشش کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ دنیا اس وقت جس غیر یقینی، کشمکش، جنگی اضطراب اور معاشی بے ثباتی سے دوچار ہے اس میں برکس جیسے کثیر ملکی فورم کی اہمیت غیر معمولی طور پر بڑھ گئی ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب عالمی طاقتوں کے درمیان اثر ورسوخ کی رسہ کشی تیز ہوچکی ہے، روس اور یوکرین کی جنگ نے یورپ کے سیاسی وسلامتی کے ڈھانچے کو متزلزل کررکھا ہے، مغربی ایشیا مسلسل آتش فشاں کی مانند دہک رہا ہے، امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی وتزویراتی مسابقت شدت اختیار کررہی ہے اور عالمی معیشت پابندیوں، تجارتی رکاوٹوں اور سپلائی چین کی پیچیدگیوں سے دوچار ہے، برکس اجلاس عالمی سیاست میں ایک نئے توازن کی تلاش کا آئینہ بن کر سامنے آتا ہے۔ برکس کی تشکیل بنیادی طور پر ابھرتی ہوئی معیشتوں کے درمیان اقتصادی تعاون کو فروغ دینے، ترقی پذیر ممالک کے مفادات کی ترجمانی کرنے اور عالمی مالیاتی وسیاسی اداروں میں اصلاحات کے مطالبے کو تقویت دینے کے مقصد سے ہوئی تھی۔ برازیل، روس، ہندوستان اور چین نے 2009 میں اس فورم کی بنیاد رکھی، جسے ابتدا میں BRIC کہا گیا۔ بعد ازاں جنوبی افریقہ کی شمولیت کے ساتھ اس کا نام BRICS ہوگیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ اس تنظیم کا دائرہ کار وسیع ہوا اور مصر، ایتھوپیا، ایران، متحدہ عرب امارات اور انڈونیشیا جیسے ممالک کی شمولیت نے اسے مزید وسیع جغرافیائی اور معاشی بنیاد فراہم کی۔ آج برکس کو محض چند ممالک کے اقتصادی تعاون کے پلیٹ فارم کے طور پر دیکھنا عالمی سیاست کی بدلتی ہوئی حقیقتوں سے صرفِ نظر کرنے کے مترادف ہوگا۔

برکس کی بڑھتی ہوئی اہمیت کا بنیادی سبب یہ ہے کہ عالمی طاقت کا روایتی مرکز اب پہلے کی طرح یک قطبی نہیں رہا۔ دوسری عالمی جنگ کے بعد امریکہ کی سربراہی میں جو عالمی سیاسی و اقتصادی نظام مستحکم ہوا تھا، اس کے مقابل گزشتہ دو دہائیوں میں متعدد طاقتیں اپنے سیاسی، اقتصادی، عسکری اور سفارتی اثرات کو وسعت دینے میں کامیاب ہوئی ہیں۔ چین عالمی معیشت کی بڑی قوت بن چکا ہے، روس اب بھی عسکری اور توانائی کے میدان میں نمایاں حیثیت رکھتا ہے، ہندوستان تیزی سے ابھرتی ہوئی معاشی وجغرافیائی سیاسی طاقت ہے، جبکہ برازیل، ایران، متحدہ عرب امارات، مصر اور دیگر ممالک اپنی علاقائی اہمیت کے باعث عالمی فیصلوں پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ برکس کو اب ایک ایسے فورم کے طور پر دیکھا جارہا ہے جو عالمی نظام میں کثیر قطبیت کے رجحان کو تقویت دے سکتا ہے۔ ہندوستان کے لیے اس سربراہی اجلاس کی اہمیت کہیں زیادہ ہے، کیونکہ وہ اس وقت عالمی سیاست کی ایسی بساط پر کھڑا ہے جہاں اسے بیک وقت متعدد اور باہم متصادم مفادات کے درمیان راستہ نکالنا ہے۔ ایک طرف امریکہ کے ساتھ ہندوستان کے تزویراتی تعلقات گزشتہ برسوں میں مضبوط ہوئے ہیں، دفاعی تعاون میں اضافہ ہوا ہے اور ہند بحر الکاہل کی سیاست میں دونوں ممالک ایک دوسرے کے اہم شراکت دار بنے ہیں، تو دوسری طرف روس ہندوستان کا قدیم دفاعی اور توانائی کا شریک ہے۔ چین کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات میں سرحدی تنازعات اور باہمی بداعتمادی کے باوجود تجارت اور علاقائی سیاست کے پیچیدہ رشتے موجود ہیں۔ ایران کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات چابہار بندرگاہ، وسطی ایشیا تک رسائی اور توانائی کے مفادات کے اعتبار سے نہایت اہم ہیں، جبکہ خلیجی ممالک ہندوستان کے لیے توانائی، سرمایہ کاری اور بیرون ملک ہندوستانی افرادی قوت کے حوالے سے غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔ ایسی صورت حال میں برکس اجلاس ہندوستانی خارجہ پالیسی کے لیے ایک کڑے امتحان سے کم نہیں۔ نئی دہلی کو یہ ثابت کرنا ہوگا کہ اس کی خارجہ پالیسی کسی ایک طاقت کے زیر اثر نہیں بلکہ ہندوستانی قومی مفادات کی بنیاد پر متعین ہوتی ہے۔ امریکہ کے ساتھ قربت ہندوستان کا حق ہے، لیکن اس قربت کو روس، ایران یا چین کے ساتھ دشمنی کی علامت نہیں بننا چاہیے۔ اسی طرح برکس میں روس، چین اور ایران کے ساتھ بیٹھنا بھی واشنگٹن مخالف صف بندی کے طور پر پیش نہیں کیا جانا چاہیے۔ ہندوستان کے لیے اصل سفارتی کامیابی اسی میں ہوگی کہ وہ دونوں سمتوں میں اپنے مفادات کا تحفظ کرتے ہوئے ایک متوازن اور خودمختار خارجہ پالیسی کا عملی نمونہ پیش کرے۔ چینی صدر شی جن پنگ کی ہندوستان آمد اور ہندوستانی قیادت کے ساتھ ان کی ملاقات بھی اس اجلاس کا ایک اہم پہلو ہے۔ گلوان کے بعد ہندوستان اور چین کے تعلقات میں جو تلخی پیدا ہوئی اس نے دونوں ممالک کے باہمی اعتماد کو شدید متاثر کیا۔ سرحدی تنازع، فوجی تعیناتی، تجارتی عدم توازن، سرمایہ کاری اور علاقائی اثر ورسوخ کے مسائل آج بھی دونوں ملکوں کے درمیان موجود ہیں۔ تاہم سفارت کاری کا تقاضا یہی ہے کہ اختلافات کے باوجود مذاکرات کے دروازے بند نہ کیے جائیں۔ اگر برکس اجلاس کے موقع پر ہندوستان اور چین کے درمیان اعتماد سازی، سرحدی کشیدگی میں کمی اور اقتصادی روابط کی بحالی کے حوالے سے کوئی بامعنی پیش رفت ہوتی ہے تو یہ نہ صرف دونوں ملکوں کے لیے بلکہ پورے ایشیائی خطے کے لیے مثبت علامت ہوگی۔ روس کے صدر ولادیمیر پوتن کی شرکت بھی ہندوستان کے لیے اہم سفارتی موقع ہے۔ ہندوستان اور روس کے تعلقات محض موجودہ عالمی حالات کے تابع نہیں بلکہ کئی دہائیوں پر محیط تاریخی شراکت داری پر قائم ہیں۔ دفاعی تعاون سے لے کر توانائی اور تجارتی روابط تک دونوں ممالک کے درمیان گہرے مفادات موجود ہیں۔ یوکرین جنگ کے بعد مغربی ممالک کی جانب سے روس پر عائد پابندیوں کے باوجود ہندوستان نے روس سے اپنے توانائی کے تعلقات کو برقرار رکھا جس پر مغربی حلقوں میں تنقید بھی ہوئی۔ لیکن ہندوستان کا مؤقف یہ رہا ہے کہ اس کے فیصلے قومی مفاد اور توانائی کی سلامتی کے تقاضوں کے مطابق ہوں گے۔ برکس اجلاس نئی دہلی کو یہی موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ روس کے ساتھ اپنے تعلقات کو مزید مستحکم کرے، مگر ساتھ ہی عالمی سطح پر اپنی سفارتی خودمختاری بھی برقرار رکھے۔

ایران کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات بھی اس اجلاس میں خصوصی توجہ کے مستحق ہیں۔ چابہار بندرگاہ ہندوستان کے لیے محض ایک تجارتی منصوبہ نہیں بلکہ وسطی ایشیا اور افغانستان تک رسائی کا ایک اہم تزویراتی ذریعہ ہے۔ ایران کے خلاف امریکی پابندیاں ہندوستان کے لیے ہمیشہ ایک پیچیدہ سفارتی مسئلہ رہی ہیں۔ ایک طرف واشنگٹن کے ساتھ بڑھتے ہوئے تعلقات اور دوسری طرف تہران کے ساتھ معاشی وتزویراتی مفادات، دونوں کو بیک وقت نبھانا آسان نہیں۔ برکس کی میز پر ایران کی موجودگی ہندوستان کو یہ موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ مغربی ایشیا کے مسائل، توانائی کی سلامتی، علاقائی تجارت اور امریکی پابندیوں کے وسیع تر اثرات پر اپنے موقف کو زیادہ مؤثر انداز میں پیش کرے۔ برکس اجلاس کی سب سے پیچیدہ آزمائش عالمی جنگوں اور تنازعات کے حوالے سے مشترکہ موقف اختیار کرنا ہوگی۔ روس یوکرین جنگ نے عالمی برادری کو شدید تقسیم کررکھا ہے۔ مغربی ممالک روس کو جارح قرار دیتے ہیں جبکہ روس اپنی سلامتی اور جغرافیائی مفادات کا حوالہ دیتا ہے۔ اسی طرح مغربی ایشیا میں اسرائیل فلسطین تنازعہ، ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی اور خطے میں مسلسل فوجی اضطراب نے عالمی سیاست کو مزید پیچیدہ بنادیا ہے۔ برکس کے رکن ممالک ان تمام معاملات پر یکساں موقف نہیں رکھتے۔ ایسے میں کسی متفقہ اعلامیے تک پہنچنا آسان نہیں ہوگا۔ یہی صورت حال اس وقت مزید نمایاں ہو جاتی ہے جب امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ برکس کو عالمی معاشی و سیاسی توازن کے لیے ایک ممکنہ چیلنج تصور کرتے ہیں۔ امریکی انتظامیہ طویل عرصے سے ایسے کسی بھی عالمی انتظام کے بارے میں محتاط رہی ہے جو ڈالر کی بالادستی، امریکی اقتصادی اثر و رسوخ یا موجودہ عالمی ادارہ جاتی ڈھانچے کو چیلنج کرسکتا ہو۔ برکس کے اندر مقامی کرنسیوں میں تجارت، متبادل مالیاتی نظام، عالمی مالیاتی اداروں میں اصلاحات اور ترقی پذیر ممالک کے لیے زیادہ مؤثر نمائندگی کی باتیں واشنگٹن کے لیے یقیناً قابل توجہ ہیں۔ ہندوستان کے لیے مسئلہ یہ ہے کہ وہ برکس کو اس انداز میں مضبوط کرے کہ اس کے بنیادی مقاصد زندہ رہیں مگر تنظیم کو کھلے طور پر امریکہ مخالف اتحاد بننے سے بھی روکے۔ یہاں ہندوستان کی سفارت کاری کی اصل کسوٹی سامنے آتی ہے۔ نئی دہلی کو اپنی پوزیشن اس قدر واضح رکھنی ہوگی کہ واشنگٹن کو یہ احساس نہ ہو کہ ہندوستان کسی مخالف بلاک کا حصہ بن رہا ہے، اور برکس کے دیگر ارکان کو یہ گمان بھی نہ ہو کہ ہندوستان امریکی مفادات کے باعث برکس کے اجتماعی مقاصد کو کمزور کررہا ہے۔ یہ توازن بلاشبہ انتہائی نازک ہے۔ ہندوستان اگر اس میں کامیاب ہوجاتا ہے تو اس کا سفارتی قد مزید بلند ہوگا، لیکن اگر وہ کسی ایک جانب ضرورت سے زیادہ جھک گیا تو اس کی ”اسٹریٹجک خودمختاری“ کا تصور سوالات کی زد میں آسکتا ہے۔

برکس کے لیے معاشی تعاون کا میدان بھی انتہائی اہم ہے۔ اگر تنظیم محض سیاسی بیانات تک محدود رہتی ہے تو اس کی افادیت محدود ہوجائے گی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ رکن ممالک تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل معیشت، نئی ٹیکنالوجی، سپلائی چین، بنیادی ڈھانچے اور ترقیاتی تعاون کے شعبوں میں قابلِ عمل منصوبے تشکیل دیں۔ مقامی کرنسیوں میں تجارت کا فروغ بھی ایک اہم موضوع ہے، تاہم اس کے لیے مالیاتی نظام، زر مبادلہ، ادائیگیوں کے طریقہ کار اور باہمی اعتماد کے پیچیدہ مسائل کو حل کرنا ہوگا۔ صرف سیاسی خواہش کا اظہار کافی نہیں؛ اس خواہش کو عملی اقتصادی ڈھانچے میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ مئی میں ہندوستان کی صدارت میں ہونے والی برکس وزرائے خارجہ کی میٹنگ کا مشترکہ اعلامیے کے بغیر اختتام پذیر ہونا اس بات کی علامت تھا کہ تنظیم کے اندر موجود اختلافات معمولی نہیں۔ سربراہی اجلاس میں ان اختلافات کو نظر انداز کرنا ممکن نہیں ہوگا۔ عالمی سیاست کے بڑے مسائل پر رکن ممالک کے مفادات ایک دوسرے سے مختلف ہیں..

(جاری....)

جشن اردو کے کامیاب انعقاد کے لیے ڈائرکٹر ایس۔ایم۔پرویز عالم کی جدوجہد کو سلام

انوار الحسن وسطوی
9430649112

محکمہ کابینہ سیکریٹریٹ کے تحت قائم اردو ڈائرکٹوریٹ کے زیر اہتمام" جشن اردو" منعقد کیے جانے کا آغاز 2014ء میں ہوا تھا جب پروفیسر کلیم عاجز صاحب اردو مشاورتی کمیٹی کے چیرمین تھے لیکن سچائی یہ ہے کہ "جشن اردو" کے شاندار انعقاد کا سلسلہ 2017ء سے شروع ہوا جب جناب امتیاز احمد کریمی اردو ڈائرکٹوریٹ کے ڈائرکٹر کے عہدے پر فائز تھے۔ ان کے عہد میں مسلسل تین سالوں تک یہ "جشن اردو" بہت پر وقار طریقہ پر انجام پذیر ہوتا رہا۔ 2019ء کے بعد یہ سلسلہ بند ہوگیا۔ جس کے دو وجوہات تھے۔ اول یہ کہ 2020ء میں" کورونا" وبا کے سبب جب دنیا کا سارا نظام ہی درہم برہم ہوگیا تو اس عالم میں جشن منانے کا سوال ہی کہاں پیدا ہوتا ہے۔ دوسرے یہ کہ جناب امتیاز احمد کریمی کے اردو ڈائرکٹوریٹ سے تبادلہ ہوجانے کے بعد یکے بعد دیگرے دو ڈائریکٹر صاحبان اس عہدے پر فائز ہوئے لیکن ان حضرات کے زمانہ میں" جشن اردو" تقریبات کا انعقاد کسی سبب سے نہیں ہوسکا، خواہ اس کے اسباب جو بھی رہے ہوں۔ مارچ 1925ء میں جناب ایس ایم پرویز عالم صاحب جب ڈائرکٹر کے عہدے پر فائز کیے گئے تو بہار کی اردو آبادی نے ان سے یہ امید وابستہ کی کہ اب اردو ڈائرکٹوریٹ کا سنہرا دور ایک بار پھر واپس آنے والا ہے۔ بہار کی اردو آبادی کی توقع کے عین مطابق موصوف ڈائیرکٹر کا عہدہ سنبھالتے ہی اردو ڈائرکٹوریٹ کو ایک بار پھر متحرک اور فعال بنانے کی کوششوں میں جی جان سے جٹ گئے۔ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ وہ ایک ڈائرکٹر کی حیثیت سے نہیں بلکہ اردو کے ایک سچے خادم اور عاشق اردو کی حیثیت سے سامنے آئے۔ اپنی تقرری کے ابتدائی دنوں میں ہی ان کے کام کرنے کے انداز اور طریقے کو دیکھ کر یہ اندازہ لگ گیا کہ ڈائرکٹر کا یہ عہدہ ان کے ہی انتظار میں تھا۔ مشہور کہاوت ہے کہ" ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات" اور دوسری کہاوت ہے کہ" ہونہار بچے کی پہچان پالنے میں ہی ہو جاتی ہے" یہ کہاوتیں ایس۔ایم۔ پرویز عالم پر پوری طرح صادق آ ءیں۔ موصوف نے اپنی حسن کارکردگی اور اپنی احساس ذمہ داری کا اردو آبادی کی اندر ایسا تاثر دیا کہ لوگ امید بھری نظروں سے انکی جانب دیکھنے لگے اور وقت نے یہ ثابت کردیا کہ موصوف کی ذات سے لوگوں کی توقع غلط نہیں تھی جس کی عمدہ مثال سات (7) سال کے وقفہ کے بعد گذشتہ 29/30 اگست کو منعقدہ" جشن اردو" کی وہ شاندار تقریب ہے جس کی پذیرائی ملکی سطح پر کی جارہی ہے۔ یہ تاریخی واقعہ نہ صرف جناب ایس ایم پرویز عالم کے لیے بلکہ پورے باشندگان بہار کے لیے فخر وانبساط کی بات ہے۔ اردو ڈائرکٹوریٹ کے زیر اہتمام منعقدہ یہ جشن اردو گرچہ بہار سرکار کے محکمہ کابینہ سیکرٹریٹ کے زیر اہتمام اور بہار کی راجدھانی، پٹنہ میں منعقد ہوا لیکن اس کی بازگشت پورے ملک میں سنی گئی اور ملکی سطح پر اس کی پذیرائی ہوئی۔ تقریب کے نہ صرف افتتاحی اجلاس میں بلکہ اس کے ٹکنیکل سیشن میں بھی شرکاء وسامعین کی کثیر تعداد دیکھ کر بہار کے باہر سے تشریف لائے ہوئے مہمانان گرامی بھی حیران وششدر رہ گئے۔ مہمانوں کو یہ اعتراف کرنا پڑا کہ اردو کے کسی سمینار میں اتنا بڑا اجتماع اتر پردیش کے کسی شہر کیا ملک کی راجدھانی دہلی میں بھی نہیں دیکھنے کو ملتا ہے۔ اس حقیقت کا اعتراف علی گڈھ مسلم یونیورسٹی کے سابق صدر شعبہ اردو پروفیسر صغیر افراہیم صاحب اور ملک گیر شہرت یافتہ صحافی جناب معصوم مرادآبادی نے کیا۔ معصوم مرادآبادی صاحب کو کرشن میموریل ہال میں اردو والوں کا جم غفیر دیکھ کر انہیں یہ کہنا پڑا کہ بہار کے لوگوں کو اردو سے صرف محبت نہیں بلکہ عشق ہے۔ موصوف کا یہ جملہ بہار والوں کے لیے ایک فخر اور امتیاز کی بات ہے۔ مجھے یہ کہنے میں کوئی تردد نہیں کہ اردو ڈائرکٹوریٹ کے فعال اور متحرک ڈائرکٹر جناب ایس۔ایم۔ پرویز عالم کے عزم مصمم اور زبردست جدوجہد کا یہ ثمرہ تھا کہ" جشن اردو" کے انعقاد کی مخالفت کے باوجود یہ

ایس۔ایم۔پرویز عالم

تقریب اس قدر کامیابی سے ہم کنار ہوئی کہ ایک تاریخ رقم کرگئی۔ المیہ یہ ہے کہ جب سات برسوں تک" جشن اردو" کا انعقاد نہیں ہوا تو حکومت سے ہمیں یہ شکایت تھی کہ سرکار اردو کی جانب سے بے اعتنائی برت رہی ہے اور جب ڈائریکٹر صاحب کی زبردست محنت اور کوشش سے یہ سلسلہ پھر شروع کیا گیا تو ہماری صفوں سے ہی یہ مخالفت شروع کردی گئ کہ جب اردو کے ساتھ سرکار سوتیلا پن کا رویہ اختیار کیے ہوئے ہے تو ایسے حالات میں" جشن اردو" منانا غلط ہے۔ جشن اردو کی مخالفت کرنے والوں کو یہ سمجھنا چاہیئے تھا کہ اردو ڈائرکٹوریٹ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والا" جشن اردو" اور اردو کے مسائل، یہ دونوں دو چیزیں ہیں۔ دونوں کا ایک دوسرے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ کیا جشن اردو کی تقریب کو ملتوی کردینے سے اردو کے مسائل خود بخود حل ہو جاتے یا حل ہو جائیں گے۔ ہرگز نہیں۔ اردو کے مسائل حل ہونے کے لیے زبردست جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے۔" جشن اردو" کی مخالفت کرنے والوں کی تعداد گرچہ آٹا میں نمک کے برابر تھی لیکن یہ بھی نہیں ہونی چاہیئے تھی۔ کسی نے مہمانان کی فہرست میں بہاری اور غیر بہاری کی بنیاد پر مخالفت کی۔ کسی نے مہمانوں کی فہرست کو ذات، پات کی عینک سے دیکھا۔ کسی نے سینیر، جونیر کا امتیاز نہ رکھنے کا معاملہ اٹھایا۔ اس طرح اپنی اپنی سمجھ کے مطابق کسی نہ کسی طرح سے" جشن اردو" کی مخالفت کرنا ضروری سمجھ لیا۔ لیکن داد دینی ہوگی ڈائرکٹر جناب ایس۔ایم۔ پرویز عالم صاحب کو کہ انہوں نے پہلے اپنی جہد مسلسل اور اپنی انتھک کوششوں سے" جشن اردو" کے کامیاب انعقاد کی بھرپور سعی کی اور پھر جب اپنے درمیان سے ہی اسکی مخالفت کی گئی تو اس موقع سے بھی نہایت صبر وتحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے مشن کی کامیابی کے لیے پوری توانائی کے ساتھ کام کرتے رہے۔ اس آزمائش کے وقت میں بھی ان کے پاءے استقلال میں ذرہ برابر بھی لرزش نہیں آئی اور وہ اس شعر کے مصداق ثابت ہوئے:

ہوا ہے گو تند وتیز لیکن چراغ اپنا جلا رہا ہے
وہ مرد درویش جس کو حق نے بخشے ہیں انداز خسروانہ

" جشن اردو" کے پروگرام پر لوگوں کا ایک بڑا اعتراض" کل ہند مشاعرہ" کے تعلق سے یہ تھا کہ کیا بہار میں بڑے شاعر نہیں ہیں کہ باہر سے شعراء مدعو کیے گئے۔ مجھے معاف کیا جائے تو میں یہ کہنا چاہوں گا کہ اگر مشاعرہ میں سارے شعراء بہار ہی کے ہوتے تو اسے" کل ہند مشاعرہ" کہنے کا کیا جواز ہوتا؟ ہاں! اگر بہار کے کسی بہت بڑے شاعر کو اس موقع سے نظر انداز کردیا جاتا تو اس پر سوال اٹھانا جائز ہوتا۔ مثلاً اگر اس وقت پروفیسر کلیم عاجز اور جناب سلطان اختر بقید حیات ہوتے اور انہیں نظر انداز کر دیا جاتا تو یہ یقیناً قابل اعتراض اور قابل مذمت بات ہوتی۔

راقم السطور یہ ہرگز نہیں کہ سکتا ہے کہ" جشن اردو" کے تمام اجلاس میں کوئی کمی یا کوئی خامی نہیں تھی۔ انسان کے کیے ہوئے کاموں میں کچھ کمی کا رہ جانا یا خامی کا رہ جانا فطری بات ہے۔ جناب ایس۔ایم۔ پرویز عالم بہر حال انسان ہیں، کوئ فرشتہ نہیں ہیں کہ جن سے کسی غلطی یا بھول ہونے کا احتمال نہ ہو۔ میرا بھی یہ ماننا ہے کہ۔ یقیناً چند ایسے نام مہمانان کی فہرست میں شامل ہونے سے رہ گئے ہیں، جنہیں مدعو کیا جانا چاہیے تھا جن پر ڈائرکٹر صاحب کی نظر نہیں جاسکی۔ اس کے باوجود اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ موصوف نے مہمانان کو مدعو کرنے میں حتی الامکان متوازن رویہ اختیار کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ انہوں نے مہمانان کی فہرست سازی میں کسی کا" دھرم" اور" جات" نہیں دیکھا ہے بلکہ اس کی" ذات"، "شخصیت" اور" خدمات" کے پیش نظر اس پروگرام کا حصہ بنانے کی کوشش کی ہے۔ اس لیے اس معاملہ میں ان پر انگشت نمائ کرنا کسی طرح صحیح نہیں قرار دیا سکتا ہے۔

اردو ڈائرکٹوریٹ کے زیر اہتمام یوں تو معروف ادباء وشعراء کی" یادگاری تقریبات" اور" محفل سخن" کا انعقاد پورے سال ہوا کرتا ہے لیکن" جشن اردو" جیسے عظیم الشان پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرنا ایک بڑے دل گردے کی بات تھی بلکہ ایک چیلنج کی حیثیت رکھتی تھی جسے بحسن وخوبی انجام دے کر جناب ایس ایم پرویز عالم نے اپنے عزم مصمم اور بلند حوصلگی کا جو عملی ثبوت دیا ہے وہ یقیناً قابل ستائش اور لائق تحسین ہے۔" جشن اردو" کے کامیاب انعقاد کے تعلق سے اگر محکمہ کابینہ سیکریٹریٹ کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری جناب اروند کمار چودھری صاحب کے رول کی تعریف نہ کی جائے تو یہ ناانصافی کے مترادف ہوگا۔ موصوف نے ہر قدم پر ڈائرکٹر جناب ایس۔ایم۔ پرویز عالم کو اپنا بھرپور عملی تعاون دیا جس کے نتیجہ میں یہ" جشن اردو" اس قدر کامیابی سے ہم کنار ہو پایا۔ اس موقع پر محترم وزیر اعلیٰ شری سمراٹ چودھری جی کا شکریہ ادا کرنا بھی اس لیے فرض کی حیثیت رکھتا ہے کہ محکمہ کابینہ سکریٹریٹ وزیر اعلیٰ کے ہی ماتحت ہوتا ہے۔ چنانچہ وزیر اعلی کی مرضی اور ان کی دلچسپی کے بغیر اس جشن کا منعقد ہونا غیر ممکن تھا۔ چنانچہ وزیر اعلیٰ بہار شری سمراٹ چودھری جی اس" جشن اردو" کے کامیاب انقاد کے لیے سب سے زیادہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ کاش! محترم وزیر اعلیٰ بذات خود اس" جشن اردو" کا افتتاح کرنے تشریف لاتے تو بہار کی اردو آبادی میں اس کا مثبت پیغام جاتا اور وزیر اعلیٰ خود بھی اس محفل کو اپنی تشریف آوری سے رونق بخش کر ضرور مسرور ہوتے۔" جشن اردو" میں ان کی تشریف آوری سے اردو آبادی کے درمیان ان کی مقبولیت میں یقیناً مزید اضافہ ہوتا۔ امید قوی ہے کہ مستقبل میں بھی ریاست کی اردو آبادی کے ساتھ وزیر اعلیٰ کا یہ حسن سلوک قائم وباقی رہے گا۔

امجد اسلام امجد: حیات ورباعی گوئی

ابوالبرکات شاذ قاسمی
تعلیمی وملی فاؤنڈیشن جگیراہاں بتیا

امجد حیدرآبادی کا پورا نام ابوالاعظم سید امجد حسین تھا ان کے والد صوفی رحیم علی بن سید کریم حسین ایک متقی اور پرہیزگار بزرگ تھے جنہیں قدرت نے 20 بچے عطا کیے مگر قضائے الٰہی سے کوئی نہ بچ سکا اکیسویں اولاد امجد تھے جو 6 رجب 1303 ہجری بروز دوشنبہ 1886ء کو حیدرآباد میں پیدا ہوئے جب امجد چالیس دن کے ہوئے تو ان کے والد کا انتقال ہوگیا والدہ صوفیہ بیگم نے امجد کی پرورش کی ان کے والد کی طرح والدہ بھی ایک نیک، مذہبی اور پرہیزگار خاتون تھیں۔ وہ اپنے بچوں کو صداقت، دیانت، اچھائی، پاک بازی کا سبق سکھاتی تھیں اور زندگی میں آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتی تھیں چنانچہ انہوں نے ایک بار امجد سے کہا تھا اگر دنیا میں جینا ہے تو کچھ کر جیو ورنہ مرجاؤ۔

عام رواج کے مطابق امجد کی ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی پھر انہوں نے حیدرآباد کی مشہور درس گاہ جامعہ نظامیہ میں چھ سال تک تعلیم پائی اس کے بعد پنجاب یونیورسٹی سے منشی فاضل کا امتحان کامیابی کے ساتھ پاس کیا۔

اٹھارہ برس کی عمر میں ان کی شادی شیخ میراں کی لڑکی محبوب النساء بیگم سے ہوئی جن کے بطن سے ایک لڑکی اعظم النسا تولد ہوئی اسی نسبت سے ابو الاعظم کہلائے جانے لگے۔

امجد نے تدریس سے اپنی معاشی زندگی کا آغاز کیا کچھ دنوں بنگلور میں رہے پھر حیدرآباد آگئے اور مدرسہ دارالعلوم میں استاد مقرر ہوئے وہاں چند برس تدریس کا کام کرنے کے بعد صدر محاسبی کے دفتر میں ملازم ہوگیے اور ترقی کرتے کرتے مددگار صدر شعبہ ہوگیے پچپن برس کی عمر میں وظیفہ پا کر سبک دوش ہویے۔

ہر آدمی کی زندگی میں کچھ ایسے حالات آتے ہیں جو اس کی زندگی کی تعمیر وتخریب پر گہرا نقش چھوڑ جاتے ہیں امجد کی زندگی میں بھی کچھ ایسا ہی ہوا 1908 میں حیدرآباد کی مشہور موسیٰ ندی میں زبردست طغیانی آئی جو اتنی تباہ کن تھی کہ شہر کا ایک بڑا حصہ سیلاب کی زد میں آگیا امجد کا گھرانہ ندی کے قریب ہی رہتا تھا ان کا مکان بھی سیلاب کی زد میں آگیا مال و اسباب کے علاوہ امجد کی نگاہوں کے سامنے ان کی والدہ بیوی کم سن بچی عظیم النساء بھی طغیانی کی نظر ہوگئ اور وہ انہیں بچا نہ سکے آپ سوچ سکتے ہیں کہ اس حادثے کا ان پر کتنا گہرا اثر ہوا ہوگا ان کا ذہن ودماغ بالکل خراب ہو گیا تھا کئی سال تک وہ تجرد کی زندگی بسر کرتے رہے سیلاب کی تباہ کاریوں اور اپنے بھرے پورے خاندان کی بربادی کا دردناک منظر اپنی رباعیوں میں بیان کرتے ہیں۔

کس وقت دل غمزدہ مغموم نہیں
رونے دھونے کی کس گھڑی دھوم نہیں
قبر مادر تو خیر بن ہی نہ سکی
لیکن گور پدر بھی معلوم نہی

سیلاب میں جسم و جان گویا خس تھا
غرقاب محیط غم کس و ناکس تھا
اتنے دریا میں بھی نہ ڈوبا امجد
غیرت والے کو ایک چلو بس تھا

علامہ سیدنا درالدین کی بیٹی جمال سلمیٰ آپ کی زوجیت میں آئیں جو آپ کے منطق وفلسفہ کے استاد تھے جس کے بعد ان کی زندگی میں قرار آیا اور وہ خوش حال زندگی گزارنے لگے 1928ء میں اپنی اہلیہ کے ساتھ حج کا ارادہ کیا حج سے واپسی کے ایک سال بعد ان کی اہلیہ کا انتقال ہوگیا اس کے بعد انہوں نے تیسری شادی بھی کی جو آپ کی وفات کے بعد تک بقید حیات رہیں مختصر سی علالت کے بعد 29 مارچ کو آپ کا انتقال ہوا اور اپنی دوسری اہلیہ کے پہلو میں درگاہ شاہ خاموش کے احاطے میں آسودہ خاک ہویے۔

یوں تو امجد نے غزلیں بھی کہی ہیں لیکن اردو ادب میں ان کی اہمیت ومقبولیت کی اصل وجہ رباعی گوئی ہے جو آج بھی زبان زد خاص و عام ہے ان کی رباعیوں کے تین مجموعے رباعیات امجد حصہ اول دوم وسوم کے نام سے شائع ہوچکی ہیں ان کی رباعیوں میں صوفیانہ رنگ غالب ہے زندگی کے اخلاقی پہلوؤں کو امجد نے بڑی خوبصورتی سے پرویا ہے معنویت اور اظہار کی قوت سے امجد نے اپنی رباعیوں میں ایسی کیفیت پیدا کی ہے کہ امجد کا نام اردو رباعی کے ساتھ جڑ گیا ہے۔ انہوں نے اپنی رباعیوں میں انسانی زندگی کے اہم گوشوں کو انتہائی سادگی اور چابک دستی سے اس طرح پیش کیا ہے کہ بات سننے والے کے دل میں اتر جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ ان کی رباعیاں کافی مقبول اور اردو دنیا کے ساتھ عوام کے درمیان بے حد مقبول ہیں ان سب کے باوجود امجد انتہائی سادگی پسند منکسر اور تواضع شخصیت کے مالک تھے نام ونمود کی کوئی چیز بھی ان کے پاس نہیں تھی وہ کہتے ہیں۔

ہم توڑ کے تارے آسمان سے لائے
مضمون بلند لامکاں سے لائے
ہر شعر باعتبار فن خوب کہا
لیکن کوئی تاثیر کہاں سے لائے

امجد نے اپنی رباعیوں کے ذریعے اخلاقیات کی تعلیم دی انسانی قدروں کو پیش کیا صوفی مزاج تھے اس لیے صوفیانہ رنگ ان کی روایات میں غالب ہے ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے ان کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ اردو کا پہلا اور آخری رباعی نگار تھے حالانکہ یہ دعوی قابل غور ہے ان کو اردو کا پہلا اور آخری رباعی گو کہنا مبنی برصداقت کلی طور پر نہیں ہوسکتا کیونکہ ان سے پہلے اور بعد میں بھی رباعی گو شعرا گزرے ہیں تاہم یہ رباعی پر ان کی گرفت کو واضح کرتا ہے فن رباعی پر ان کی قدرت و دسترس کو ثابت کرتا ہے ان کا مزاج رباعی سے ہم اہنگ تھا ان کی رباعیوں میں اخلاق روحانیت نصیحت زندگی کے حالات دکھ درد افلاس مجبوری بے کسی و بے بسی کا اظہار بڑے پیمانے پر ملتا ہے کسی کا دل توڑنا ان کے یہاں گناہ عظیم تھا ایک رباعی میں انہوں نے دل کے کو قابض سے زیادہ اہم بتایا ہے وہ کہتے ہیں

مغموم کے قلب مضحل کو توڑا
یا منزل فیض متصل کو توڑا
کعبہ ڈھاتا تو بنا بھی لیتے
افسوس یہ ہے کہ تو نے دل کو توڑا

امجد کی طبیعت عام شعرا کی روش سے ہٹ کر تھی نام ونمود اور شہرت کے کبھی خواہش مند نہیں رہے انسان کی عموما خواہش ہوتی ہے کہ اسے عزت وشہرت نصیب ہو اور اس کے لیے وہ کئی جتن کرتا ہے لیکن امجد ہمیشہ ان چیزوں سے بے نیاز رہے وہ آخرت کی خوشی اور راحت کو ہی ابدی مسرت وخوشی مانتے ہیں وہ کہتے ہیں

کیا فکر ہے کہ کوئی قدر داں ہو کہ نہ ہو
جھوٹی دنیا میں عز و شاہ ہو کے نہ ہو
اللہ مسرت حقیقی دے دے
ہم زندہ رہے نام ونشاں ہو کے نہ ہو

تصوف امجد کی شاعری کا ایک نمایاں وصف ہے اور یہ پہلوان کی رباعیوں میں جابجا نظر آتا ہے تصوف میں وحدت الوجود کا مسئلہ کافی الجھا ہوا ہے اکثر صوفیا نے اپنے اپنے انداز میں اس کو سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کی ہے امجد نے بھی اس مسئلے کو اپنی ایک رباعی میں نہایت اسان لہجے میں سمجھایا ہے وہ کہتے ہیں

ہائے مست مئے شہود تو بھی میں بھی
ہے مدعی نمود تو بھی میں بھی
یا تو نہیں جہاں میں یا میں ہی نہیں
ممکن نہیں دو وجود تو بھی میں بھی

وحدت الوجود کے بارے میں امجد کی کچھ اور رباعیاں پیش ہیں:

انسان ہزاروں ہیں مگر قسم ہے ایک
الفاظ بکثرت ہے مگر اسم ہے ایک
اس عالم میں کثرت کا منشا واحد
اعضا ہے جدا جدا مگر جسم ہے ایک

واجب سے ظہور شکل انسانی ہے
وہ حدت میں دوئی کا وہم نادانی ہے
دھوکہ ہے نظر کا ورنہ ہر شے اواست
گرداب حباب موج سب پانی ہے

ذرے ذرے میں ہے خدائی دیکھو
ہر بت میں ہے شان کبریائی دیکھو
اعداد تمام مختلف ہیں باہم
ہر ایک میں ہے مگر اکائی دیکھو

امجد کی یہ کوشش ہمیشہ رہی کہ وہ اپنی رباعی کے ذریعے قاری کو سیرت اور اخلاق کی تعلیم دے کر اس کی کردار سازی کریں وہ اپنی رباعیوں کے ذریعے خود ہی خودداری قناعت اور صبر کی تلقین کرتے ہیں وہ خود کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانے کے قائل نہیں شعرا کا عام طریقہ رہا ہے کہ وہ انعام واکرام کے حصول کے لیے بادشاہوں اور عمرہ کی مدح میں قصائد لکھتے ہیں لیکن امجد نے ایسا نہیں کیا ان کا ایقان تھا کہ دینے والا تو پروردگار ہے اس لیے غیروں کے آگے ہاتھ پھیلانا مناسب نہیں زید کی رباعیوں میں وہ نہایت سادگی سے واضح کرتے ہیں کہ کس سے کس طرح مانگنا چاہیے

ہر چیز مسبب سبب سے مانگو
منت سے خوشامد سے ادب سے مانگو
کیوں غیر کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہو
بندے ہو اگر رب کا تو رب سے مانگو

آج کا دور مسلمانوں کے لیے بے حد کٹھن دنیا بھر میں مسلمانوں کو ذلت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے سچائی نیکی اور ایمانداری کی راہ اپنانے کے بجائے غلط راہ اختیار کر لی ہیں طب منظر جبکہ یہی اوصاف اسلام کی روح ہے روح ہے ایک رباعی میں امجد نے کس درد بندی سے مسلمانوں کی غلط روش کی طرف اشارہ کیا ہے آپ بھی ملاحظہ فرمائیں

دل ہے سینے میں دل میں ایمان نہیں
کہنے کو تو زندہ ہیں مگر جان نہیں
سب کہتے ہیں دنیا میں مسلمان ہیں تباہ
ہم کہتے ہیں دنیا میں مسلمان نہیں ہیں

اسلوب بیان کی سادگی اور سلاست سے آراستہ امجد کی رباعیاں ان کے سچے دل ودلی جذبات کی آئینہ دار ہے امجد کی رباعیوں سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ امجد زندگی کے نازک مسائل کو نہایت خوش اسلوبی سے پیش کرتے ہوئے ساری انسانیت کے لیے صحیح راہ کی نشاندہی کرتے ہیں ان کا انداز دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے کہ کے مترادف ہے۔

امجد نے اپنی رباعیوں میں جو کچھ کہا ہے وہ دل کی گہرائی سے کہا ہے وہیں کہا ہے جس پر انہیں پورا یقین تھا یہی وجہ ہے کہ امجد کی آواز میں تاثیر ہے اور یہی تاثیر ان کو ایک عظیم رباعی گو شاعر بناتی ہے اس لیے کہا سکتا ہے ہائے کہ امجد حیدرآبادی کے نام کے بغیر اردو رباعی کی تاریخ نامکمل ہے ان کا تذکرہ کیے بغیر اردو ادب کا تذکرہ ادھورا ہے۔

•••

انفاق کی ترغیب اور اللہ کا وعدہ

وسیم احمد

"اے ابنِ آدم، خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا" یہ مختصر نہایت جامع حدیثِ قدسی کا مفہوم اسلامی معاشی فکر، اخلاقی تربیت اور سماجی فلاح کا ایک بنیادی اصول اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو یقین دلاتا ہے کہ اس کی راہ میں اخلاص کے ساتھ کیا جانے والا خرچ کبھی ضائع نہیں جاتا بلکہ وہ دنیا و آخرت دونوں میں خیر و برکت، قلبی سکون اور اللہ کی رضا کا سبب بنتا ہے۔ آج کے دور میں جب مادہ پرستی، خودغرضی، دولت کی اندھی دوڑ اور معاشی عدم مساوات نے انسانی معاشرے کو بے شمار مسائل سے دوچار کردیا ہے، اس حدیث کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہوجاتی ہے۔ اسلام مال و دولت کو انسان کی ضرورت اور نعمت قرار دیتا ہے، لیکن ساتھ ہی یہ بھی واضح کرتا ہے کہ اصل مالک اللہ تعالیٰ ہے اور انسان صرف اس کی عطا کردہ نعمتوں کا امین ہے۔ قرآنِ کریم بار بار انسان کو یاد دلاتا ہے کہ جو کچھ اس کے پاس ہے، وہ اللہ ہی کی عطا کردہ ہے، اس لیے اس مال کو اسی کی رضا کے مطابق خرچ کرنا بندۂ مومن کی ذمہ داری ہے۔ اسلام نے صرف حلال ذرائع سے کمائی کی تعلیم نہیں دی بلکہ خرچ کرنے کے ایسے اصول بھی مقرر کیے ہیں جن سے معاشرے میں دولت کا توازن برقرار رہے اور ہر طبقہ اس کے فوائد سے مستفید ہو سکے۔ مذکورہ حدیثِ قدسی میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان کہ "خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا" دراصل ایک ایسا وعدہ ہے جس میں کسی شک و شبے کی گنجائش نہیں۔ دنیا میں ہر سرمایہ کاری نفع ونقصان کے امکان سے جڑی ہوتی ہے، مگر اللہ کی راہ میں کیا جانے والا خرچ ایسی سرمایہ کاری ہے جس کے منافع کی ضمانت خود ربِ کائنات نے دی ہے، اور یہ بدلہ صرف آخرت کے اجر تک محدود نہیں بلکہ دنیا میں بھی مختلف صورتوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ کبھی کاروبار میں برکت، کبھی بیماریوں سے حفاظت، کبھی اولاد کی کامیابی اور کبھی دل کے سکون کی شکل میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو نوازتا ہے۔ اسلامی تعلیمات میں انفاق فی سبیل اللہ کو عبادت کا اہم حصہ قرار دیا گیا ہے۔ قرآنِ مجید میں نیک لوگوں کی صفات بیان کرتے ہوئے ان کی عبادت، استغفار اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا ذکر ایک ساتھ کیا گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عبادت صرف نماز، روزہ اور دیگر ظاہری اعمال تک محدود نہیں بلکہ معاشرے کے محروم افراد کی مدد، یتیموں اور مسکینوں کی کفالت اور ضرورت مندوں کے حقوق کی ادائیگی بھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک نہایت پسندیدہ اعمال ہیں۔ یہی وہ جذبہ ہے جو ایک متوازن اور ہمدرد معاشرے کی بنیاد رکھتا ہے۔

صدقہ و خیرات صرف مالی تعاون نہیں بلکہ انسان کی اخلاقی اور روحانی تربیت کا بھی ذریعہ ہے۔ جب انسان اپنے مال میں دوسروں کا حق تسلیم کرتا ہے تو اس کے دل سے بخل، حرص اور خود غرضی جیسے منفی جذبات کم ہونے لگتے ہیں۔ ان کی جگہ رحم، محبت، ایثار اور ہمدردی جیسے اعلیٰ اوصاف پیدا ہوتے ہیں، جو معاشرے میں اعتماد، اخوت اور باہمی تعاون کو فروغ دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نے سخاوت کو ایمان کی علامت اور بخل کو اخلاقی کمزوری قرار دیا ہے۔ بعض لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ صدقہ اور خیرات کرنے سے مال کم ہوجاتا ہے یا مستقبل میں مالی مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں، مگر اسلام اس تصور کی مکمل تردید کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے واضح فرمایا کہ صدقہ مال کو کم نہیں کرتا۔ بظاہر مال میں کمی محسوس ہوتی ہے، لیکن حقیقت میں اللہ تعالیٰ اس میں ایسی برکت عطا فرما دیتا ہے جس کا اندازہ صرف ظاہری حساب کتاب سے نہیں لگایا جاسکتا۔ بسا اوقات یہی برکت انسان کو ایسی مشکلات سے محفوظ رکھتی ہے جن پر خرچ ہونے والی رقم اس صدقے سے کہیں زیادہ ہوسکتی تھی۔ احادیث میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ ہر روز دو فرشتے نازل ہوتے ہیں۔ ایک دعا کرتا ہے کہ "اے اللہ، خرچ کرنے والے کو اس کا بہترین بدل عطا فرما"، جبکہ دوسرا دعا کرتا ہے کہ "اے اللہ، مال روک کر رکھنے والے کے مال کو تلف کردے۔" اس تعلیم کا مقصد انسان کو یہ احساس دلانا ہے کہ اصل حفاظت دولت جمع کرنے میں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے میں ہے۔ دنیا کی دولت کسی بھی لمحے ختم ہوسکتی ہے، لیکن اللہ کی راہ میں خرچ کیا گیا مال ہمیشہ کے لیے محفوظ ہوجاتا ہے اور آخرت میں عظیم اجر کا سبب بنتا ہے۔ موجودہ دور میں جب مہنگائی، بے روزگاری، غربت اور معاشی ناہمواری نے لاکھوں لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کر رکھا ہے، اسلامی تعلیمات کی افادیت مزید واضح ہو جاتی ہے۔ اگر صاحبِ استطاعت افراد اپنے مال کا ایک حصہ باقاعدگی سے غریبوں، یتیموں، بیواؤں، طلبہ، مریضوں اور دیگر مستحقین پر خرچ کریں تو معاشرے کے بہت سے مسائل خود بخود کم ہو سکتے ہیں۔ اسلام کا معاشی نظام اسی اصول پر قائم ہے کہ دولت گردش میں رہے اور وسائل صرف چند ہاتھوں تک محدود نہ ہوں بلکہ معاشرے کے تمام طبقات تک پہنچیں۔ البتہ اسلام اندھا دھند خرچ کرنے یا فضول خرچی کی بھی اجازت نہیں دیتا۔ جس طرح بخل قابلِ مذمت ہے، اسی طرح اسراف بھی ناپسندیدہ عمل ہے۔ قرآنِ کریم اعتدال اور میانہ روی کی تعلیم دیتا ہے اور اہلِ ایمان کی صفت بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ "وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ بخل، بلکہ دونوں کے درمیان اعتدال کا راستہ اختیار کرتے ہیں"۔ یہی توازن اسلامی معاشی فکر کا امتیاز ہے، جہاں سخاوت اور ذمہ داری دونوں کو یکجا کیا گیا ہے۔

اسلام اس بات پر بھی زور دیتا ہے کہ انسان سب سے پہلے اپنے اہل وعیال، والدین، رشتہ داروں اور قریبی ضرورت مندوں کے حقوق ادا کرے، پھر وسیع تر معاشرے کی خدمت کی طرف متوجہ ہو۔ اسی طرح ایسے شعبوں میں خرچ کرنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے جہاں حقیقی ضرورت موجود ہو، جیسے تعلیم، صحت، یتیموں کی کفالت، بیواؤں کی مدد، قرض داروں کی اعانت، دینی و رفاہی اداروں کی معاونت اور قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی امداد۔ ایسے منصوبے نہ صرف افراد کی زندگی بدلتے ہیں بلکہ پوری قوم کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ نفسیاتی اعتبار سے بھی یہ حقیقت مسلم ہے کہ دوسروں کی مدد کرنے والا انسان زیادہ مطمئن، خوش اور ذہنی سکون کا حامل ہوتا ہے۔ دولت وقتی آسائش ضرور فراہم کرتی ہے، مگر حقیقی خوشی دوسروں کے کام آنے سے حاصل ہوتی ہے۔ اسلام اسی لیے سخاوت کو صرف مالی عمل نہیں بلکہ روحانی تربیت اور ایمان کی مضبوطی کا ذریعہ قرار دیتا ہے۔ جو شخص اللہ پر کامل بھروسہ کرتے ہوئے خرچ کرتا ہے، اس کے دل سے مستقبل کا خوف کم ہو جاتا ہے اور اس کا یقین مضبوط ہوتا ہے کہ حقیقی رازق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ انفرادی اور اجتماعی دونوں سطحوں پر انفاق کی ثقافت کو فروغ دیا جائے۔ زکوٰۃ کی صحیح ادائیگی، نفلی صدقات، وقف کے نظام کی بحالی، تعلیمی وظائف، علاج معالجے کے منصوبے، یتیموں کی کفالت اور روزگار کی فراہمی جیسے اقدامات نہ صرف اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ہیں بلکہ ایک عادلانہ اور خوش حال معاشرے کی تشکیل میں بھی بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ اگر ہر صاحبِ استطاعت شخص اپنی آمدنی کا ایک مناسب حصہ اخلاص کے ساتھ مستحق افراد کے لیے مخصوص کر لے تو غربت، محرومی اور معاشرتی بے چینی میں نمایاں کمی لائی جاسکتی ہے۔

ہمارے گھر کیوں اجڑ رہے ہیں، اسے کیسے سنوارا جائے؟

مفتی اشفاق قاضی

ہمارا مسلم معاشرہ جن مسائل سے دوچار ہے، ان میں ایک انتہائی اہم مسئلہ گھروں کا سکون ختم ہونا اور رشتوں کا بوجھ بن جانا ہے، بظاہر مسلمان عبادات سے وابستہ ہے، مسجدیں آباد ہیں، دینی اجتماعات ہو رہے ہیں، مگر افسوس کہ ہمارے بہت سے گھروں میں محبت، برداشت، احترام اور ایثار عنقاء ہوتا جارہا ہے، ماں اور بیٹے کے درمیان شکایتیں ہیں، باپ اور اولاد میں فاصلے ہیں، بھائی بھائی سے نالاں ہیں، بہنیں ایک دوسرے سے بات نہیں کرتیں، ساس اور بہو کے درمیان معمولی باتیں بڑے جھگڑوں میں تبدیل ہوجاتی ہیں، نند اور بھاوج ایک دوسرے کو حریف سمجھنے لگتی ہیں، جائیداد اور وراثت کے معاملات رشتوں کو دشمنی میں بدل دیتے ہیں اور بعض اوقات ایک معمولی اختلاف برسوں کی قطع تعلقی کا سبب بن جاتا ہے، سوال یہ ہے کہ آخر یہ صورت حال کیوں پیدا ہوئی؟ اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم نے دین کو زندگی کے ایک محدود حصے تک رکھ دیا ہے، نماز، روزہ اور دیگر عبادات دین کا بہت ہی اہم ترین شعبہ ہیں، لیکن اسلام صرف عبادات کا نام نہیں؛ اسلام معاملات، اخلاق، گفت وشنید، رشتہ داری، پڑوسیوں، والدین، اولاد، میاں بیوی اور معاشرے کے ہر فرد کے حقوق میں بھی دینی رہبری و رہنمائی کرتا ہے، قرآن کریم نے اہل ایمان کو باہم بھائی قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ مومن آپس میں ایک دوسرے کے بھائی بھائی ہیں، لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کراؤ، یہی اسلامی معاشرت کی بنیاد ہے، مگر ہمارے معاشرے میں بدگمانی، حسد، غیبت، چغلی، طعنہ زنی، انا، خود پسندی اور دوسروں کی زندگی میں بے جا مداخلت نے اس بنیاد کو کمزور کردیا ہے، ہم دوسروں سے اپنے حق کا مطالبہ تو کرتے ہیں لیکن اپنے فرائض بھول جاتے ہیں، ہمیں شکایت رہتی ہے کہ اولاد ہماری خدمت نہیں کرتی، مگر ہم یہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے اولاد کو کتنی محبت اور تربیت دی؟ بیوی کو شوہر سے شکوہ ہے کہ وہ اسے وقت نہیں دیتا، شوہر کو بیوی سے شکایت ہے کہ وہ اس کے گھر والوں کا احترام نہیں کرتی، بھائی کو بھائی سے جائیداد کا گلہ ہے، مگر انصاف کے تقاضے پورے کرنے پر کوئی تیار نہیں، بہت سے گھریلو جھگڑوں کے پیچھے کوئی بہت بڑا مسئلہ نہیں ہوتا، بلکہ چھوٹی بات کو انا کا مسئلہ بنالینا اصل خرابی بن جاتا ہے، ایک لفظ، ایک طنز، ایک غلط فہمی یا کسی تیسرے شخص کی لگائی ہوئی بات کبھی کبھی ایسے فاصلے پیدا کردیتی ہے جنہیں ختم کرنے میں برسوں لگ جاتے ہیں، اسلام کا درس ہے کہ ہر اختلاف کو جنگ نہ بنایا جائے، ہر غلطی کا بدلہ نہ لیا جائے اور ہر تلخ جملے کا جواب تلخ جملے سے نہ دیا جائے، قرآن کریم نے بدگمانی، تجسس اور غیبت سے روکا ہے، کیونکہ یہ چیزیں رشتوں کو اندر سے کھوکھلا کر دیتی ہیں، اسی طرح صلہ رحمی کی تاکید اور قطع رحمی سے ممانعت واضح کرتی ہے کہ اسلام رشتوں کو جوڑنے کی تعلیم دیتا ہے، اگر ہم واقعی دین کو اپنی زندگی میں نافذ کرنا چاہتے ہیں تو ابتدا اپنے گھر سے کرنا ہوگی اور یہ سمجھنا ہوگا کہ ایک دوسرے کو شکست دینا کامیابی نہیں، بلکہ ایک دوسرے کو سمجھنا، معاف کرنا اور ساتھ لے کر چلنا ہی کامیابی ہے۔

خاندان کی خوش حالی کے لیے اسلام نے ہر رشتے کے حقوق اور حدود واضح کیے ہیں، لیکن ہماری بہت سی پریشانیاں اسی وقت شروع ہوتی ہیں جب کوئی شخص اپنے حق سے آگے بڑھ کر دوسرے کی زندگی پر اختیار جتانے لگتا ہے، شادی کے بعد سب سے بنیادی رشتہ میاں بیوی کا ہے، اللہ تعالیٰ نے ازدواجی زندگی کو سکون، محبت ومودت اور رحمت کا ذریعہ قرار دیا ہے، اس لیے شوہر اور بیوی کو ایک دوسرے کا حریف نہیں بلکہ ساتھی سمجھنا چاہیے، شوہر کو بیوی کی عزت، ضروریات اور جذبات کا خیال رکھنا چاہیے، اس کی معمولی لغزشوں کو درگزر کرنا چاہیے اور ہر بات پر اسے کٹہرے میں کھڑا کرنے کے بجائے اس کے ساتھ حسن معاشرت، عفو ودرگزر اور وسعت قلب ونظر سے رہنا چاہیے، اسی طرح بیوی کو بھی شوہر کی عزت، گھر کی حفاظت اور اس کے حالات و مشکلات کا احساس ہونا چاہیے، میاں بیوی کی ہر بات کو والدین، بہن بھائیوں یا دوستوں تک پہنچانا مسئلے کو سلجھانے کے بجائے مزید الجھا دیتا ہے، دونوں کو ایک دوسرے کی کمزوریوں اور گھریلو معاملات کو دوسروں کے سامنے بیان کرنے سے بچنا چاہیے، شادی کے بعد ساس، سسر، نند، بھاوج، جیٹھ اور دیور کے رشتے بھی احترام اور شرعی حدود کے محتاج ہیں، ساس کو چاہیے کہ بہو کو گھر کی نئی فرد سمجھ کر محبت اور شفقت دے، ہر معاملے میں اپنی مرضی مسلط کرنے کے بجائے اسے نئے ماحول سے مانوس ہونے کا موقع دے، بہو کو بھی ساس سسر کے احترام کو اپنی ذمہ داری سمجھنا چاہیے، لیکن گھر کے بڑوں کو یہ بات بھی سمجھنی چاہیے کہ بہو گھر میں خدمت کے لیے آنے والی کوئی خادمہ وملازمہ نہیں بلکہ ایک خاندان سے اپنا رشتہ جوڑ کر آنے والی صنف نازک ہے، جس کے اپنے جذبات، عادات اور ضروریات ہیں، نند کو یہ احساس ہونا چاہیے کہ بھائی کی شادی کے بعد بھابھی اس کی حریف نہیں بلکہ خاندان کا حصہ ہے، اور بھابھی کو بھی نند کی ہر بات کو مداخلت یا سازش سمجھنے کے بجائے حسن ظن سے کام لینا چاہیے، جیٹھ اور دیور کے ساتھ شرعی پردے اور حدود کا لحاظ ضروری ہے،

(باقی کھیل صفحہ پر)

قلم کاروں کی آراسے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

کسی بھی ملک کو دوسرے ملک کو دھمکانے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے: پزشکیان

نئی دہلی، 12 ستمبر (یو این آئی) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے ہفتہ کو برکس سربراہ اجلاس میں ایران پر حملوں کے تعلق سے امریکہ اور اسرائیل کو ہدف تنقید بنایا اور کہا کہ کسی بھی ملک کو اپنی سرزمین کا استعمال دوسرے ملک کو دھمکانے یا اس پر حملہ کرنے کے لیے نہیں کرنے دینا چاہیے۔ برکس سربراہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر پزشکیان نے کہا کہ مستقل سلامتی اسی وقت حاصل کی جا سکتی ہے جب قومی خودمختاری اور بین الاقوامی قوانین کا احترام کیا جائے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ پُرامن جوہری تنصیبات کو حملوں یا دھمکیوں سے محفوظ رکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی ملک کو اپنی سرزمین کا استعمال دوسرے ملک کو دھمکانے یا اس پر حملہ کرنے کے لیے نہیں کرنا چاہیے۔ برکس سربراہ اجلاس کو عام شہریوں اور ضروری بنیادی ڈھانچے پر حملوں کو معمول کی مخالفت کرنی چاہیے اور پُرامن جوہری تنصیبات کو حملوں اور حملوں کی دھمکیوں سے محفوظ رکھا جانا چاہیے۔ ایرانی صدر کا یہ بیان اس وقت آیا ہے جب امریکہ، مغربی ایشیا کا بحران شروع ہونے کے 6 ماہ بعد بھی آبنائے ہرمز میں تیل کے ٹینکروں پر حملے کر رہا ہے۔ انہوں نے اسے اپنی خودمختاری کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے حملوں کی مذمت کی۔ پزشکیان نے کہا کہ پُرامن جوہری تنصیبات پر حملے صرف ایک ملک سے جڑا معاملہ نہیں ہے، بلکہ یہ بین الاقوامی امن اور سلامتی کے لیے خطرہ ہے۔ پزشکیان نے موجودہ بین الاقوامی نظام پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ عالمی حکمرانی کی ساکھ اس بات پر منحصر ہے کہ وہ تمام ممالک کا تحفظ کرنے میں کتنی اہل ہے، چاہے ان کا حجم یا طاقت کچھ بھی ہو۔

انہوں نے کہا کہ اگر اقوام متحدہ کا منشور کسی ملک کو طاقت کے غیرقانونی استعمال سے نہیں بچا سکتا اور اگر بین الاقوامی قوانین کچھ ممالک کے لیے پابند ہیں اور دوسروں کے لیے ان کی الگ الگ تشریح کی جا سکتی ہے تو حقیقی کثیر فریقی نظام کی بات کرنا بے معنی ہے۔ انہوں نے غزہ میں فلسطینیوں کی تکلیف کو بھی اجاگر کیا اور ایسے کثیر فریقی نظام کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھایا جو جنگ، نسل کشی اور جارحیت کے خلاف عام شہریوں اور خودمختاری کا تحفظ نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اگر کثیر فریقی نظام جنگ، نسل کشی اور جارحیت کے خلاف انسانی زندگی اور ممالک کی خودمختاری کا تحفظ نہیں کرسکتا تو اس کی قانونی حیثیت پر کیسے بھروسہ کیا جا سکتا ہے؟ امریکہ کی جانب سے آپریشن اکنامک آؤٹ کاسٹ کے تحت عائد کی گئی بڑی پابندیوں کا ذکر کرتے ہوئے ایران کے صدر نے کہا کہ ایران برکس کے پلیٹ فارم سے 3 اہم حل کی حمایت کرتا ہے۔ مسٹر پزشکیان نے کہا کہ اقوام متحدہ کے منشور اور قومی خودمختاری کے تحفظ کے لیے ارکان کے درمیان مضبوط سیاسی تال میل؛ اجارہ داری پر مبنی ذرائع سے آزاد اقتصادی اور مالی تعاون کو وسعت دینا اور سائنس، ٹیکنالوجی، توانائی اور غذائی سلامتی میں زیادہ تعاون، خاص طور پر عالمی جنوب کے ممالک کے لیے۔ پزشکیان نے برکس سے درمیان مضبوط تال میل اور انصاف پر مبنی بین الاقوامی نظام کا مطالبہ کیا اور کہا کہ انصاف کے بغیر مستقل تعاون ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران برکس کے ساتھ مل کر ایسا نظام بنانے کے لیے تیار ہے جہاں طاقت قانون کی جگہ نہ لے، پابندیاں تعاون کی جگہ نہ لیں اور جنگ مذاکرات کی جگہ نہ لے۔

خاتون صحافی سے مبینہ پوچھ گچھ پر اجے رائے کا حکومت پر حملہ

لکھنؤ، 12 ستمبر (یو این آئی) اتر پردیش کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی پریس کانفرنس کے دوران سوال پوچھنے والی خاتون صحافی سے مبینہ پوچھ گچھ کے معاملے پر ریاستی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں سوال پوچھنا کوئی جرم نہیں ہے اور صحافیوں کا بنیادی کام عوامی مفاد سے جڑے سوالات اقتدار کے سامنے رکھنا ہے۔ اجے رائے نے کہا، "کیا سوال پوچھنا اتنا بڑا گناہ ہوگیا ہے کہ اب سوال کرنے والی صحافی سے ہی پوچھ گچھ کی جانے لگی؟" انہوں نے الزام لگایا کہ وزیر اعلیٰ کی پریس کانفرنس میں صحافی دیویا شریواستو کے سوال اٹھانے کے بعد حکومتی حلقوں میں بوکھلاہٹ اور بے چینی واضح طور پر دکھائی دینے لگی ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے دعویٰ کیا کہ خاتون صحافی کو بی جے پی کارکنوں کی جانب سے گھیرے جانے اور مقامی انٹیلی جنس یونٹ (ایل آئی یو) سے پوچھ گچھ کرائے جانے کے الزامات سامنے آئے ہیں، جس پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر اس کارروائی کے پیچھے کس کا حکم تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر صحافی نے کوئی جرم کیا ہے تو قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے، لیکن اگر ان کا جرم محض اقتدار سے سوال کرنا ہے تو یہ جمہوریت کے لیے انتہائی تشویش ناک ہے۔ اجے رائے نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر صحافی سوال پوچھیں تو ان کا جواب دیا جانا چاہیے، نہ کہ ان کے پیچھے تفتیشی ایجنسیاں لگا دی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافت کا کام حکومت کی چاپلوسی کرنا نہیں بلکہ عوام کے مسائل سامنے لانا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس واقعے کی ویڈیو دیکھیں اور خود فیصلہ کریں کہ سوالات سے کون خوفزدہ ہے اور جوابات سے کون راہِ فرار اختیار کر رہا ہے۔

نابارڈ قرض کے مبینہ غلط استعمال کے معاملے میں ای ڈی کا چھاپہ

بڑوانی، 12 ستمبر (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے بڑوانی ضلع میں 13.99 کروڑ روپے کے نابارڈ قرض کے مبینہ غلط استعمال اور رقم کو دوسری جگہ منتقل کیے جانے کے معاملے میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے اندور ذیلی علاقائی دفتر کی ٹیموں نے سینڈھوا علاقے میں میسرز نیمادا ایگرو پارک، اس کے شراکت داروں اور اس سے وابستہ اداروں کے 4 ٹھکانوں پر تلاشی مہم چلائی۔ ای ڈی کی جانب سے کارروائی کے بعد جاری بیان کے مطابق یہ کارروائی منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون (پی ایم ایل اے) کے تحت کی گئی۔ نیمادا ایگرو پارک کے ساتھ ساتھ اس سے وابستہ بی ایس کاٹن پرائیویٹ لمیٹڈ، شری راجاراجیشور ڈیولپرس اور شری راجاراجیشور وینچرس بھی کارروائی کے دائرے میں آئے۔ یہ کارروائی نابارڈ کی جانب سے منظور کیے گئے 13.99 کروڑ روپے کے مدتی قرض سے وابستہ مبینہ مالی بے ضابطگیوں کی جانچ کے تحت کی گئی ہے۔ تفتیشی ایجنسی یہ پتہ لگانے میں مصروف ہے کہ قرض کی رقم جس منصوبے کے لیے استعمال کی جانی تھی، کیا اسے مقررہ مقصد کے بجائے دیگر سرگرمیوں میں استعمال کیا گیا اور اس رقم کو آگے کس طرح منتقل کیا گیا۔ یہ معاملہ بڑوانی ضلع کی سینڈھوا تحصیل کے جالمی گاؤں میں مجوزہ زرعی مصنوعات کی تیاری کے کلسٹر منصوبے سے متعلق ہے۔ منصوبے کی کل تخمینی لاگت تقریباً 31.04 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ اس کے لیے وزارت برائے غذائی اشیا کی صنعت سے 10 کروڑ روپے کی مالی امداد اور نابارڈ سے 13.99 کروڑ روپے کا مدتی قرض شامل تھا۔ تفتیشی ایجنسی کے مطابق منصوبے کے لیے منظور شدہ رقم کا مبینہ طور پر مقررہ مقصد کے مطابق استعمال نہیں کیا گیا اور اس کا ایک حصہ دوسری جگہ منتقل کیے جانے کے اشارے ملے ہیں۔ اس کے نتیجے میں مجوزہ منصوبہ مکمل نہیں ہوسکا۔ بعد میں 29 ستمبر 2024 کو متعلقہ قرض کھاتے کو این پی اے قرار دے دیا گیا۔ اس معاملے میں جانچ کا آغاز سی بی آئی کی کولکاتا میں واقع اقتصادی جرائم یونٹ کی جانب سے درج ایف آئی آر سے وابستہ ہے۔ اس میں مجرمانہ سازش، دھوکہ دہی اور بدعنوانی سمیت مختلف الزامات کی جانچ کی جارہی ہے۔ اسی بنیاد پر ای ڈی نے مبینہ منی لانڈرنگ سے متعلق پہلوؤں کی جانچ شروع کی ہے۔ تلاشی کے دوران ای ڈی کی ٹیموں نے مبینہ طور پر مالی لین دین اور منصوبے سے متعلق اہم دستاویزات، برقی آلات اور دیگر برقی ثبوت ضبط کیے ہیں۔ تفتیشی ایجنسی نے متعلقہ افراد کے 4 بینک لاکر بھی منجمد کردیے ہیں۔ ان لاکروں میں موجود اثاثوں اور دستاویزات کی جانچ آئندہ کارروائی کے لیے کی جائے گی۔

بنگلہ دیش میں خسرہ سے مزید 7 اموات، ہلاکتوں کی تعداد 1019 ہوگئی

ڈھاکہ، 12 ستمبر (یو این آئی) بنگلہ دیش میں خسرہ کے انفیکشن میں بڑے پیمانے پر اضافے کے درمیان گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک بھر میں خسرہ کی علامات والے مزید سات افراد کی موت ہوگئی، جس کے بعد تصدیق شدہ اور مشتبہ کیسز میں مجموعی ہلاکتوں کی تعداد 1019 ہوگئی ہے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز (ڈی جی ایچ ایس) نے یہ اطلاع دی۔ ان میں 100 سے زائد افراد کی موت خسرہ کے تصدیق شدہ انفیکشن جبکہ 919 افراد کی موت خسرہ سے متعلق علامات کے باعث ہوئی ہے۔ ڈی جی ایچ ایس نے بتایا کہ جمعہ کی صبح سے ہفتہ تک 24 گھنٹوں کے دوران خسرہ کی علامات والے 855 نئے مریضوں کو اسپتالوں میں داخل کرایا گیا۔ نئے داخل ہونے والے مریضوں میں ڈھاکہ ڈویژن کے 377، چٹگاؤں کے 200، سلہٹ کے 121، باریشال کے 60، راجشاہی کے 55، میمن سنگھ کے 37، کھلنا کے 31 اور رنگپور کے چار مریض شامل ہیں۔ 15 مارچ سے اب تک ملک بھر کے اسپتالوں میں خسرہ کی علامات والے 150202 مریض داخل ہوچکے ہیں، جن میں سے 144465 صحت یاب ہونے کے بعد اسپتالوں سے فارغ کیے جاچکے ہیں۔ 15 مارچ سے مشتبہ خسرہ کیسز کی تعداد بڑھ کر 170638 ہوگئی ہے، جبکہ 20006 کیسز میں خسرہ کے انفیکشن کی تصدیق ہوئی ہے۔ وزیر صحت وخاندانی بہبود سردار محمد سخاوت حسین نے جمعرات کو کہا کہ حکومت 25 ستمبر سے ملک گیر خسرہ اور روبیلا ویکسینیشن مہم کا ایک اور مرحلہ شروع کرنے کی تیاری کر رہی ہے، کیونکہ پہلے کی ویکسینیشن مہم کے باوجود انفیکشن کا سلسلہ جاری ہے۔ ڈھاکہ کے دھان منڈی میں یونیورسٹی ویمنز فیڈریشن کالج میں عالمی یوم انسداد خودکشی کے موقع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ حال ہی میں خسرہ سے متاثر ہونے والے زیادہ تر بچوں کو خسرہ کی ویکسین نہیں لگی تھی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو ابتدائی طور پر وبا پر قابو پانے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ سابق حکومت نے ویکسین کا ناکافی ذخیرہ چھوڑا تھا۔ بعدازاں وزارت صحت نے ویکسین کی اضافی خوراکیں حاصل کیں اور ان بچوں کے لیے ہنگامی مہم چلائی جو معمول کی ویکسینیشن کے دائرے سے باہر رہ گئے تھے۔ سخاوت نے کہا کہ یونیسیف سے ایسے بچوں کے لیے نئی ویکسین پہنچ گئی ہیں جو اب بھی ویکسینیشن کے دائرے سے باہر ہیں۔ ان ویکسین کا استعمال کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر مہم 25 ستمبر سے دوبارہ شروع کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئی مہم کے لیے درکار زیادہ تر ویکسین یونیسیف کے ذریعے پہلے ہی پہنچ چکی ہیں، جبکہ باقی خوراکیں 17 ستمبر تک بنگلہ دیش پہنچنے کی توقع ہے۔ پہلی ہنگامی ویکسی نیشن مہم 5 اپریل کو شروع ہوئی تھی، جس میں 30 زیادہ خطرے والے اپازیلا علاقوں میں چھ ماہ سے 59 ماہ تک کی عمر کے بچوں کو ہدف بنایا گیا تھا۔ 12 اپریل سے اسے چار سٹی کارپوریشن علاقوں تک توسیع دی گئی، جس کے بعد 20 اپریل سے ملک گیر مہم شروع کردی گئی۔ یہ ملک گیر مہم 20 مئی تک جاری رہی۔ تاہم مہم اور حکومت کی جانب سے کیے گئے اقدامات کے باوجود خسرہ کا پھیلاؤ جاری ہے۔ ڈی جی ایچ ایس کے اعداد وشمار کے مطابق بدھ تک خسرہ اور خسرہ جیسی علامات کے باعث 1002 افراد ہلاک ہوچکے تھے۔ وزارت صحت نے کہا کہ اس کے بعد مزید 14 لاکھ بچوں کو فالو اَپ کوششوں کے تحت ویکسین لگائی گئی ہے۔ وزارت نے مزید بتایا کہ حکومت نے 21 دن کے اندر 1.85 کروڑ بچوں کے لیے ویکسین کا انتظام کیا اور ویکسی نیشن پروگرام مکمل کرلیا ہے۔

NF آر نے کاٹا کھال-بیربی ریل لائن کو کامیابی کے ساتھ بحال کیا

مالیگاؤں، 12 ستمبر (پریس ریلیز) شمال مشرقی سرحدی ریلوے (NFR) نے 12 ستمبر کو کاٹا کھال-بیربی ریل سیکشن کے متاثرہ جمیرہ-بیربی سیکشن کو کامیابی کے ساتھ بحال کیا۔ بحالی کا کام 10 دنوں کے اندر مکمل کرلیا گیا۔ 3 ستمبر کو شدید بارشوں کی وجہ سے ریل کی پٹری کے قریب مٹی کا کٹاؤ ہوا، جس سے تقریباً 70 میٹر ریل کی پٹری متاثر ہوئی۔ یہ کٹاؤ ریل کی پٹری کے مرکز سے 40 میٹر تک پھیل گیا، جس کی وجہ سے ٹرین خدمات کو عارضی طور پر روک دیا گیا۔ مرمت کا کام مشکل حالات میں کیا گیا، جس میں مسلسل خراب موسم، ڈھیلے زمین، اور متاثرہ مقامات تک رسائی کے مشکل راستے شامل ہیں۔ ان مشکلات سے بے نیاز، NFR نے فوری طور پر اہلکار، بھاری مشینری، اور ضروری سامان متاثرہ مقامات پر تعینات کر دیا۔ ریلوے حکام، انجینئرز اور فیلڈ اسٹاف نے دن رات کام کر کے پہلے کمزور حصے کو مضبوط کیا اور پھر تباہ شدہ حصے کو دوبارہ تعمیر کیا، جس سے ٹرینوں کو پٹریوں پر محفوظ طریقے سے چلنے دیا گیا۔ ان کے مسلسل 24x7 کام نے چند دنوں میں اس اہم ریل لنک کی محفوظ بحالی کو یقینی بنایا۔ مرمت کا کام مکمل ہونے کے بعد، 12 ستمبر کو 16:30 بجے مرمت شدہ سیکشن پر انجن سے لگے ہوئے کوچ کے ساتھ ایک کامیاب ٹرائل کیا گیا، جس سے ٹرین آپریشنز کی حفاظت کی تصدیق کی گئی۔ ٹریک کی مرمت کے بعد پہلی ٹرین نمبر 55669 (سلچر-سائرنگ) مسافر ٹرین متاثرہ حصے سے بحفاظت گزر گئی۔ کاٹا کھال-بیربی سیکشن پر ٹرین خدمات 13 ستمبر سے مرحلہ وار دوبارہ شروع ہو جائیں گی۔ یہ تیز رفتار بحالی مشکل خطوں اور خراب موسم کے باوجود محفوظ اور قابل بھروسہ ریل رابطے کو برقرار رکھنے کے لیے NFR کے عزم کو تقویت دیتی ہے۔ ٹرین کے سٹاپ اور ٹائم ٹیبل IRCTC کی ویب سائٹ اور NFR کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر دستیاب ہیں۔ مسافروں سے گزارش ہے کہ سفر شروع کرنے سے پہلے تفصیلات کی تصدیق کریں۔

بی جے پی 17 ستمبر سے سیوا سنکلپ ابھیان چلائے گی

وارانسی، 12 ستمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی عوامی زندگی میں خدمت کے 25 برس مکمل ہونے پر بھارتیہ جنتا پارٹی کاشی کے خطے میں 17 ستمبر سے 17 اکتوبر تک سیوا سنکلپ ابھیان چلائے گی۔ اس مہم کے تحت خدمت، گڈ گورننس، غریبوں کی فلاح اور وکست بھارت کے پیغام کو بوتھ سطح تک پہنچایا جائے گا۔ اس مہم کی سب سے اہم پیش رفت کاشی سے گجرات کے وڈنگر تک نکلنے والی بائیک ریلی ہوگی۔ وزیر اعظم کے یومِ پیدائش 17 ستمبر کو کاشی وشواناتھ مندر میں 10 ندیوں کے پانی سے ابھیشیک کے بعد یہ یاترا روانہ ہوگی اور تقریباً 20 دن بعد 7 اکتوبر کو ان کی جائے پیدائش وڈنگر میں اختتام پذیر ہوگی۔ بھارتیہ جنتا یوا مورچہ کی قیادت میں نکلنے والی اس ریلی کا مقصد وزیر اعظم کی جائے پیدائش اور سیاسی میدانِ عمل کو آپس میں جوڑنا ہے۔ روہنیا میں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ہونے والے اجلاس کے دوران کاشی خطے کے صدر اشوک چورسیا نے 16 اضلاع، 71 اسمبلی حلقوں اور 31 ہزار سے زائد بوتھوں تک پروگرام کو پہنچانے کے لیے روڈ میپ پیش کیا۔

دہشت گردی کے حوالے سے دوہرے معیار کو کیا مسترد

نئی دہلی، 12 ستمبر (یو این آئی) برکس ممالک نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرینس کی پالیسی اپنانے نیز دہشت گردی سے نمٹنے میں دوہرے معیار کو مسترد کرنے کا اعادہ کیا ہے۔ اس حملے میں 26 افراد کی موت ہوئی تھی اور کئی لوگ زخمی ہوئے تھے۔ ہندوستان کی صدارت میں ہفتہ کے روز یہاں منعقدہ 18 ویں برکس سربراہ اجلاس میں رکن ممالک کی جانب سے منظور کیے گئے دہلی اعلامیے میں زور دے کر کہا گیا ہے کہ دہشت گردی کسی بھی شکل میں اور کسی بھی وجہ سے ہو، وہ مجرمانہ اور ناقابلِ قبول ہے۔ دہشت گردی کو کسی مذہب، قومیت، تہذیب یا نسلی گروہ سے نہیں جوڑا جانا چاہیے۔ اعلامیے میں دہشت گردوں اور ان کی حمایت کرنے والوں کو جواب دہ ٹھہرا کر قانون کے تحت سزا دلانے کی بات بھی کہی گئی ہے۔ برکس ممالک نے سرحد پار دہشت گردی، دہشت گردی کی مالی اعانت اور دہشت گردوں کو محفوظ پناہ گاہیں فراہم کرنے کے خلاف کارروائی کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے۔ انہوں نے دہشت گردی سے نمٹنے میں دوہرے معیار کو مکمل طور پر مسترد کیا اور ممالک کی بنیادی ذمہ داری پر زور دیتے ہوئے اقوامِ متحدہ کے فریم ورک میں بین الاقوامی دہشت گردی پر جامع معاہدے کو جلد حتمی شکل دینے اور اپنانے کا اعادہ کیا۔ رکن ممالک نے نوجوانوں میں انتہاپسندی اور شدت پسندی کو روکنے پر بھی زور دیا۔ اس کے لیے رکن ممالک اور متعلقہ ایجنسیوں کے درمیان تعاون نیز بہترین طریقوں کو شیئر کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ برکس نے دہشت گردی کی مالی اعانت، غیر قانونی مالیاتی ترسیل، انسانی اسمگلنگ، منی لانڈرنگ، مالیاتی دھوکہ دہی اور منظم جرائم پر بھی تشویش ظاہر کی۔

مشرقی ریلوے کی خبریں

جنرل منیجر ایسٹرن ریلوے نے کولکاتہ اسٹیشن کا معائنہ کیا اور حفاظت وترقی کے منصوبوں کا جائزہ

کولکاتہ، 12 ستمبر (پریس ریلیز) ایسٹرن ریلوے کی جنرل منیجر محترمہ گیتیکا پانڈے نے مسافروں کی سہولیات، حفاظت اور حفاظتی انتظامات اور مسافروں کے مجموعی تجربے کو مزید بہتر بنانے کے لیے جاری ترقیاتی اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے آج کولکاتہ ریلوے اسٹیشن کا معائنہ کیا۔ ان کے ساتھ سیالدہ ڈویژن کے ڈویژنل ریلوے منیجر راجیو سکسینہ کے ساتھ مشرقی ریلوے ہیڈ کوارٹرز اور سیالدہ ڈویژن کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ معائنے کے دوران، محترمہ پانڈے نے اسٹیشن پر موجود مسافروں کی مختلف سہولیات کا جائزہ لیا اور اسٹیشن کے احاطے میں حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے موثر ہجوم اور مسافروں کی نقل وحرکت کے انتظام کے ساتھ ساتھ صفائی، مسافروں کی سہولت اور حفاظت کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔ جنرل منیجر کو کولکاتہ اسٹیشن کے مجوزہ یارڈ کو دوبارہ بنانے کے بارے میں پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے بھی بریف کیا گیا۔ پریزنٹیشن میں اسٹیشن یارڈ کی مجوزہ بہتری اور جدید کاری کا احاطہ کیا گیا۔ محترمہ پانڈے نے جاری اور آنے والے ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں اور ایجنسیوں کے درمیان بروقت عمل درآمد، محتاط منصوبہ بندی اور قریبی تال میل پر زور دیا۔ محترمہ پانڈے نے کولکاتہ اسٹیشن کے امیگریشن سنٹر کا بھی دورہ کیا، جو بین الاقوامی مسافروں کو پورا کرتا ہے۔ انہوں نے مرکز میں انفراسٹرکچر، مسافروں کو سنبھالنے کی سہولیات اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیا اور متعلقہ عہدیداروں سے بات چیت کی۔ جنرل منیجر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مسافروں کی حفاظت، تحفظ، آرام اور سہولت مشرقی ریلوے کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور حکام کو مشورہ دیا کہ وہ حفاظت، صفائی، مسافروں کی سہولیات اور آرام دہ سفر کا تجربہ بہتر بنانے پر مستقل توجہ مرکوز رکھیں۔ شری شبرام ماجھی، چیف پبلک ریلیشن آفیسر، ایسٹرن ریلوے نے کہا کہ کولکاتہ اسٹیشن مشرقی ریلوے کا ایک اہم مسافر ٹرمینل ہے، جو لوکل اور بین الاقوامی دونوں طرح کے مسافروں کو پورا کرتا ہے۔ جنرل منیجر کا معائنہ مسافروں کی سہولیات، حفاظت اور ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو مضبوط بنانے پر مرکوز ہے۔ اور ایک محفوظ، آسان اور مسافروں کے لیے دوستانہ سفر کا تجربہ فراہم کرنا۔

مشرقی ریلوے کا پوجا خصوصی ٹرینوں کو مختلف سمتوں میں چلانے کا فیصلہ

کولکاتہ، 12 ستمبر (پریس ریلیز) آنے والے درگا پوجا، دیوالی اور چھٹ تہوار کے دوران مسافروں کے اضافی رش کو دور کرنے کے لیے، مشرقی ریلوے نے مختلف سمتوں میں خصوصی ٹرینوں کے بعد دس چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ 03041 ہاوڑہ – رکسول پوجا اسپیشل ہر جمعرات کو 15.10.2026 اور 26.11.2026 (07 ٹرپس) کے درمیان 23:00 بجے ہاوڑہ سے روانہ ہوگی اور اگلے دن 16:15 بجے رکسول پہنچے گی اور 03042 رکسول پوجا اسپیشل 45.10.2026 اور 26.11.2026 (07 ٹرپس) پر ہاوڑہ سے روانہ ہوگی۔ ہر جمعہ 16.10.2026 اور 27.11.2026 (07 ٹرپس) کے درمیان اگلے دن 12:15 بجے ہاوڑہ پہنچنے کے لیے۔ خصوصی ٹرین بندیل، بردھمان، درگاپور، آسنسول، چترنجن، مادھو پور، جسدیہ اسٹیشنوں پر مشرقی ریلوے کے دائرہ اختیار میں دونوں سمتوں میں رکے گی۔ ٹرین میں جنرل سیکنڈ کلاس، سلیپر کلاس اور ایئر کنڈیشنڈ رہائش ہوگی۔ 03043 ہاوڑہ– رکسول پوجا اسپیشل ہاوڑہ سے ہر ہفتہ کو 23:00 بجے 17.10.2026 اور 28.11.2026 (07 ٹرپس) کے درمیان اگلے دن 16:15 بجے رکسول پہنچے گا اور 03044 رکسول پوجا اسپیشل 45.10.2026 اور 28.11.2026 (07 ٹرپس) کے درمیان ہاوڑہ سے روانہ ہوگی۔ ہر اتوار 18.10.2026 اور 29.11.2026 (07 دورے) کے درمیان اگلے دن 12:15 بجے ہاوڑہ پہنچنے کے لیے۔ خصوصی ٹرین بندیل، بردھمان، درگاپور، آسنسول، چترنجن، مادھو پور، جسدیہ اسٹیشنوں پر مشرقی ریلوے کے دائرہ اختیار میں دونوں سمتوں میں رکے گی۔ ٹرین میں جنرل سیکنڈ کلاس، سلیپر کلاس اور ایئر کنڈیشنڈ رہائش ہوگی۔ 03135 سیالدہ - پٹنہ پوجا اسپیشل سیالدہ سے ہر منگل کو 00:20 بجے روانہ ہوگی 13.10.2026 اور 24.11.2026 (07 ٹرپس) کے درمیان اسی دن 15:00 بجے پٹنہ پہنچے گی اور 03136 پٹنہ - سیالدہ اسپیشل ہر منگل کو 13.10.2026 اور 24.11.2026 (07 ٹرپس) کے درمیان پٹنہ پہنچے گی۔ 13.10.2026 اور 24.11.2026 (07 دورے) اگلے دن 07:30 بجے سیالدہ پہنچنے کے لیے۔ خصوصی ٹرین راستے میں دونوں سمتوں میں مشرقی ریلوے کے دائرہ اختیار میں نیہاٹی، بندیل، بردھمان، درگاپور، آسنسول، چترنجن، مادھو پور، جسدیہ اسٹیشنوں پر رکے گی۔ ٹرین میں جنرل سیکنڈ کلاس، سلیپر کلاس اور ایئر کنڈیشنڈ رہائش ہوگی۔ 03133 سیالدہ – سیتامڑھی پوجا اسپیشل سیالدہ سے ہر جمعہ کو 23:40 بجے روانہ ہوگی 16.10.2026 اور 27.11.2026 (07 ٹرپس) کے درمیان سیتامڑھی اگلے دن 15:30 بجے سیتامڑھی پہنچے گی اور 03134 سیتامڑھی اسپیشل سیتامڑھی سے روانہ ہوگی۔ ہر ہفتہ کو 17.10.2026 اور 28.11.2026 (07 دورے) کے درمیان اگلے دن 12:25 بجے سیالدہ پہنچنے کے لیے۔ خصوصی ٹرین راستے میں دونوں سمتوں میں مشرقی ریلوے کے دائرہ اختیار میں نیہاٹی، بندیل، بردھمان، درگاپور، آسنسول، چترنجن، مادھو پور، جسدیہ اسٹیشنوں پر رکے گی۔ ٹرین میں جنرل سیکنڈ کلاس، سلیپر کلاس اور ایئر کنڈیشنڈ رہائش ہوگی۔ 03131 سیالدہ – گورکھپور پوجا اسپیشل سیالدہ سے ہر منگل اور جمعرات کو 23:40 بجے روانہ ہوکر 13.10.2026 اور 26.11.2026 (14 ٹرپس) کے درمیان گورکھپور پہنچے گی اور اگلے دن 18:15 بجے گورکھپور پہنچے گی اور 03132 سیالدہ سے روانہ ہوگی۔ ہر بدھ اور جمعہ کو 20:35 بجے 14.10.2026 اور 27.11.2026 (14 ٹرپس) کے درمیان اگلے دن 15:40 بجے سیالدہ پہنچنے کے لیے۔ خصوصی ٹرین راستے میں دونوں سمتوں میں مشرقی ریلوے کے دائرہ اختیار میں نیہاٹی، بندیل، بردھمان، درگاپور، آسنسول، چترنجن، مادھو پور، جسدیہ اسٹیشنوں پر رکے گی۔ ٹرین میں جنرل سیکنڈ کلاس، سلیپر کلاس اور ایئر کنڈیشنڈ رہائش ہوگی۔ 03185 کولکتہ – مدھوبنی پوجا اسپیشل کولکتہ سے ہر منگل کو 23:50 بجے روانہ ہوگی 13.10.2026 اور 24.11.2026 (07 ٹرپس) کے درمیان اگلے دن 15:30 بجے مدھوبنی پہنچے گی اور 03186 مدھوبنی- مدھوبنی اسپیشل ہر بدھ کو کولکتہ سے روانہ ہوگی۔ 14.10.2026 اور 25.11.2026 (07 دورے) اگلے دن 12:45 بجے کلکتہ پہنچنے کے لیے۔ خصوصی ٹرین راستے میں دونوں سمتوں میں مشرقی ریلوے کے دائرہ اختیار میں نیہاٹی، بندیل، بردھمان، درگاپور، آسنسول، چترنجن، مادھو پور، جسدیہ اسٹیشنوں پر رکے گی۔ ٹرین میں جنرل سیکنڈ کلاس، سلیپر کلاس اور ایئر کنڈیشنڈ رہائش ہوگی۔ 03187 کولکاتہ -مدھوبنی پوجا اسپیشل کولکتہ سے ہر جمعہ کو 23:50 بجے روانہ ہوگی 16.10.2026 اور 27.11.2026 (07 ٹرپس) کے درمیان مدھوبنی پہنچے گی اور اگلے دن 15:30 بجے مدھوبنی پہنچے گی اور 03188 مدھوبنی- مدھوبنی پوجا اسپیشل ہر ہفتہ کو کولکتہ سے روانہ ہوگی۔ 17.10.2026 اور 28.11.2026 (07 دورے) اگلے دن 12:45 بجے کلکتہ پہنچنے کے لیے۔ خصوصی ٹرین راستے میں دونوں سمتوں میں مشرقی ریلوے کے دائرہ اختیار میں نیہاٹی، بندیل، بردھمان، درگاپور، آسنسول، چترنجن، مادھو پور، جسدیہ اسٹیشنوں پر رکے گی۔ ٹرین میں جنرل سیکنڈ کلاس، سلیپر کلاس اور ایئر کنڈیشنڈ رہائش ہوگی۔ 03511 آسنسول – پٹنہ پوجا خصوصی 13:20 بجے آسنسول سے روانہ ہوگی۔ ہر اتوار کو 18.10.2026 سے 29.11.2026 کے درمیان 20:15 بجے پٹنہ پہنچنے کے لیے۔ اسی دن اور 03512 پٹنہ – آسنسول پوجا اسپیشل پٹنہ سے 21:55 بجے روانہ ہوگی۔ ہر اتوار کو 18.10.2026 سے 29.11.2026 کے درمیان 04:50 بجے آسنسول پہنچنے کے لیے۔ اگلے دن۔ یہ ٹرین راستے میں دونوں سمتوں میں مشرقی ریلوے کے دائرہ اختیار میں چترنجن، جامتارا، مادھو پور اور جسدیہ اسٹیشنوں پر رکے گی۔ ٹرین میں جنرل سیکنڈ کلاس، سلیپر کلاس اور ایئر کنڈیشنڈ رہائش ہوگی۔ 03527 آسنسول – گورکھپور پوجا خصوصی 13:20 بجے آسنسول سے روانہ ہوگی۔ ہر جمعہ کو 16.10.2026 سے 27.11.2026 (07 ٹرپس) کے درمیان 03:30 بجے گورکھپور پہنچنے کے لیے۔ اگلے دن اور 03528 گورکھپور – آسنسول پوجا اسپیشل گورکھپور سے 06:00 بجے روانہ ہوگی۔ ہر ہفتہ کو 17.10.2026 سے 28.11.2026 (07 ٹرپس) کے درمیان آسنسول پہنچنے کے لیے 20:45 بجے۔ اسی دن۔ یہ ٹرین راستے میں دونوں سمتوں میں مشرقی ریلوے کے دائرہ اختیار میں چترنجن، جامتارا، مادھو پور اور جسدیہ اسٹیشنوں پر رکے گی۔ ٹرین میں جنرل سیکنڈ کلاس، سلیپر کلاس اور ایئر کنڈیشنڈ رہائش ہوگی۔ 03465 مالدہ ٹاؤن - دیگھا پوجا اسپیشل مالدہ ٹاؤن سے ہر ہفتہ کو 13:10 بجے روانہ ہوگی 17.10.2026 اور 28.11.2026 (07 ٹرپس) کے درمیان اسی دن 23:00 بجے دیگھا پہنچے گی اور 03466 دیگھا پوجا اسپیشل ڈیگھا سے روانہ ہوگی۔ ہر اتوار کو 18.10.2026 اور 29.11.2026 (07 ٹرپس) کے درمیان اگلے دن 09:20 بجے مالدہ ٹاؤن پہنچنے کے لیے۔ ٹرین راستے میں دونوں سمتوں میں مشرقی ریلوے کے دائرہ اختیار میں نیوفرکا، پاکور، رامپورہاٹ، سینتھیا، بولپور شانتی نکیتن، بردھمان اور ڈنکونی اسٹیشنوں پر رکے گی۔ ٹرین میں جنرل سیکنڈ کلاس، سلیپر کلاس اور ایئر کنڈیشنڈ رہائش ہوگی۔ مذکورہ خصوصی ٹرینوں کی بکنگ کی تاریخ کا جلد ہی مطلع کیا جائے گا۔

کولکاتہ اسٹیشن سے سومناتھ یاترا کے لیے خصوصی ٹرین کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا

کولکاتہ، 12 ستمبر (پریس ریلیز) سومناتھ سوابھیمان پرو، ہندوستان کے غیر متزلزل عقیدے کے 1000 سال کی یاد میں، سومناتھ سوابھیمان پرو کو منانے کے لیے عزت مآب وزیر اعظم کی کلیرنس کال کے ایک حصے کے طور پر، آج (12 ستمبر 2026) کولکتہ اسٹیشن سے سومناتھ یاترا کے لیے ایک خصوصی ٹرین کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔ پرچم کشائی کی تقریب کو ڈاکٹر شنکر گھوش، عزت مآب وزیر انچارج، محکمہ سیاحت اور پارلیمانی امور کے محکمے نے پیش کیا۔ جناب کوشک چودھری، عزت مآب وزیر مملکت، محکمہ سکول ایجوکیشن اور فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈیپارٹمنٹ؛ جناب امیش رائے، عزت مآب وزیر مملکت، شہری ترقیات اور میونسپل امور کے محکمے؛ اور محترمہ پورنیا چکرورتی، عزت مآب وزیر مملکت، اطلاعات وثقافتی امور اور محکمہ سیاحت۔ اس موقع پر ایسٹرن ریلوے کی جنرل منیجر محترمہ گیتیکا پانڈے سمیت دیگر معزز مہمانوں اور ریلوے کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ خصوصی ٹرین کولکتہ، مغربی بنگال سے 12 ستمبر 2026 کو روانہ ہوئی اور 14 ستمبر 2026 کو گجرات کے شہر سومناتھ پہنچے گی۔ یاتری 15 سے 16 ستمبر 2026 تک سومناتھ میں مختلف مذہبی اور ثقافتی مصروفیات میں شرکت کریں گے۔ اس کے بعد، خصوصی ٹرین 17 ستمبر کو سومناتھ سے کولکتہ کے لیے واپسی کے لیے روانہ ہوگی۔ خصوصی ٹرین کو یاتریوں کی طرف سے پرجوش ردعمل ملا ہے، جنہوں نے اس وقف شدہ ریل سروس کے ذریعے یاترا کرنے کے موقع پر اپنی خوشی اور جوش کا اظہار کیا۔ یہ پہل عازمین کی سہولت اور اہم مذہبی اور ثقافتی سفروں کے لیے آسان اور آرام دہ ریل رابطہ فراہم کرنے کے لیے عزت مآب وزیر ریلوے جناب اشونی وشنو کی قیادت میں وزارت ریلوے کی وابستگی کی عکاسی کرتی ہے۔ سومناتھ سوابھیمان پرو ہندوستان کے تہذیبی ورثے، عقیدے اور ثقافتی روایات کے پائیدار جذبے کو منانے کی کوشش کرتا ہے، جس میں سومناتھ صدیوں سے قوم کی غیر متزلزل عقیدت اور لچک کی علامت کے طور پر کھڑا ہے۔

ہندوستان-ایران کے مضبوط تعلقات کی وکالت کی

نئی دہلی، 12 ستمبر (یو این آئی) آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا یعسوب عباس نے جمعہ کے روز نئی دہلی میں ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان سے ملاقات کی نیز ہندوستان اور ایران کے درمیان تاریخی تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کا اعادہ کیا۔ میٹنگ کے دوران، مولانا عباس نے ہندوستان میں شیعہ برادری کی جانب سے صدر پزشکیان کا استقبال کیا اور ان کے دورے کو دونوں ممالک کے عوام کے درمیان دوستی اور سمجھ بوجھ کو گہرا کرنے کا ایک اہم موقع قرار دیا۔ انہوں نے ایران کے صدر کو ایک خط بھی سونپا، جس میں ہندوستان-ایران تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا اور ایران پر ہوئے حملوں کی مذمت کی گئی۔ مولانا عباس نے کہا کہ ہندوستان اور ایران دو قدیم تہذیبیں ہیں جن کے درمیان صدیوں پرانے ثقافتی، فکری، روحانی اور تجارتی تعلقات ہیں۔ انہوں نے تعلیم، تجارت، ثقافت، سائنس، ٹیکنالوجی، رابطہ کاری اور توانائی کے شعبوں میں دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو مزید بڑھانے کی بات کہی۔ انہوں نے امید ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ صدر پزشکیان کی قیادت میں ہندوستان-ایران تعلقات ایک نئے اور مضبوط دور میں داخل ہوں گے۔ اس درمیان، شیعہ مذہبی رہنما نے مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور دشمنی کو فوری طور پر کم کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ موجودہ تنازع جلد ہی ختم ہوجائے گا اور خطے میں امن واستحکام لوٹے گا۔ مولانا عباس نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی شہادت پر دکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے میناب کے اسکول پر ہوئے حملے میں معصوم بچوں، اساتذہ اور شہریوں کے قتل کی بھی سخت مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ معصوم بچوں کا قتل ایک ایسا المیہ ہے جس نے انسانیت کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ مولانا عباس نے دہشت گردی، انتہاپسندی اور ہر طرح کے تشدد کی مذمت کی اور ایران پر ہوئے حملوں کی بھی مخالفت کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے لوگ، خاص طور پر شیعہ برادری، امن، بات چیت، انسانیت اور انصاف کے حامی ہیں۔ اس کے علاوہ، انہوں نے ایران میں امن، ترقی اور تعمیر نو کے لیے بھی دعا کی اور امید ظاہر کی کہ آنے والے سال میں ہندوستان اور ایران کے درمیان تاریخی دوستی مزید مضبوط ہوگی۔

السیسی اور پوتن نے فلسطین مسئلے کے جامع حل کی ضرورت پر دیا زور

نئی دہلی، 12 ستمبر (یو این آئی) مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی اور روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے ہفتہ کے روز دو قومی نظریہ اور دیگر متعلقہ بین الاقوامی قراردادوں کی بنیاد پر فلسطین مسئلے کے منصفانہ اور جامع حل کی ضرورت پر زور دیا۔ دونوں رہنماؤں نے یہاں 18 ویں برکس سربراہ اجلاس کے موقع پر ملاقات کی، جس میں انہوں نے فلسطین کے غزہ علاقے میں جنگ کے خاتمے، ایران جنگ اور سوڈان کی صورتحال پر بھی بات چیت کی۔ مصر کے صدارتی دفتر نے ایک بیان میں بتایا کہ عبدالفتاح السیسی نے ولادیمیر پوتن کو غزہ پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کے دوسرے مرحلے کو نافذ کرنے کے لیے مصر کی کوششوں کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے غزہ کے عوام کی تکلیفوں کو کم کرنے کے لیے وہاں انسانی امداد کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ دونوں صدور نے ایران بحران پر بھی بات چیت کی، اور کشیدگی کو کم کرنے نیز پرامن طریقوں سے جامع اور پائیدار معاہدے تک پہنچنے کے لیے بات چیت دوبارہ شروع کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ سوڈان کے معاملے میں دونوں رہنماؤں نے اس کی خودمختاری، وحدت اور قومی اداروں کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ عبدالفتاح السیسی نے کہا کہ سوڈان کی سکیورٹی، وحدت یا خودمختاری کے لیے کوئی بھی خطرہ ایک "ریڈ لائن" ہے، جسے مصر پار نہیں کرنے دے گا۔ بات چیت میں مصر اور روس کے درمیان دوطرفہ تعلقات پر بھی غور کیا گیا، جس میں دونوں رہنماؤں نے مختلف شعبوں میں تعاون کو مضبوط کرنے کے اپنے عزم کو دہرایا۔ عبدالفتاح السیسی نے دونوں ممالک کی شراکت داری کے تحت نافذ کیے جا رہے اہم منصوبوں کا ذکر کیا، جن میں الضبعہ ایٹمی پاور پلانٹ اور نہر سویز کے اقتصادی زون میں روسی صنعتی زون شامل ہیں۔ انہوں نے توانائی، تجارت، سرمایہ کاری، غذائی تحفظ اور سیاحت کے شعبے میں تعاون پر بھی بات چیت کی۔ مصر کے صدر نے مشترکہ منصوبوں پر عمل درآمد میں آنے والی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مصر کے عزم کو دہرایا۔ ولادیمیر پوتن نے مصر کے ساتھ گہرے تعاون اور آپس میں طے شدہ وقت اور شرائط کے مطابق اہم منصوبوں کو مکمل کرنے کے لیے روس کی جانب سے تعاون کی ایک بار پھر یقین دہانی کرائی۔ عبدالفتاح السیسی نے اسکندریہ اور العالمین بین الاقوامی ہوائی اڈوں کو تسلیم کرنے کے روس کے فیصلے کا بھی استقبال کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس قدم سے مصر میں نئی جگہوں پر روسی سیاحت کو فروغ ملے گا۔ برکس سربراہ اجلاس میں شرکت کے لیے دونوں رہنما جمعہ کے روز ہندوستان آئے تھے۔ ہندوستان 12-13 ستمبر کو اس سربراہ اجلاس کی میزبانی کر رہا ہے۔ اس کا تھیم "مضبوط، اختراع، تعاون اور پائیدار ترقی کا قیام" ہے۔ مصر جنوری 2024ء میں برکس میں شامل ہوا تھا جبکہ روس اس کا بانی رکن ہے۔

ممنوعہ کف سیرپ کی 314 بوتلوں کے ساتھ اسمگلر گرفتار

بیگوسرائے،12 ستمبر (نورعالم)۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے بلیا پولیس نے ڈرگس انسپکٹر کے ساتھ مل کر ایک مشترکہ چھاپہ مارا اور بادی بلیا بازار کے ایک مکان سے کوڈین پر مشتمل کھانسی کے شربت کی 314 بوتلیں برآمد کیں۔ پولیس نے 23 سالہ روہت کمار کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار نوجوان کی شناخت آنجہانی رام دیال چودھری کے بیٹے کے طور پر ہوئی ہے جو بگوسرائے ضلع کے بلیا پولس اسٹیشن کے بادی بلیا بازار وارڈ نمبر 3 کا رہنے والا ہے۔ پولیس کے مطابق چھاپے کے دوران روہت کمار کے گھر سے کوڈین فاسفیٹ کی 100 ملی لیٹر کی 89 بوتلیں اور ٹرائیپرولائیڈائن ہائیڈروکلورائیڈ سیرپ برآمد کی گئیں جس کے ایک بیگ میں "بمل" کا نام تھا۔ مزید برآں، "بھوکر" کے لیبل والی ایک سفید بوری میں 105 بوتلیں اور سیل بند کارٹن کھولنے پر کھانسی کے شربت کی 120 بوتلیں برآمد ہوئیں۔ شربت کی کل 314 بوتلیں برآمد ہوئیں۔ تمام سیرپس پر بیچ نمبر TBH20247، مینوفیکچرنگ کی تاریخ جون 2026، اور ایکسپائری ڈیٹ مئی 2028 درج تھی۔ پولیس نے برآمدشدہ منشیات کو ضبط کر لیا ہے اور گرفتار نوجوانوں سے پوچھ گچھ کر رہی ہے، SDO اجے یادو نے کہا۔

ضلع کو سیلاب زدہ علاقہ قرار دینے کو لیکر سی پی آئی کا کلکٹریٹ گیٹ پر مظاہرہ

بیگوسرائے،12 ستمبر (نورعالم)۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کی ضلعی اکائی نے کلکٹریٹ میں ایک متاثرکن احتجاجی مظاہرہ کیا جس میں مطالبہ کیا گیا کہ ضلع کو سیلاب زدہ علاقہ قرار دیا جائے، سیلاب سے متاثرہ لوگوں میں جی آر فنڈز فوری طور پر تقسیم کیے جائیں، اور سیلاب زدگان کے لیے امدادی کام جنگی بنیادوں پر کیے جائیں۔ احتجاجی مظاہرے میں ضلع بھر سے لوگوں کی بڑی تعداد بالخصوص سیلاب سے متاثرہ افراد نے جھنڈے اور بینرز اٹھا کر شرکت کی۔ سی پی آئی (ایم) کا احتجاج، جو ریلوے اسٹیشن، گوڈاس، اور خاص طور پر ٹریفک چوک سے شروع ہوا، ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر چوک اور کچہری روڈ سے ہوتے ہوئے کلکٹریٹ کے کینٹین چوک پر ایک میٹنگ میں اختتام پذیر ہوا۔ مظاہرے کی قیادت سی پی آئی کے ضلعی وزیر اور سابق ایم ایل اے اودھیش کمار رائے، سابق ایم ایل اے رام رتن سنگھ، سوریا کانت پاسوان، سینئر لیڈر انل کمار انجان، دنیش سنگھ راجیندر چودھری، منوج کمار پٹیل، راجندر ساہنی، بنجیو کمار سنگھ، امین حمزہ، پرتاپ نارائن سنگھ، شمھو کے ضلعی وزیر، اشوک سنگھ، ہندستانی پارٹی کے علاقائی وزیر اے ایشور سنگھ وغیرہ نے کی۔ کمار رائے نے کہا کہ 5 لاکھ کی آبادی والے بیگوسرائے ضلع کی 40 پنچایتیں گنگا میں ڈوب گئی ہیں اور حکومت کا امدادی کام بالکل نہ ہونے کے برابر ہے۔ ابھی تک سیلاب متاثرین کو خوراک اور پانی کی مد میں کوئی ریلیف نہیں دیا گیا، نہ ان کے مویشیوں کو چارہ ملا ہے اور نہ ہی کسی ایک خاندان کو دھوپ اور بارش سے بچانے کے لیے ترپال تک ملی ہے۔ ایک وزیر سیلاب متاثرین کے نام پر بیگوسرائے میں مقیم ہے۔ ضلعی انتظامیہ بار بار کہتی ہے کہ وہ سیلاب زدگان کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں ہونے دیں گے۔ 10 دن گزر جانے کے باوجود بیگوسرائے ضلع کو ابھی تک سیلاب سے متاثرہ علاقہ قرار نہیں دیا گیا ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت سیلاب زدگان کو صرف لالی پاپ دے گی اور اپنی تجوریاں بھرے گی۔ بلا شکھہ، انیل کمار انجان، امریش کمار، راکیش کمار، نیلم بھردواج، انکت کمار، للیتا کماری، راجیو رنجن بھٹناگر، کرشنا کمار ڈبلو، بھوشن سنگھ، راجیش کمار، جنیش کمار، پردیپ کمار چنٹو، رامدھر سنگھ، رام دھر کنور سمیت ہزاروں لوگ اپنے احتجاج میں رہے۔ وفد نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ رچی پانڈے سے بات چیت کی، جنہوں نے انہیں ان کے تمام مطالبات کو پورا کرنے کا یقین دلایا اور انہیں سیلاب سے متاثرہ قرار دینے کے لیے حکومت کو خط لکھنے کا وعدہ کیا۔ احلاس کے بعد احتجاج ختم کرنے کا اعلان کیا گیا۔

ڈی آر ایم نے ریلوے کمیونٹی ہال کا افتتاح کیا

بیگوسرائے،12 ستمبر (نور عالم)۔ ایسٹ سنٹرل ریلوے سون پور ڈویژن کے ڈی آر ایم امیت شرن نے تقریباً روپے کی لاگت سے تعمیر کیے گئے نوتعمیر شدہ کمیونٹی ہال کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ 1 کروڑ، ریلوے کالونی گڑھارا میں شرمک وہار پارک کے قریب۔ اس موقع پر مختلف ڈویژنل محکموں کے افسران اور مقامی نگرانوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ برسوں سے، گڑھارہ ریلوے کے علاقے میں کمیونٹی ہال نہ ہونے کی وجہ سے مکینوں کو کافی تکلیف ہوئی تھی۔ اس سے پہلے 1980 کی دہائی میں گنگا برج ریلوے کالونی گڑھارا میں ایک بڑا ہال نما تفریحی مرکز بنایا گیا تھا۔ یہ مختلف کاموں کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ چند سال بعد، کیندریہ ودیالیہ گڑھارا کو اس ہال میں منتقل کر دیا گیا۔ تقریباً ایک دہائی تک وہاں کام کرنے کے بعد دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے عمارت خستہ حالی کا شکار ہوگئی۔ اس کے بعد، کیندریہ ودیالیہ کو ریلوے کی بنیاد پر تعمیر کی گئی ایک نئی، کشادہ عمارت میں منتقل کر دیا گیا۔ گنگا برج کالونی اور ایسٹرن ریلوے کالونی میں ایک ایک تفریحی ہال موجود تھا۔ یہ ہال چھوٹی چھوٹی تقریبات اور شادی بیاہ کے لیے انمول رہے ہیں۔ دریں اثنا، ریلوے ورکس انسپکٹر گڑھارا سنجے ورما نے بتایا کہ مذکورہ رہنما خطوط فی الحال درست ہیں۔ قبل ازیں ڈی آر ایم نے براونی-سونپور سیکشن کا بھی معائنہ کیا اور ضروری تجاویز پیش کیں۔

بنکروں کے مسائل پر ضیاء الرحمن انصاری کی حکومت سے فوری امداد کی اپیل

بھاگلپور 12 ستمبر (سید ابن الحسن) بھاگلپور میں حالیہ سیلاب اور سنگین معاشی بحران نے بنکروں کی زندگی اجیرن کردی ہے۔ سرگرم سماجی کارکن، ریشمی کپڑوں کے مشہور کاروباری اور ناگرک وکاس سمیتی کے مشیر اعلیٰ ضیاء الرحمن انصاری نے ایک خصوصی بات چیت کے دوران بھاگلپور کے بنکروں کی دردناک صورتحال بیان کرتے ہوئے انتظامیہ اور حکومت کے رویے پر سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ضیاء الرحمن انصاری کے مطابق، حالیہ سیلاب کی وجہ سے شہری علاقے کا مغربی زون خاص طور پر متاثر ہوا ہے۔ وارڈ نمبر 1، 9، 10 کے علاوہ، بنکر اکثریتی علاقوں بالخصوص وارڈ نمبر 4 اور 2 میں پانی بھرنے سے زبردست تباہی مچی ہے۔ ان علاقوں میں کم از کم 10 سے 12 ہزار بنکر خاندان براہِ راست متاثر ہوئے ہیں۔ سیلاب کے پانی میں کھڈیاں، تانے بانے، دھاگہ اور تیار شدہ لاکھوں روپے کا کپڑا ڈوب کر برباد ہو چکا ہے۔ بجلی کی بڑھی قیمتیں اور دوہرا معاشی بوجھ نے سیلاب کے علاوہ، بنکر صنعت کو بجلی کی کمر توڑ شرحوں اور دھاگے کی بڑھتی قیمتوں نے بھی تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔ اُنہوں نے بتایا کہ پاورلوم پر کام کرنے والے بنکروں دن بھر میں بمشکل 300 سے 400 روپے کماتے ہیں، جبکہ بجلی کا یومیہ خرچ ہی 100 سے 200 روپے آجاتا ہے، جس کی وجہ سے ان کے پاس کھانے پینے کے لیے بھی رقم نہیں بچتی۔ بنکر لیڈر نے سوال اٹھایا کہ حکومت جس طرح کسانوں کو اناج اگانے کے لیے سستی بجلی اور خصوصی رعایتیں فراہم کرتی ہے، اسی طرح کپڑا تیار کرنے والے بنکروں کو رعایتیں کیوں نہیں فراہم کرائی جاتی، انہیں نظرانداز کیوں کیا جا رہا ہے؟ انسانی بنیادی ضرورت quot&; روٹی، کپڑا اور مکان quot; میں کپڑا بھی شامل ہے، لیکن حکومت بنکروں کو تباہی کے دہانے پر پہنچا رہی ہے۔ انتظامیہ سے فوری امداد کا مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ وارڈ نمبر 4 اور 2 جیسی پسماندہ بنکر بستیوں کے ساتھ انتظامیہ کا سوتیلا رویہ رہا ہے اور متاثرہ بنکروں کو اب تک معقول راحت یا معاوضہ نہیں مل سکا ہے۔ انہوں نے حکومت اور ضلع انتظامیہ سے مطالبات کو دہراتے ہوئے کہا ہے کہ سیلاب سے ہوئے نقصان کا فوری جائزہ لے کر متاثرہ بنکروں کو مناسب مالی معاوضہ دیا جائے۔ کسانوں کی طرز پر بنکروں کو بھی بجلی پر خصوصی سبسڈی اور رعایتی شرحیں فراہم کی جائیں۔ روایتی سلک و ہینڈلوم صنعت کو بچانے کے لیے خام مال (دھاگے) پر سبسڈی دی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر حکومت نے اپنی پالیسیوں پر نظرثانی نہ کی تو بھاگلپور کی تاریخی سلک صنعت صرف تاریخ کے اوراق تک محدود ہو کر رہ جائے گی۔

سیلاب متاثرین کے ریلیف کیمپوں میں انتظامیہ مستعد: زینی حمیدی

بھاگلپور 12 ستمبر (سید ابن الحسن) بھاگلپور میں سیلاب کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف اور امدادی کیمپوں کا جال بچھا دیا گیا ہے۔ سبور سمیت پالی ٹیکنک کالج اور دیگر مقامات پر قائم کیے گئے ریلیف کیمپوں میں سیلاب متاثرین کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے۔ بھاگلپور ضلع شانتی سمیتی (امن کمیٹی) کے رکن اور زیڈ ماؤنٹ اسکول کے ڈائریکٹر زینی حمیدی نے مختلف ریلیف کیمپوں کا دورہ کر کے زمینی انتظامات کا جائزہ لیا۔ کیمپ میں متاثرین اور میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ضلعی مجسٹریٹ (ڈی ایم) اور سرکل آفیسر (سی او) کی سرگرمی اور مستعدی پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بتایا کہ کیمپوں میں مقیم متاثرہ خاندانوں اور بچوں کے لیے بروقت طبی سہولیات (ٹریٹمنٹ) اور ادویات کا معقول انتظام کیا گیا ہے۔ دونوں وقت معیاری کھانے کی باقاعدہ اور وقت پر فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ متاثرین کو پناہ اور بارش سے بچاؤ کے لیے پلاسٹک شیٹس اور ترپالیں تقسیم کی گئی ہیں۔ انسانوں کے ساتھ ساتھ مویشیوں کے علاج و معالجہ اور چارے کے لیے بھی انتظامیہ کی سطح پر ضروری اقدامات عمل میں لائے گئے ہیں۔ زینی حمیدی نے کہا کہ ضلع امن کمیٹی اور سماجی کارکنوں نے پہلے ہی ڈی ایم بھاگلپور سے ملاقات کر کے متاثرہ علاقوں کو سیلاب زدہ قرار دینے اور فوری کیمپ لگانے کی مانگ کی تھی، جس پر انتظامیہ نے فوری کارروائی کی۔ انہوں نے اس مشکل گھڑی میں تمام سیاسی وسماجی کارکنوں، این جی او، اور عام شہریوں سے اپیل کی کہ وہ پارٹی سیاست سے بالاتر ہوکر متحد ہوں اور اپنے گھر بار چھوڑ کر کیمپوں میں پناہ گزین ہم وطنوں کی بھرپور مدد کریں۔ دورے کے اختتام پر کیمپ انتظامیہ اور متاثرین کی جانب سے ان کا تالیوں سے پرجوش استقبال کیا گیا، جس کے بعد راشن و امدادی سامان کی تقسیم کا عمل آگے بڑھایا گیا۔

سیلاب متاثرین کے لیے کمیونٹی کچن کا آغاز گرم کھانے اور امدادی سہولیات کی فراہمی

بھاگلپور 12 ستمبر (سید ابن الحسن) بھاگلپور میونسپل کارپوریشن کے تحت سیلاب سے پیدا شدہ سنگین صورتحال کے پیش نظر متاثرہ عوام کی فوری دادرسی کے لیے انتظامیہ اور عوامی نمائندوں نے مشترکہ اور مؤثر اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ اس آزمائشی دور میں سیلاب متاثرین کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے محلہ دیپ نگر واقع ایک عمارت میں کمیونٹی کچن (عوامی باورچی خانے) کا باقاعدہ آغاز کیا گیا ہے۔ اس ریلیف کیمپ کے ذریعے وارڈ نمبر 21 اور 22 کے تقریباً 50 متاثرہ خاندانوں کے 300 کے قریب افراد کو رات کے وقت حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق تیار کردہ چاول، دال اور ہری سبزیوں پر مشتمل تازہ کھانا مہیا کیا گیا۔ کمیونٹی کچن اور امدادی سرگرمیوں کے معائنے کے موقع پر اہم شخصیات موجود تھیں جن میں، مقامی ایم ایل اے روہت پانڈے، میونسپل کارپوریشن کی میئر ڈاکٹر وسندھرا لال، ڈپٹی میئر ڈاکٹر صلاح الدین حسن، میونسپل کمشنر، وارڈ کونسلر سنجے سنہا اور انل پاسوان سماجی کارکنان کمل جیسوال، اشوک گپتا ببلو اور گوتم جھا وغیرہ۔ عوامی نمائندوں کی نگرانی میں کھانے کی تقسیم کا عمل انتہائی منظم انداز میں انجام پایا۔ اس دوران متاثرہ افراد کے دیگر مسائل بھی سنے گئے، جن میں بارش سے بچاؤ کے لیے ترپال (پنی)، ادویات اور مویشیوں کے چارے کی فراہمی کے مطالبات شامل تھے۔ رہنماؤں نے یقین دہانی کرائی کہ میونسپل کارپوریشن اور ضلعی انتظامیہ دونوں کی سطح پر تمام ضروری سہولیات بلاتعطل فراہم کی جائیں گی۔ کھانا اور دیگر سہولیات حاصل کرنے کے بعد مقامی لوگوں نے ضلعی انتظامیہ، ڈی ایم اور میونسپل کارپوریشن کا شکریہ ادا کیا۔ متاثرین کا کہنا تھا کہ عام طور پر آفات کے دوران محض کاغذی کارروائی دیکھنے کو ملتی ہے، لیکن اس بحرانی کیفیت میں زمینی سطح پر گرم کھانا اور عملی مدد فراہم کر کے انتظامیہ اور عوامی نمائندوں نے حقیقی ہمدردی کا مظاہرہ کیا ہے۔

میونسپل کارپوریشن کی گاڑی سے کچل کر شخص کی موت

چھپرا،12 ستمبر (پی این ایس) سارن ضلع کے بھگوان بازار تھانہ علاقے میں ہفتہ کی صبح میونسپل کارپوریشن کی کچرا اٹھانے والی گاڑی کی زد میں آنے سے ایک شخص کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ معصوم گنج محلے کا رہنے والا جگدیش رائے (55) دودھ تقسیم کر کے گھر واپس جا رہا تھا۔ اسی دوران میونسپل کارپوریشن کی کچرا اٹھانے والی گاڑی نے اسے اپنی زد میں لے لیا، جس سے اس کی موت ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعے کے بعد مشتعل مقامی لوگوں نے لاش کو مرکزی سڑک پر رکھ کر دھرنا اور مظاہرہ شروع کر دیا۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کر رہی ہے۔

سماجی وسیاسی کارکن فہد زماں نے کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی

مظفرپور:12/ستمبر (پریس ریلیز) مظفرپور کی عوامی وسماجی تحریکوں میں سرگرم کردار ادا کرنے والے معروف نوجوان رہنما فہد زماں نے آج اپنے سترہ ساتھیوں سمیت کانگریس کا دامن تھام لیا۔ ان کی کانگریس میں شمولیت کو بہار کی سیاست میں نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی سیاسی سرگرمی اور عوامی مسائل پر جدوجہد کو نئی سمت دینے والی اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ فہد زماں کی قیادت میں 17 افراد کی کانگریس میں شمولیت سے پارٹی کو مظفرپور سمیت شمالی بہار میں مزید مضبوط ہونے کی امید پیدا ہوئی ہے۔ ریاستی کانگریس دفتر صداقت آشرم، پٹنہ میں منعقدہ خصوصی تقریب میں بہار کانگریس کے انچارج کرشنا الاوارو، ریاستی صدر راجیش رام، این ایس یو آئی کے قومی انچارج ڈاکٹر کنہیا کمار، ریاستی جنرل سکریٹری راشد حسین چودھری اور ریاستی سکریٹری دین بندھو کرانتی کاری کی موجودگی میں فہد زماں اور ان کے ساتھیوں نے کانگریس کی رکنیت حاصل کی۔ رکنیت حاصل کرنے والوں میں نسیم اختر، شفیع احمد، رضوان صدیقی اور محمد نظام الدین سمیت دیگر افراد شامل ہیں۔ اس موقع پر بہار کانگریس کے انچارج کرشنا الاوارو نے فہد زماں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ 2014 کے بعد سے ملک کے سماجی تانے بانے کو نفرت کی سیاست کے ذریعے نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی، لیکن ملک کی طلبہ تحریک نے عوام کے اندر امید کی نئی کرن پیدا کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مظفرپور کی سڑکوں پر عوامی مسائل کے لیے جدوجہد کرنے والے فہد زما کا کانگریس میں شامل ہونا اہم پیش رفت ہے۔ ان کی شمولیت سے مظفرپور میں کانگریس مزید مضبوط ہوگی اور عوام کے سوالات پر پارٹی کی تحریک کو نئی رفتار ملے گی۔ ریاستی کانگریس صدر راجیش رام نے کہا کہ ہندوستان نوجوانوں کا ملک ہے اور انہیں خوشی ہے کہ فہد زماں سمیت کانگریس میں شامل ہونے والے تمام ساتھی نوجوان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان ہی کانگریس کا مستقبل ہیں اور آنے والے وقت میں پارٹی کی ذمہ داریاں انہی کے مضبوط کندھوں پر ہوں گی۔ این ایس یو آئی کے قومی انچارج ڈاکٹر کنہیا کمار نے کہا کہ فہد زماں نے بہار میں مسلمانوں کے مسائل کو مؤثر انداز میں اٹھانے کے لیے انصاف ادھیکار منچ کے پلیٹ فارم سے اہم جدوجہد کی ہے۔ انہوں نے دہشت گردی کے نام پر گرفتار کیے جانے والے مسلم نوجوانوں کے حقوق کے لیے آواز بلند کی اور یو اے پی اے جیسے قوانین کے خلاف تحریکیں چلائیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے مسائل کے حوالے سے فہد زماں کی سمجھ بوجھ گہری ہے اور ایسے فعال نوجوان کا کانگریس میں شامل ہونا بہار میں پارٹی کو مزید مضبوط کرے گا۔ تقریب میں موجود کانگریس رہنماؤں نے فہد زماں اور ان کے ساتھیوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ان کی شمولیت سے مظفرپور سمیت پورے بہار میں عوامی مسائل کے لیے کانگریس کی جدوجہد کو نئی توانائی اور نئی سمت ملے گی۔

سیلاب میں ڈوب گئے پاورلوم ہزاروں بنکروں کے سامنے روزی روٹی کا بحران

بھاگلپور 12 ستمبر (سید ابن الحسن) دریائے گنگا کے سیلاب نے بھاگلپور کے بنکروں کی اکثریت والے شہری علاقوں میں روزی روٹی کا بحران پیدا کر دیا ہے۔ وارڈ 2، 3 اور 4 کے مختلف محلوں میں تقریباً 2500 بنکر براہ راست سیلابی پانی سے متاثر ہوئے ہیں۔ ان علاقوں میں تقریباً 2500 سے 3000 پاورلوم زیر آب آ گئے ہیں۔ پاورلوم بند رہنے کی وجہ کر گزشتہ 10 دنوں سے بنکروں کے لیے روزگار کا بحران مزید گہرا ہوگیا ہے۔ بنکروں کا کہنا ہے کہ سیلاب کا پانی کم ہونے کے بعد بھی فوری طور پر کام دوبارہ شروع کرنا ناممکن ہے۔ پانی میں طویل عرصے تک ڈوبنے سے پاورلوم کی بنیادوں اور مشینری کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ سیلاب کا پانی مکمل طور پر ختم ہونے اور مشینری کی مرمت کے بعد ہی پیداوار دوبارہ شروع ہوگی۔ بنکروں کے مطابق اس میں ایک ماہ تک کا وقت لگ سکتا ہے۔ ایک بنکر جنکا نام افسر ہے اُنہوں نے بتایا کہ وہ پچھلے 10 دنوں سے کام کے بغیر ہیں۔ پاورلوم پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ پانی کم ہونے کے بعد بھی مشینوں کو خشک کرنے اور مرمت کرنے میں کافی وقت لگے گا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ سیلاب سے متاثر پاورلوم اور بنکروں کو معاوضہ دے، جیسا کہ کسانوں کو فصلوں کے نقصان کا معاوضہ دیا جاتا ہے۔ جبکہ بنکر محمد شاہنواز نے بتایا کہ ہر سال سیلاب کے دوران وارڈ نمبر 3 کے ساتوں محلے اور بالخصوص وارڈ نمبر 4 سیلاب کی زد میں آجاتے ہیں۔ اس سے پاورلوم اور بنکروں کے کام کو کافی نقصان ہوتا ہے۔ اس کے باوجود بنکروں کو کوئی معاوضہ نہیں مل پایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنکر روزانہ اجرت کمانے والے ہیں۔ وہ محض ناموں تک سمٹ کر رہ گئے ہیں اور ان کی معاشی حالت مزدوروں سے بھی بدتر ہو چکی ہے۔ ضلع جنتا دل یونائیٹڈ کے اقلیتی صدر محمد معراج انصاری نے سیلاب سے متاثرہ بنکروں کے لیے حکومت سے فوری مدد کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بنکر بھاگلپور کی شناخت اور شہرت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ حکومت کو بنکروں کو فوری ریلیف فراہم کرنا چاہیے اور سیلاب کا پانی کم ہونے کے بعد تباہ شدہ پاورلوم کا سروے کر کے اور نقصان کے تخمینہ کی بنیاد پر مناسب معاوضہ فراہم کرایا جائے۔ سیلاب سے نہ صرف پاورلوم بلکہ بنکروں کی روزانہ کی آمدنی بھی متاثر ہوئی ہے۔ نتیجتاً اگر متاثرہ بنکروں کو فوری مالی امداد نہ دی گئی تو آنے والے دنوں میں انہیں مزید سنگین مالی بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے وفد نے ضلع مجسٹریٹ سے ملاقات کی

بہارشریف 12 ستمبر (الیاس خاں) نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے ایک وفد نے ضلع مجسٹریٹ ادیتا سنگھ سے ملاقات کی اور شہر کے بڑھتے ہوئے ٹریفک اور پارکنگ کے مسائل کو حل کرنے اور سڑکوں پر دکانداروں اور فٹ پاتھ والوں کے لیے منظم وینڈنگ زون کے قیام کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک میمورنڈم پیش کیا۔ چیمبر کے وفد نے ضلع مجسٹریٹ کو بتایا کہ بہارشریف شہر کے بازاروں میں بڑھتی ہوئی آبادی، گاڑیوں کی تعداد اور بڑھتا ہوا کاروباری دباؤ ٹریفک اور پارکنگ کے مسائل کو بڑھا رہا ہے۔ مرکزی سڑکوں اور بازار کے علاقوں میں گلیوں اور فٹ پاتھ فروشوں کے لیے مخصوص جگہوں کی کمی ٹریفک کی روانی کو متاثر کرتی ہے۔ اس لیے منظم وینڈنگ زونز اور پارکنگ زونز کی تشکیل وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وفد نے کہا کہ اسٹریٹ وینڈرس اور فٹ پاتھ فروشوں کے لیے مخصوص جگہیں فراہم کرنے سے انہیں باعزت اور محفوظ طریقے سے کاروبار کرنے کا موقع ملے گا اور مرکزی سڑکوں پر تجاوزات اور ٹریفک کی بھیڑ کے مسئلے پر قابو پانے میں بھی مدد ملے گی۔ چیمبر نے میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں وینڈنگ زونز کے لیے شناخت کیے گئے ممکنہ مقامات کی فہرست بھی ضلع مجسٹریٹ کو پیش کی اور مجوزہ جگہوں کا فوری معائنہ کرنے اور مناسب جگہوں پر وینڈنگ زون تیار کرنے کے لیے ضروری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اس نے شہر کے اہم بازاروں اور راہم علاقوں میں پارکنگ کے مناسب انتظامات کا بھی مطالبہ کیا۔ چیمبر نے کہا کہ پارکنگ کے لیے مختص جگہوں کی دستیابی سے لوگ اپنی گاڑیاں محفوظ طریقے سے پارک کرسکیں گے اور سڑکوں پر بے دریغ پارک کی جانے والی گاڑیوں کا مسئلہ کم ہوگا۔ اس سے شہر میں ٹریفک کی روانی میں نمایاں مدد ملے گی۔ نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے صدر انیل کمار اکیلا نے بتایا کہ ضلع مجسٹریٹ ادیتا سنگھ نے وینڈنگ زون اور پارکنگ زون سے متعلق مسائل کو حل کرنے اور ضروری کارروائی کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دینے کی پہل کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کمیٹی میں میونسپل کمشنر، میونسپل کارپوریشن بہار شریف، سب ڈویژنل آفیسر بہار شریف، ٹریفک ڈی ایس پی، ڈی ٹی او آفیسر، سرکل آفیسر بہار شریف، متعلقہ تھانے کے آفیسر، نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے نمائندے، تمام سیاسی جماعتوں اور سماجی تنظیموں کے نمائندے شامل ہوں گے۔ صدر انیل کمار اکیلا نے کہا، "ایک طرف وینڈنگ زون اور پارکنگ زون کے قیام سے سڑکوں پر دکانداروں اور ہاکروں کے لیے منظم جگہ مہیا ہوگی، وہیں اس سے عام لوگوں کو شہر کی ٹریفک اور بھیڑ کے مسائل سے خاصی راحت ملے گی۔ چیمبر اس اہم اقدام کو کامیاب بنانے کے لیے انتظامیہ کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرے گا۔" انہوں نے کہا کہ انتظامیہ، میونسپل کارپوریشن، تاجروں، اسٹریٹ فروشوں، سیاسی جماعتوں، سماجی تنظیموں اور عام عوام کی اجتماعی کوششوں سے بہارشریف کو ایک منظم، صاف، خوبصورت اور ٹریفک سے پاک شہر بنانے کے لیے موثر اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔ چیمبر نے امید ظاہر کی کہ قائم کردہ کمیٹی جلد ہی وینڈنگ زونز اور پارکنگ زونز کے لیے نشاندہی کی گئی جگہوں کا معائنہ کرے گی اور ضروری کارروائی کرے گی۔ وفد میں نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے صدر انیل کمار اکیلا، شری جواہر لال گاندھی، ڈاکٹر روپن کمار سنہا، ستیہ نارائن پرساد، بھولا کشواہا، اور دیگر اراکین شامل تھے۔ اس بات کی اطلاع نالندہ چیمبر آف کامرس انڈسٹریز کے صدر انیل کمار اکیلا نے پریس ریلز میں دی۔

کیشو اکیڈمی میں دو بچوں کے والدین میں تلخ کلامی، پولیس پہنچنے پر معاملہ پُرسکون

سنگھواڑہ دربھنگہ 12 ستمبر (محمد مصطفیٰ) سنگھواڑہ تھانہ حلقہ کے نگر پنچایت بھرواڑہ واقع وارڈ نمبر 4 میں کیشو اکیڈمی پرائیویٹ اسکول میں ہفتہ کے روز دو بچوں کے والدین کے درمیان تلخ کلامی سے کچھ دیر کے لیے افراتفری کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر ڈائل-112 کی پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور دونوں فریقوں کو سمجھا بجھا کر معاملہ پُرسکون کرایا۔ مقامی ذرائع کے مطابق اسکول میں زیرتعلیم دو بچوں کے درمیان کسی بات کو لے کر مارپیٹ ہوگئی تھی۔ اس کی اطلاع ملنے کے بعد دونوں بچوں کی مائیں اسکول پہنچیں۔ بتایا جاتا ہے کہ بچوں کے درمیان پیش آئے واقعہ کو لے کر دونوں والدین کے درمیان بات چیت کے دوران بحث شروع ہوگئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے دونوں فریقوں کے درمیان کشیدگی کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ اسکول احاطے میں والدین کے درمیان تنازع کی صورتحال دیکھ کر وہاں موجود لوگوں میں بھی ہلچل مچ گئی۔ کچھ لوگوں نے بیچ بچاؤ کر کے معاملہ پُرسکون کرانے کی کوشش کی۔ اسی دوران واقعہ کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی ڈائل-112 کی پولیس ٹیم اسکول احاطے میں پہنچی۔ پولیس نے دونوں فریقوں سے معلومات حاصل کرتے ہوئے انہیں پُرسکون کرایا اور اسکول احاطے میں کسی بھی طرح کی ناخوشگوار صورتحال پیدا نہیں ہونے دی۔ پولیس کے پہنچنے کے بعد حالات معمول پر آگئے۔ بتایا گیا ہے کہ دونوں بچے قاضی محلہ کے رہنے والے ہیں۔ بچوں کے درمیان ہوئی مارپیٹ کی اصل وجہ کیا تھی، اس سلسلے میں فی الحال واضح معلومات سامنے نہیں آئی ہیں۔ پولیس کی جانب سے معاملے میں کسی تحریری شکایت کی تصدیق نہیں کی گئی ہے

چوری کے شبہ میں ویگن آر ضبط، ڈرائیور گرفتار

سنگھواڑہ دربھنگہ 12 ستمبر (محمد مصطفیٰ) سمری تھانہ حلقہ کے اتربیل میں گاڑی چیکنگ کے دوران پولیس نے چوری کے شبہ میں ایک ویگن آر کار ضبط کر کے ڈرائیور کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار ڈرائیور کی شناخت بشن پور تھانہ حلقہ کے پنچوب گاؤں باشندہ وجے مشرا کے بیٹے بھرتندو کمار مشرا (23) کے طور پر ہوئی ہے۔ ضبط شدہ گاڑی کا رجسٹریشن نمبر 02 BR 9067 BH ہے۔ پولیس کے مطابق جمعہ کو دوسری پالی کی گشت کے دوران سب انسپکٹر پوجا رانی کو اطلاع ملی کہ مورو کی جانب سے سمری-اتربیل کی طرف آنے والی سفید رنگ کی ویگن آر میں شراب لے جائی جا رہی ہے۔ اطلاع کی تصدیق کے لیے پولیس ٹیم اتربیل پہنچی اور گاڑیوں کی جانچ شروع کی۔ اسی دوران مذکورہ گاڑی کو روکنے کی کوشش کی گئی تو ڈرائیور پولیس کو دیکھ کر گاڑی لے کر فرار ہونے لگا پولیس نے کافی جدوجہد کے بعد گاڑی کو روک لیا۔ گاڑی کی ڈکی کی تلاشی لینے پر شراب یا کوئی مشتبہ سامان برآمد نہیں ہوا۔ اس کے بعد ڈرائیور سے گاڑی کی ملکیت اور کاغذات کے بارے میں پوچھ گچھ کی گئی، لیکن وہ کوئی اطمینان بخش جواب نہیں دے سکا اور گاڑی کے درست کاغذات بھی پیش نہیں کرسکا۔ اس کے بعد پولیس نے چوری کے شبہ میں گاڑی ضبط کر کے ڈرائیور کو گرفتار کرلیا۔ سب انسپکٹر پوجا رانی کے بیان پر ایف آئی آر درج کر کے گرفتار ملزم کو ہفتہ کے روز عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا۔ تھانہ انچارج اروند کمار نے بتایا کہ ضبط شدہ گاڑی کی تصدیق کے لیے آر ٹی او کو خط بھیجا گیا ہے۔ گاڑی کے حقیقی مالک اور اس سے متعلق دیگر نکات پر تحقیقات کی جا رہی ہے

جے ڈی یو میں بڑی پھوٹ ہوگی نتیش کمار کو نہیں ہو رہا ہے احساس: بھائی ویریندر

پٹنہ،12 ستمبر (پی این ایس)۔آر جے ڈی ایم ایل اے بھائی ویریندر نے جے ڈی یو میں بڑی پھوٹ کا دعویٰ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ جے ڈی یو جیسی کوئی چیز نہیں رہے گی، پارٹی میں پھوٹ پڑے گی، اور جے ڈی یو بکھر جائے گی لیکن نتیش کمار ابھی تک اس بات کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔ وزیر اعظم کے یوم پیدائش اور عہدیداروں کی میٹنگوں کے موقع پر حکومت کی جانب سے ایک ماہ تک منائے جانے والے" سیوا اور سمرپن ماہ" (خدمت اور لگن کا مہینہ) کے بارے میں انہوں نے کہا کہ یہ سب کچھ عوام کی توجہ ہٹانے کے لئے کیا جا رہا ہے تاکہ کوئی روزگار، بے روزگاری اور ملازمتوں کے بارے میں سوال نہ کرے۔آر جے ڈی ایم ایل اے نے کہا کہ یہ سب کچھ بنیادی مسائل سے لوگوں کی توجہ ہٹانے کے لیے کیا جا رہا ہے، لیکن عوام سب کچھ جانتی ہے۔Gen-Z اس حکومت کی جگہ لے گا۔تیجسوی یادو کی پارٹی آر جے ڈی کی طرف سے بہار قانون ساز کونسل کے گریجویٹ اور ٹیچر حلقوں کے لیے چھ امیدواروں کے جلد اعلان کے بارے میں بھائی ویریندر نے کہا کہ ان کی تیاریاں مکمل ہیں۔اس بار سب سے مشاورت کے بعد امیدواروں کا اعلان کیا گیا ہے اور الیکشن ہماری جماعت ہی جیتے گی۔انہوں نے کہا کہ ہم پہلے سے تیاری کر رہے تھے۔ہماری پارٹی میں کوئی باہر کا نہیں ہے۔یہ سب ہماری پارٹی کے سرشار ارکان ہیں اور انہیں سماجی مساوات کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹکٹ دیا گیا ہے۔ جے ڈی یو اب کیا کہتی ہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔بہار میں مسلسل بڑھتے جرائم کے بارے میں آر جے ڈی ایم ایل اے بھائی ویریندر نے کہا،" ہم وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ایسے مجرموں کو سخت سے سخت سزا دی جائے، کیونکہ بہار میں جرائم بہت بڑھ چکے ہیں۔" قائد حزب اختلاف تیجسوی یادو کے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو لکھے خط کے بارے میں، جس میں ڈاکٹر رگھونش پرساد سنگھ، رام ولاس پاسوان اور شرد یادو کے مجسمے نصب کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا، انہوں نے کہا کہ یہ سبھی لوگ سماجی انصاف کے علمبردار تھے۔ان کے مجسمے ضرور نصب کیے جائیں، اور کسی نمایاں جگہ پر نصب کیے جائیں جہاں سے گزرنے والے ہزاروں لوگ ان عظیم ہستیوں کے مجسموں کو دیکھ سکیں۔

ماسٹر شمس الدین رحمان کا انتقال

پٹنہ 12 ستمبر (پریس ریلیز) حضرت مولانا اظہر کے فرزند ماسٹر شمس الدین رحمان عرف شمو بابو چک نگری، مہسی، مشرقی چمپارن کا گزشتہ روز انتقال ہوگیا۔وہ 67 برس کے تھے۔ان کے پسماندگان میں دو بیٹا کاشف بابو، فیصل بابو اور دو بیٹیاں ہیں۔ان کی تدفین چکن نگری میں عمل میں آئی۔جنازہ کی نماز پڑھانے سے قبل پروفیسر مولانا شکیل احمد قاسمی پٹنہ نے اپنے مختصر تعزیتی خطاب میں کہا کہ ہماری ان سے قرابت داری ہے۔میں ان کے اخلاق کریمانہ سے واقف ہوں۔شمو بابو اپنے والد مستند عالم دین حضرت مولانا اظہر سابق استاد مدرسہ احمدیہ ابابکر پور ویشالی کے تربیت یافتہ تھے۔وضع داری اور انکساری ان کے اندر پائی جاتی تھی۔گھر کے عزیزوں اور رشتہ داروں کے ساتھ ان کا سلوک مثالی تھا۔پوری فیملی اور خیش و اقارب کا غم زدہ ہونا فطری ہے۔ مولانا قاسمی نے کہا کہ لیکن ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ وہ وہیں گئے ہیں جہاں ہم سب لوگوں کو جانا ہے۔ان کے جنازے میں دور دراز سے رشتہ دار، علاقے اور گاؤں کے لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

محمد شعیب پٹنہ سیٹی میں سپرد خاک

پٹنہ 12 ستمبر (پریس ریلیز)۔حافظ شہاب الدین اسلامی امام و خطیب جامع مسجد دادر منڈی پٹنہ سیٹی نے اطلاع دی ہے کہ جامع مسجد دادر منڈی پٹنہ سیٹی کے سکریٹری اور ڈاکٹر محمد عمیر کے بھائی محمد شعیب کا مختصر علالت کے بعد انتقال ہوگیا۔آپ نہایت ہی خوش مزاج، ملنسار اور صوم و صلوۃ کے پابند تھے۔سبھوں سے خندہ پیشانی سے ملتے تھے اور علماء کے قدرداں تھے۔نیک کاموں میں پیش پیش رہتے تھے۔ادھر کچھ دنوں سے بیمار چل رہے تھے مختلف ڈاکٹروں کے علاج میں رہے مگر روبہ صحت نہ ہوسکے۔پسماندگان میں بھائی ڈاکٹر عمیر کے علاوہ زبیر، سہیل، ایک بیٹا، تین بیٹیہیں، سبھوں کو روتا بلکتا ہوا چھوڑ کر مالک حقیقی سے جا ملے۔نماز جنازہ بعد نماز جمعہ ادا کی گئی اور دادر منڈی قبرستان میں سپرد خاک کئے گئے۔نماز جنازہ اور تدفین میں کثیر تعداد میں رشتہ داروں، دوستوں اور محلہ والوں نے شرکت کی اور پرنم آنکھوں سے سپرد خاک کیا۔اللہ تعالیٰ ان کی نیکیوں کو قبول فرمائے، لغزشوں کو معاف فرمائے اور جنت الفردوس کا مکین بنائے اور ان کے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔محمد شعیب کے انتقال پر سیف اللہ مکی، اختر اقبال سلفی، خوشحال تیمی مدنی وغیرہ نے بھی تعزیت کا اظہار کیا۔

سرکاری انجینئرنگ اور پولی ٹیکنک کالجوں میں 98 فیصد داخلے

ریاست میں تکنیکی تعلیم کے دائرہ کار کو بڑھا رہا ہے: شیلا کماری

پٹنہ، 12 ستمبر (پی این ایس)۔سائنس، ٹکنالوجی، اور تکنیکی تعلیم کا محکمہ ریاست میں معیاری تکنیکی تعلیم، تحقیق اور ہنر کی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے دوررس اقدامات کر رہا ہے۔محکمہ نے تعلیمی سیشن کے آغاز کا اعلان کیا ہے ترجیحات، تحقیق، انفراسٹرکچر اور نئے کورسز کے حوالے سے 27-2026 کے لیے ایک تفصیلی ایکشن پلان تیار کرلیا گیا ہے۔اس مقصد کے لیے محکمہ کی عزت مآب وزیر محترمہ شیلا کماری نے ریاست کے تمام سرکاری پولی ٹیکنک کالجوں کے پرنسپل کے ساتھ جائزہ میٹنگ کی۔میٹنگ کے بعد میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ریاست کے انجینئرنگ اور پولی ٹیکنک اداروں نے کل صلاحیت کے مقابلے 98 فیصد کے داخلے کا ہدف حاصل کرلیا ہے۔یہ 23-2022 کے سیشن کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ہے۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ریاست کے 11 ریاستی پولی ٹیکنک اداروں کی 20 شاخوں کو این بی اے کی منظوری ملی ہے۔مزید برآں، 32 اداروں میں 42 پروگراموں کی تشخیص جاری ہے۔میٹنگ کے دوران وزیر شیلا کماری نے بتایا کہ انجینئرنگ کالجوں میں تحقیق کے کلچر کو فروغ دینے کے لیے ریسرچ فنڈ کو 3-2 لاکھ روپے سے بڑھا کر 30-20 لاکھ روپے فی پروجیکٹ کرنے کی تجویز تیار کی گئی ہے۔جدید مضامین جیسے کہ اے آئی، ڈیٹا سائنس، جی آئی ایس، روبوٹکس، سیمی کنڈکٹرز اور گرین انرجی پر توجہ دی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اعلیٰ کارکردگی کے حامل کالجوں کو یونیورسٹیوں میں تبدیل کرنے کے لیے مظفر پور میں شہید جبا ساہنی آرکیٹیکچرل اینڈ سول یونیورسٹی اور بھاگلپور میں ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی آرٹیفیشل انٹیلی جنس اینڈ کمپیوٹر سائنس یونیورسٹی کے قیام کا عمل مکمل کرلیا گیا ہے۔اساتذہ کی تربیت کے لیے گوگل اور اے آئی نصاب کے ڈیزائن کے لیے مائیکروسافٹ کے ساتھ کوآرڈینیشن آخری مراحل میں ہے۔طلباء جرمن، فرانسیسی اور جاپانی زبان کی تربیت حاصل کریں گے اور بیرون ملک روزگار کے مواقع کے لیے بین الاقوامی نمائش کے دورے حاصل کریں گے۔انہوں نے کہا کہ پورنیہ، موتیہاری اور جموئی میں نئے سیاروں کی تجاویز ڈویژنل سطح پر مرکز کو پیش کی گئی ہیں۔ریموٹ سینسنگ مراکز، بائیو ٹیکنالوجی، نینو ٹیکنالوجی، اور خلائی پالیسی پر بھی کام جاری ہے۔محکمہ میں نوجوان پیشہ ور افراد کی بھرتی بیلٹرون کے ذریعے شروع ہوگی۔وزیر نے بتایا کہ میٹنگ میں اساتذہ اور طلباء کی حاضری اور سہولیات پر بھی بات ہوئی۔جہاں ہاسٹل دستیاب نہیں وہاں حکومت مکان کرائے پر لے کر ہاسٹل کی سہولت دے گی۔انہوں نے کہا کہ مدھوبنی پولی ٹیکنک نے 100 پلیسمنٹ حاصل کرلی ہے اور دوسرے اداروں میں بھی تقرریوں کو بڑھانے کے لیے مشن موڈ میں کام کیا جا رہا ہے۔

امبیڈکر لاء کالج کے طلباء و طالبات نے عدالتی تعلیمی دورہ کیا

پٹنہ 12 ستمبر (پی این ایس) قومی لوک عدالت کے موقع پر امبیڈکر لاء کالج پٹنہ کے طلباء و طالبات نے آج ڈسٹرکٹ سول کورٹ پٹنہ کا تعلیمی دورہ کیا۔ [illegible] (NALSA) [illegible] (DLSA) [illegible]

دیگر فیکلٹی ممبران کے ساتھ کالج کے پینل ایڈوکیٹ اور ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے ممبر مسٹر شیوانند گری بھی پروگرام کے دوران موجود تھے۔ڈاکٹر کوشل کمار گری، V.V. کے چانسلر۔گری یونیورسٹی اور امبیڈکر لاء کالج کے چیئرمین نے اس پروگرام کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے تعلیمی دورے قانون کے طلباء کے لیے انتہائی مفید ہیں۔ [illegible] امبیڈکر لاء کالج کے پرنسپل ڈاکٹر [illegible] نے [illegible]

داناپور ڈویژن میں میگا ٹکٹ جانچ مہم، لاکھوں کی وصولی

پٹنہ 12 ستمبر (شعیب قریشی) ڈویژنل ریلوے مینیجر، داناپور، شری ونود کمار کی رہنمائی میں، مشرقی وسطی ریلوے کے داناپور ڈویژن نے 11.09.2026 کو صبح 6:00 بجے سے 24:00 بجے تک ایک میگا ٹکٹ چیکنگ مہم کا انعقاد کیا جس کا مقصد مسافروں کو موثر سفر کرنے اور ٹکٹ کے مالکان کو سفر کرنے کی ترغیب دینا ہے۔ٹکٹ کے بغیر / فاسد ٹکٹ کا سفر۔مہم کے دوران ڈویژن کے بڑے اسٹیشنوں اور مختلف ٹرینوں میں ٹکٹوں کی سخت اور مکمل چیکنگ کی [illegible] (OP) [illegible] 812 [illegible] 7,14,560/- [illegible] 3012 [illegible] 26,46,000/- [illegible] 200000 [illegible] 53211، 13250، 12303، 63213، 20801، 13201 اور 13238 [illegible] RPF/RPSF [illegible] بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، اور بغیر ٹکٹ اور بے قاعدہ مسافروں کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی گئی۔ مسافروں کو مناسب ٹکٹ کے ساتھ سفر کرنے اور ریلوے قوانین پر عمل کرنے کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔اس طرح کی شدید اور سرپرائز ٹکٹ چیکنگ مہم مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔

آر ٹی پی ایس پورٹل پر موصول 39 لاکھ سے زیادہ درخواستوں کا نمٹارہ

پٹنہ،12 ستمبر (پی این ایس)۔بہار میں آر ٹی پی ایس (رائٹ ٹو پبلک سروسز) پورٹل نے ای گورننس کو ایک نیا حوصلہ دیا ہے۔اس نے لوگوں کو اہم دستاویزات جیسے کہ ذات کے سرٹیفکیٹ، آمدنی کے سرٹیفکیٹ، رہائشی سرٹیفکیٹ، اور پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست دینے میں بہت سہولت فراہم کی ہے۔پنچایتی راج محکمہ کے مطابق اکتوبر 2024 سے ستمبر 2026 تک، صرف پنچایت سطح پر آر ٹی پی [illegible] 78 [illegible] 386 [illegible] 324,000 [illegible] 322,000 [illegible] 297,000 [illegible] 295,000 [illegible] 199,000 [illegible] 197,000 [illegible] 187,000 [illegible] 184,000 [illegible] 153,000 [illegible] 152,000 [illegible] پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ شامل ہیں۔درخواست دہندگان اپنی درخواست کی حیثیت کو ٹریک کرسکتے ہیں اور اپنے لاگ ان سے سرٹیفکیٹ ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔ اس ڈیجیٹل پلیٹ فارم نے سرکاری خدمات کو مکمل طور پر بروقت اور شفاف بنا دیا ہے۔

الحراء پبلک اسکول شریف کالونی میں شاندار سیرت النبیﷺ کوئز کا انعقاد

پٹنہ12 ستمبر (پریس ریلیز)۔ربیع الاول کے مبارک اور بابرکت مہینے کی مناسبت سے الحراء پبلک اسکول، شریف کالونی میں ایک پروقار اور شاندار سیرت النبیﷺ کوئز کا انعقاد کیا گیا۔اس کوئز میں درجہ اول سے درجہ ہشتم کے طلبہ و طالبات نے بے حد جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ازواج مطہرات کی مبارک زندگی، غزوات اور احادیث نبویؐ سے متعلق اپنی معلومات کا نمایاں تحریری ثبوت پیش کیا۔ہر کلاس سے بہترین نمبرات حاصل کرنے والے طلبا [illegible] بچوں کے تابناک اور روشن مستقبل کی دعائیں بھی دیں۔اسکول کی پرنسپل صاحبہ نے بھی تمام کامیاب طلبہ و طالبات کو دلی مبارکباد دی اور انہوں نے بچوں کی کاوشوں کو سراہا اور ان اساتذہ اور گارجین کی محنت و رہنمائی کی بھی تعریف کی جنہوں نے بچوں کی اتنی بہترین تیاری کرائی۔

اساتذہ میں خوشی کی لہر

پٹنہ12 ستمبر (صدر عالم صدیقی) وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی جانب سے غیر مالیاتی اساتذہ کے لیے علیحدہ شرح تنخواہ کے اعلان کے بعد لوگوں میں خوشی کی لہر ہے اور اب وہ اپنی منزل سے بے حد قریب ہیں اساتذہ و ملازمین کا ماننا ہے کہ وزیر اعلیٰ کے اس اعلان سے انہیں کافی راحت ملے گی اور ان کی زندگی خوشحالی میں گزرے گی مگر ضرورت اس بات کی ہے کہ اسے جلد سے جلد ریاستی کابینہ سے منظوری دی جائے قابل ذکر ہے کہ آئندہ 20 ستمبر کو پٹنہ کے شری کرشن میموریل ہال میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا ہے۔جس میں وزیر اعلیٰ شرکت کریں گے اور ان اداروں کے اسٹاف و ملازمین سے تبادلہ خیال بھی کریں گے اس دوران بہار قانون ساز کونسل کے رکن پروفیسر نول کشور یادو نے ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غیر مالیاتی اداروں کو اتنا ملے گا جو ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہے ہوگا 20 ستمبر کی تقریب کو کامیاب بنانے کے لیے پوری ریاست سے کثیر تعداد میں اسٹاف و ملازمین شرکت کریں گے اس معاملے میں اساتذہ حلقے سے منتخب تمام ممبران کونسل نے بہت اچھا کام کیا ریاستی کابینہ سے گرانٹ کے بدلے ماہانہ تنخواہ کا معاملہ حل ہونے کے بعد اساتذہ و ملازمین کا حکومت پر اعتماد بڑھے گا واضح رہے کہ اساتذہ کا ایک طبقہ ابھی بھی دھرنا پر ہے۔

کٹیہار ڈویژن میں دو برسوں کے لئے آٹو میٹک ٹکٹ وینڈنگ مشینوں کے توسط سے ان ریزروڈ ٹکٹ جاری کرنے کے لئے فیسیلیٹیٹر کی تقرری

ٹنڈر نوٹس نمبر:C/K-150/ATVM Facilitator/25 مورخہ:08-09-2026

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے، کٹیہار ڈویژن کے سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر، کٹیہار ڈویژن کے 08 اسٹیشنوں پر قائم آٹو میٹک ٹکٹ وینڈنگ مشینوں (اے ٹی وی ایم) کے توسط سے ان ریزروڈ ٹکٹ جاری کرنے کے لئے اے ٹی وی ایم فیسی لیٹیٹر کے طور پر کام کرنے کے لئے شمال مشرقی سرحدی ریلوے کے سبکدوش ریلوے ملازمین، سبکدوش ملازمین کے جیون ساتھی/ بیٹے/ بیٹی اور عوام سے درخواست طلب کرتے ہیں۔فیسی لیٹیٹر کے طور پر کام کرنے کے لئے تقرری شروع میں دو سال تک کے لئے ہوگی اور موجودہ پالیسی گائیڈس لائن کے مطابق وقت وقت پر اسے بڑھایا جائے گا۔منتخب امیدوار کو اے ٹی وی ایم فیسی لیٹیٹر کے طور پر کام کرنے پر کسی بنیاد پر ریلوے میں نوکری کا کوئی دعویٰ کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔ریلوے کی جانب سے کوئی اعزازیہ/تنخواہ/ مزدوری نہیں دی جائے گی۔منتخب فیسی لیٹیٹر کو اے ٹی وی ایم اسمارٹ کارڈ پر وقت وقت پر لاگو ہونے والا بونس اپنے پاس رکھنے کی اجازت ہوگی۔زیادہ جانکاری کے لئے برائے مہربانی بونس کی اہلیت سے متعلق ضابطہ اور شرائط کے پیرا نمبر 3 کو دیکھیں۔

اسٹیشنوں کی فہرست، اے ٹی وی ایموں کی تعداد اور ہر اسٹیشن پر تعینات کئے جانے والے فیسی لیٹیٹرس کی تعداد نیچے دی گئی ہے:

نمبر شمار	اسٹیشن کا نام	کوڈ	زمرہ	اے ٹی وی ایم کی تعداد	ضروری فیسی لیٹیٹر کی تعداد
1	نیو جلپائی گوڑی	این جے پی	این ایس جی۔2	07	07
2	سلی گوڑی جنکشن	ایس جی یو جے	این ایس جی۔3	04	05
3	بارسوئی	بی او ای	این ایس جی۔3	03	01
4	پورنیہ	پی آر این اے	این ایس جی۔3	04	03
5	کشن گنج	کے این ای	این ایس جی۔3	04	04
6	سمسی	ایس ایم	این ایس جی۔4	03	03
7	فاربس گنج	ایف بی جی	این ایس جی۔5	03	02
8	جلپائی گوڑی	جے پی جی	این ایس جی۔5	02	01

ٹنڈر نوٹس اور درخواست فارم شمال مشرقی سرحدی ریلوے کی ویب سائٹ www.nfr.indianrailways.gov.in پر دستیاب ہے۔شمال مشرقی سرحدی ریلوے کے سبکدوش ریلوے ملازم، سبکدوش ریلوے ملازم کے جیون ساتھی/ بالغ بچے اور عوام، جو اے ٹی وی ایم کے توسط سے ان ریزروڈ ٹکٹ جاری کرنے میں سہولت دینے والے کے طور پر کام کرنے کے خواہش مند ہیں، انہیں اپنی درخواست جمع کرنی ہوگی۔اس کے لئے انہیں درخواست کے سبھی کالم ٹھیک سے بھرنے ہوں گے اور درخواست کے سبھی صفحات پر دستخط کرنے ہوں گے۔(الف) سبھی ضروری ضابطہ اور شرائط کے ساتھ درخواست فارم 02-11-2026 کو 13:00 بجے تک دستیاب ہے۔درخواست فارم سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر، کٹیہار اور ایریا منیجر، نیو جلپائی گوڑی، شمال مشرقی سرحدی ریلوے سے کسی بھی کام کے دن پر (سموار سے جمعہ) صبح 10:00 بجے سے 17:00 بجے کے بیچ موصول کیا جاسکتا ہے۔درخواست فارم کی قیمت روپے 100 ہے۔(جو واپس نہیں کی جائے گی)۔اسی بکنگ آفس، کٹیہار اور نیو جلپائی گوڑی میں جمع کرنا ہوگا اور درخواست فارم کے ساتھ اصل منی رسید بھی لانے ہوں گے۔(ب) درخواست جمع کرنے کے لئے درخواست باکس اسسٹنٹ کمرشل منیجر/کٹیہار اور ایریا منیجر، نیو جلپائی گوڑی، شمال مشرقی سرحدی ریلوے کے چیمبر میں رکھا جائے گا۔(ج) درخواست کو شمال مشرقی سرحدی ریلوے کی ویب سائٹ www.nfr.indianrailways.gov.in سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔درخواست فارم کی قیمت روپے 100 ہے (جو واپس نہیں کیا جائے گا)۔درخواست دینے والے کو درخواست فارم کی قیمت کے طور پر ایف اے اینڈ سی اے او، شمال مشرقی سرحدی ریلوے مالیگاؤں کے حق اور کٹیہار میں قابل ادا کسی نوٹیفائڈ کمرشل بینک سے جاری روپے 100 قیمت کا بینک ڈرافٹ، ڈیمانڈ ڈرافٹ ساتھ لگانا ہوگا۔

درخواست فارم پر" شمال مشرقی سرحدی ریلوے کے سبکدوش ملازم، شمال مشرقی ریلوے کے سبکدوش ملازم کے جیون ساتھی/ بالغ بچے اور عوام کے لئے .... ریلوے اسٹیشن پر اے ٹی وی ایم فیسی لیٹیٹر کے لئے درخواست" لکھنا ہونا چاہیے اور سیل بند لفافے میں سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر، کٹیہار یا ایریا منیجر/ نیو جلپائی گوڑی، شمال مشرقی سرحدی ریلوے کے دفتر میں 02-11-2026 کو 13:00 بجے یا اس سے پہلے شخصی طور سے یا رجسٹرڈ پوسٹ کے ذریعہ جمع کرنا ہوگا۔02-11-2026 کو 13:00 بجے کے بعد موصول درخواست منظور نہیں کی جائے گی۔ڈاک میں تاخیر کے لئے ریلوے ذمہ دار نہیں ہوگا۔

1	بھرے ہوئے درخواست فارم اس دفتر میں منظور کئے جائیں گے	18-09-2026 کو 10.30 بجے سے
2	درخواست جمع کرنے کی آخری تاریخ	02-11-2026 کو 13.00 بجے تک
3	درخواست جمع کرنے کا مقام	سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر کا دفتر، گراؤنڈ فلور، ڈی آر ایم بلڈنگ، شمال مشرقی سرحدی ریلوے، کٹیہار، بہار۔854105 اور ایریا منیجر کا دفتر، شمال مشرقی سرحدی ریلوے، نیو جلپائی گوڑی، مغربی بنگال۔734007
4	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ	03-11-2026 کو 10.30 بجے

نوٹ: درخواست فارم اوپر دی گئی ویب سائٹ سے 18-09-2026 سے ڈاؤن لوڈ کئے جاسکتے ہیں۔

سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر، کٹیہار

شمال مشرقی سرحدی ریلوے

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

سلطان گنج میں گنگا کے پانی کی سطح میں کمی، بالمیکی نگر اور ویر پور بیراج پر گنڈک کوسی کا پانی مستحکم

پٹنہ،12 ستمبر (پی این ایس)۔بہار کے 15 اضلاع کی سیلاب سے متاثرہ صورتحال کے درمیان ایک راحت کی خبر ہے کہ کچھ مقامات پر گنگا، گنڈک اور کوسی جیسی بڑی ندیوں کا پانی یا تو کم ہو رہا ہے یا مستحکم ہے۔اس کے ساتھ ہی سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں آفات مینجمنٹ محکمہ کے ذریعہ راحت اور بچاؤ کاموں کا دائرہ دن بہ دن وسیع کیا جا رہا ہے۔محکمہ کے حکام کے مطابق گنگا کی پانی کی سطح ہفتہ کی شام بھاگلپور کے سلطان گنج میں 36.80 ریکارڈ کی گئی تھی اور اس کے کم ہونے کا رجحان ہے۔اس کے ساتھ ہی بالمیکی نگر بیراج پر گنڈک ندی اور ویر پور بیراج پر کوسی ندی کی پانی کی سطح مستحکم ہے۔تاہم اندرا پوری بیراج پر سون کا پانی اب بھی بڑھ رہا ہے۔اس کے ساتھ ہی بلتارا اور کرسیلا میں کوسی، کھگڑیا میں بوڑھی گنڈک، دیگھا میں گنگا، گاندھی گھاٹ، ہاتھیدہ، بھاگلپور، کہلگاؤں اور مونگیر، سرپیال پور میں پن پن، بینی آباد میں باگمتی اور دریولی اور سسوان میں گھاگھرا اب بھی خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہے ہیں۔ریاست کے 15 اضلاع پٹنہ، بھوجپور، سارن، ویشالی، بھاگلپور، بیگوسرائے، بکسر، سمستی پور، مونگیر، کٹیہار، لکھی سرائے، کھگڑیا، پورنیہ، مدھے پورہ کے 87 بلاکوں کے تحت 574 گرام پنچایتوں کی کل 48.22 لاکھ افراد سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کام جاری ہیں۔اگر ہم اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو اب تک پوری ریاست میں 1248 کمیونٹی کچن کے ذریعے 82.19 لاکھ سیلاب متاثرین کو کھانا فراہم کیا جا چکا ہے۔اس کے علاوہ 13 ریلیف کیمپوں کے ذریعے 12,260 سیلابی پناہ گزینوں کو رہائش، خوراک اور طبی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔اب تک تقریباً 3.53 لاکھ پولی تھین شیٹس، 59,500 خشک راشن کے پیکٹ، 1400 فوڈ پیکٹ اور 11,424 کوئنٹل مویشی چارہ امدادی سامان کے طور پر تقسیم کیا جا چکا ہے۔آمدورفت کو آسان بنانے کے لیے پوری ریاست میں 1794 سرکاری کشتیاں چلائی جا رہی ہیں۔فوری راحت اور بچاؤ کے لیے ایس ڈی آر ایف کی 27 ٹیمیں اور این ڈی آر ایف کی 10 ٹیمیں مختلف اضلاع میں تعینات ہیں۔ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔

بشیر بدر کی شاعری موضوعاتی تنوع اور حسنِ بیان سے مالا مال ہے: ڈاکٹر اعجاز رسول

پٹنہ 12 ستمبر (پریس ریلیز) بشیر بدر کا شمار مشاعرے کے مقبول ترین شعرا میں ہوتا ہے۔مشاعرے میں ان کی مقبولیت کی ایک بڑی وجہ موضوعات کا انتخاب اور ان کے ہنرمندانہ برتاؤ کے ساتھ ساتھ سامعین اور قارئین کی نفسیات سے ان کی گہری واقفیت ہے۔وہ اپنے قارئین و سامعین کی پسند و ناپسند سے بخوبی واقف تھے، اسی لیے انھوں نے شاعری میں ایسے اسلوب اور طریقۂ کار کو اختیار کیا جس سے انھیں شہرت اور مقبولیت حاصل ہوئی۔یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعری میں موضوعات کے تنوع کے ساتھ ساتھ بیان کا حسن بھی نمایاں طور پر نظر آتا ہے۔ان خیالات کا اظہار اردو کے معروف شاعر، نقاد اور محقق ڈاکٹر اعجاز رسول نے شعبۂ اردو، پٹنہ کالج کے زیرِ اہتمام منعقدہ شعبہ جاتی سمینار" بشیر بدر: حیات و خدمات" میں صدارتی خطاب کے دوران کیا۔انھوں نے طلبا سے خطاب کرتے ہوئے شاعری کے مختلف فنی و فکری نکات پر پُرمغز گفتگو کی اور اس بات پر زور دیا کہ طلبا شعر و ادب کی تفہیم میں اندھی تقلید سے گریز کریں اور ادبی تخلیقات کا مطالعہ و تجزیہ تنقیدی اصولوں کی روشنی میں کریں۔انھوں نے شاعری کے داخلی اور خارجی پہلوؤں پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی۔ڈاکٹر اعجاز رسول نے اپنے زمانۂ طالب علمی کو یاد کرتے ہوئے ماضی کی یادوں کا ذکر کیا اور کہا:" آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانہ"۔ انھوں نے طلبا کی کارکردگی، مقالہ خوانی اور شعر خوانی کا مشاہدہ کرتے ہوئے مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ اگر اسی نہج پر ان کی تربیت جاری رہی تو مستقبل میں ان سے بڑی امیدیں وابستہ کی جاسکتی ہیں۔یہ طلبا اپنی شہرت اور نیک نامی کے ساتھ ساتھ اپنے ادارے اور اساتذہ کی نیک نامی کا بھی سبب بنیں گے۔انھوں نے طلبا کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ڈاکٹر اعجاز رسول پٹنہ یونیورسٹی کے علمی و ادبی ماحول کی پیداوار ہیں اور انھوں نے کلیم الدین احمد اور کلیم عاجز جیسے جلیل القدر اساتذہ سے کسبِ فیض کیا ہے۔یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریروں اور تقاریر میں علمی وسعت کے ساتھ فکری گہرائی بھی نمایاں نظر آتی ہے۔سمینار میں مہمانانِ ذی وقار کی حیثیت سے ڈاکٹر انجم الحسن، اسسٹنٹ پروفیسر، بہار یونیورسٹی، مظفر پور، اور افشاں گہر نے شرکت کی۔ڈاکٹر انجم الحسن نے طلبا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بشیر بدر کی شاعری زندگی کے تقاضوں سے پوری طرح ہم آہنگ ہے۔ان کی شاعری کا مطالعہ کرتے ہوئے محسوس ہوتا ہے کہ بشیر بدر نے ایسے شعری تلازمات اور فنی وسائل سے کام لیا ہے جن کی بدولت ان کی تخلیقات کو محبوبیت اور دیرپا اثر پذیری حاصل ہوئی۔انھوں نے طلبا کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اگر طلبا اسی طرح اپنی ادبی سرگرمیوں کو جاری رکھیں گے تو ان میں ادب کا شعور بھی پیدا ہوگا اور ان کے ذوق کو بھی جلا ملے گی۔انھوں نے سمینار کی ترتیب و تنظیم اور طلبا کے ادبی ذوق و شوق کو بھی سراہا۔مہمانِ ذی وقار افشاں گہر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اتر پردیش کے مقابلے میں بہار میں اردو کی صورتِ حال زیادہ بہتر ہے۔اتر پردیش میں اردو کے ساتھ سوتیلا سلوک کیا جا رہا ہے، جب کہ بہار میں اردو کی ترقی و ترویج کو دیکھ کر خوشی ہوتی ہے۔انھوں نے کہا کہ جس تخلیق کار نے اردو کی آبیاری کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی ہو، اس کے دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد اسے یاد کرنا ہمارا اخلاقی اور ادبی فریضہ ہے۔اس سمینار کے ذریعے بشیر بدر کو یاد کرکے اس فریضے کی بہترین ادائیگی کی جا رہی ہے۔شعبۂ اردو، پٹنہ کالج کے صدر ڈاکٹر عبدالباسط حمیدی نے مہمانان اور طلبا کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ ہماری بے سروسامانی کے باوجود آپ نے ہماری دعوت قبول کی اور یہاں تشریف لا کر سمینار کے وقار میں اضافہ کیا، جس کے لیے ہم آپ کے ممنون و مشکور ہیں۔انھوں نے بشیر بدر کے اسلوبیاتی اور معنیاتی محاسن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شاعری اسلوب اور معنی، دونوں صفات سے مزین ہے۔ڈاکٹر عبدالباسط حمیدی نے سمینار کی نظامت کے فرائض بھی انجام دیے۔شعبے کے استاد ڈاکٹر نعمان قیصر نے شعبہ جاتی سمینار کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی تقریبات طلبا کی ذہنی و فکری آبیاری اور ان کے ادبی ذوق کی تربیت میں نہایت معاون ثابت ہوتی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ چونکہ یہ موقع بشیر بدر کو یاد کرنے کا تھا، اس لیے ان کی شعری عظمت اور انفرادیت کا ذکر بھی ضروری ہے۔بشیر بدر نے عام انسانوں کے دکھ درد کو نہایت سادہ اور آسان الفاظ میں اس طرح پیش کیا ہے کہ اس کی تفہیم اور تعبیر میں قاری کو زیادہ مشقت نہیں اٹھانی پڑتی۔ان کی شاعری" از دل خیزد و بر دل ریزد" کی کیفیت سے معمور ہے۔ڈاکٹر بالمیکی رام ایک ضروری مصروفیت کے باعث سمینار میں شریک نہ ہوسکے، تاہم انھوں نے سمینار کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔سمینار کا آغاز امان اللہ کی تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔بعد ازاں رابعہ پروین نے حمدِ باری تعالیٰ پیش کی، جب کہ ناہید پروین نے بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں نعت کا نذرانہ پیش کیا۔اس کے بعد سمینار کی علمی و ادبی کارروائی کا آغاز ہوا۔رابعہ ندرت نے بشیر بدر کی شخصیت اور شاعری کے حوالے سے ایک جامع تحریر پیش کی۔بشیر بدر کی شاعری کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے والے طلبا میں شمائلہ خانم، طحہ فردوس، عائشہ ممتاز، مہہ جبیں فردوس، رونق پروین، طوبیٰ جمال اور عشرت جہاں کے نام قابلِ ذکر ہیں۔جب کہ بشیر بدر کو ان کے کلام کے ذریعے خراجِ عقیدت پیش کرنے والوں میں محمد محسن، اسرار احمد، حرا صبا، عارفہ فاطمہ اور رابعہ پروین شامل تھے۔آخر میں سمینار نہایت خوش گوار اور علمی و ادبی فضا میں بحسن و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

پٹنہ یونیورسٹی کے طلبا چھٹے دن بھی بھوک ہڑتال جاری

پٹنہ 12 ستمبر (پی این ایس) آل انڈیا اسٹوڈنٹس فیڈریشن (اے آئی ایس ایف) [illegible] کی حمایت حاصل ہے۔ایمپلائیز یونین نے معمول کا کام روک دیا ہے جس سے یونیورسٹی کی انتظامی سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں۔قبل ازیں، جمعہ کو اے آئی ایس ایف کے کارکنوں نے پٹنہ یونیورسٹی ہیڈکوارٹر میں کارروائیوں میں خلل ڈالا اور وائس چانسلر کی رہائش گاہ کو گھیر لیا۔احتجاج کرنے والے طلباء کا کہنا ہے کہ انہوں نے متعدد بار یونیورسٹی انتظامیہ کے سامنے اپنے مطالبات پیش کرنے اور وائس چانسلر سے ملاقات کی کوشش کی لیکن انہیں مناسب بات چیت کا موقع نہیں دیا گیا۔ان کا کہنا ہے کہ جب تک ان کے مطالبات پر کوئی ٹھوس فیصلہ نہیں آتا احتجاج جاری رہے گا۔اے آئی ایس ایف کی نمائندگی کرنے والے تین طلباء، بٹو کمار، ریش کمار، اور پرنس راج، بھوک ہڑتال پر ہیں۔جمعہ کو بھوک ہڑتال کے دوران شہزادہ راج کی طبیعت بگڑ گئی تھی اور انہیں علاج کے لیے پی ایم سی ایچ میں داخل کرایا گیا تھا۔اس دوران بٹو کمار طلبہ یونین کے ایک وفد کے ساتھ وائس چانسلر سے بات چیت کرنے لوک بھون گئے ہیں۔وہاں وہ گورنر کے چیف سکریٹری دیپک کمار سے ملاقات کرنے والے ہیں۔مظاہرین کو امید ہے کہ اس میٹنگ سے ان کے مطالبات کے حوالے سے یونیورسٹی اور راج بھون کی صورتحال واضح ہو جائے گی۔تحریک کے لیے آئندہ کی حکمت عملی مذاکرات کے نتائج کے بعد طے کی جائے گی۔طالب علم رہنما نیش کمار، جو بھوک ہڑتال پر ہیں، نے ای ٹی وی بھارت کو بتایا کہ انہوں نے طلباء کے دس نکاتی [illegible] آرٹس اینڈ کرافٹس کالج میں ماسٹر آف فائن آرٹس (MFA) کورسز کو متعارف کروانا ہے۔طلباء کا کہنا ہے کہ اس کورس کے لیے کاغذی کارروائی مکمل ہونے کے باوجود یہ پی جی لیول کا کورس کافی عرصے سے شروع نہیں کیا گیا ہے۔پٹنہ یونیورسٹی میں پی جی کورسز کی فیس میں اضافے کے خلاف بھی طلباء نے احتجاج کیا ہے۔اے آئی ایس ایف کے مطابق پی جی کورسز کے لیے فی سمسٹر فیس 2500 روپے سے بڑھا کر 4600 روپے کردی گئی ہے۔طلباء کا مطالبہ ہے کہ فیسوں میں اس زبردست اضافے کو واپس لیا جائے۔یشو کمار نے کہا کہ بھوک ہڑتال کے تیسرے دن وائس چانسلر نے طلباء کو بات چیت کے لیے بلایا۔ان کے مطابق میٹنگ میں طلبہ کو بتایا گیا کہ بہت سے معاملات میں یونیورسٹی کی سطح پر فیصلے کرنا ممکن نہیں ہے اور یہ کام لوک بھون کے رہنما خطوط کے مطابق کیا جاتا ہے۔اب طلبہ کا وفد بات چیت کے لیے راج بھون گیا ہے اور وہاں ملنے والے ردعمل کی بنیاد پر مستقبل کی حکمت عملی طے کرے گا۔منیش یادو، جو کہ احتجاج پر تھے، نے پٹنہ لاء کالج کے داخلہ امتحان کے پرچہ لیک ہونے کے سلسلے میں یونیورسٹی انتظامیہ کے استدلال پر سوال اٹھایا۔انہوں نے کہا کہ سوالیہ پرچہ امتحان سے پہلے ہی وائس ایپ پر گردش کر دیا گیا تھا۔ان کے مطابق یونیورسٹی انتظامیہ کا بیان کہ امتحانی ہال کے اندر یا باہر سے جوابات نہیں بھیجے گئے طلباء کے اعتراض کا حل نہیں ہے۔

مفت لیگل ہیلپ کیمپ کا انعقاد

پٹنہ 12 ستمبر (پریس ریلیز) بہار انسٹی ٹیوٹ آف لاء کے فری لیگل ایڈ کلینک نے شیو پورم کالونی نمبر 1، گولا روڈ، پٹنہ میں ایک مفت قانونی امداد کیمپ کا انعقاد کیا۔پاٹلی پترا یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اوپیندر پرساد سنگھ بھی موجود تھے اور انہوں نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ ایسے ہی کیمپ سے معاشرے کی بے لوث خدمت کریں یا وقت گزاری کریں۔کیمپ میں بہار انسٹی ٹیوٹ آف لاء کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ارون سریواستو، پرنسپل ڈاکٹر امریتا اور شعبہ کی سربراہ ڈاکٹر فرحت جبین کے علاوہ لیگل ایڈ سینٹر کے ممبران اور طلباء نے شرکت کی۔اس پروگرام کا مقصد عام لوگوں میں قانونی بیداری پیدا کرنا اور مفت قانونی مشورے فراہم کرنا تھا۔

14 ستمبر کو حاجی پور میں تعزیتی نشست

حاجی پور 12 ستمبر (شبنم پروین) اصلاح ملت کمیٹی ویشالی کے صدر جناب محمد عظیم الدین انصاری اور جنرل سیکرٹری جناب ماسٹر محمد قمر الدین نے مشترکہ پریس بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ حضرت مولانا امین احمد خان نوری چترویدی گزشتہ دنوں دار فانی سے دار البقاء کو کوچ کر گئے۔اناللہ وانا الیہ راجعون۔مولانا موصوف اصلاح ملت کمیٹی ویشالی کے تاحیات سرپرست اعلیٰ رہے۔ان کی رحلت سے ایک بڑا خلا پیدا ہوگیا ہے۔جسے پر کرنا مستقبل قریب میں ناممکن سا نظر آتا ہے۔مرحوم کے ایصال ثواب اور ان کی یاد میں بتاریخ 14 ستمبر 2026 بروز سوموار بوقت 7 بجے صبح قرآن خوانی 8 بجے سے تعزیتی نشست کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔مذکورہ پروگرام نون گولا مرکزی جامع مسجد حاجی پور کے احاطے میں منعقد ہونا طے پایا ہے۔ان لوگوں نے علماء کرام، ائمہ مساجد، دانشوران ملت، متعلقین نیز مخلص حضرات سے مذکورہ پروگرام میں شرکت کی پر خلوص گزارش کی ہے۔

پروفیسر اے کے نائیک کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا

پٹنہ،12 ستمبر (پریس ریلیز)۔عالمی سطح کی معروف پروفیشنل تنظیم انسٹی ٹیوٹ آف الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرز (IEEE)، یو ایس اے اور بھارت میں اسکل یونیورسٹی کے طور پر این آئی آر ایف میں دوسرا مقام حاصل کرنے والی سمبایوسس یونیورسٹی آف اپلائیڈ سائنسز، اندور کے مشترکہ زیر اہتمام 4 اور 5 ستمبر 2026 کو مدھیہ پردیش کے اندور میں" یونیورسل ڈیٹا اینالیٹکس اینڈ سائنسز" کے موضوع پر دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔کانفرنس میں یونیورسل ڈیٹا اینالیٹکس، مصنوعی ذہانت اور کمپیوٹر و انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والی ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔اس موقع پر کمپیوٹر اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے میں غیر معمولی خدمات اور گراں قدر قومی و بین الاقوامی تعاون کے اعتراف میں انڈین کمپیوٹر سوسائٹی آف انڈیا کے سابق قومی صدر اور انٹرنیشنل یونیورسٹی، ناگالینڈ کے پرو وائس چانسلر پروفیسر اے۔کے۔نائیک کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔پروفیسر اے۔کے۔نائیک کو یہ اعزاز سمبایوسس یونیورسٹی آف اپلائیڈ سائنسز، اندور کے سمپوزیم میں قومی و بین الاقوامی مہمانوں اور مندوبین کی موجودگی میں پیش کیا گیا۔اختتامی تقریب میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے پروفیسر نائیک نے یونیورسل ڈیٹا اینالیٹکس اور سائنس کے کثیر جہتی استعمال و اطلاق پر تفصیلی روشنی ڈالی اور جدید ٹیکنالوجی کے بدلتے ہوئے منظر نامے میں ڈیٹا سائنس اور مصنوعی ذہانت کی اہمیت کو اجاگر کیا۔کانفرنس کی صدارت سمبایوسس یونیورسٹی آف اپلائیڈ سائنسز، اندور کی پرو وائس چانسلر ڈاکٹر سواتی محمد ارنے کی۔کانفرنس میں ملک و بیرون ملک سے آئے ماہرین، دانشوروں، محققین اور ٹیکنالوجی کے شعبے سے وابستہ نمائندوں نے شرکت کی۔

27 ستمبر کو 14 ویں استاد اعزاز تقریب، تین ہزار سے زائد اساتذہ ہوں گے اعزاز سے سرفراز

پٹنہ 14 ستمبر (پریس ریلیز)۔پرائیویٹ اسکولز اینڈ چلڈرن ویلفیئر ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام 27 ستمبر کو پٹنہ کے رویندر بھون میں 14 ویں استاد اعزاز تقریب کا انعقاد کیا جائے گا، جس کا افتتاح بہار کے وزیر تعلیم جناب متھلیش تیواری کریں گے۔تقریب میں ریاست بھر کے تین ہزار سے زائد اساتذہ کو ان کی نمایاں تعلیمی خدمات کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا جائے گا۔یہ اطلاع ایسوسی ایشن کے قومی صدر سید شمائل احمد نے دی۔سید شمائل احمد نے وزیر تعلیم جناب متھلیش تیواری سے ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ملاقات کے دوران بہار کے نجی اسکولوں کو درپیش مختلف مسائل، انتظامی دشواریوں اور ریاست کے تعلیمی نظام کو مزید مضبوط اور مؤثر بنانے کے سلسلے میں تفصیلی گفتگو ہوئی۔اس موقع پر سید شمائل احمد نے نجی اسکولوں کے دیرینہ مسائل اور مطالبات پر مشتمل ایک تفصیلی مطالباتی یادداشت بھی وزیر تعلیم کو پیش کی۔انہوں نے کہا کہ بہار کے چھوٹے اور متوسط نجی اسکول محدود وسائل کے باوجود لاکھوں بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کر رہے ہیں۔یہ ادارے نہ صرف روزگار کے مواقع پیدا کر رہے ہیں بلکہ معاشی و سماجی طور پر کمزور طبقات کے بچوں کو بھی تعلیم کے مرکزی دھارے سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔مطالباتی یادداشت میں حق تعلیم ایکٹ کے تحت نجی اسکولوں کو برسوں سے زیر التوا معاوضے کی رقم کی جلد از جلد یکمشت ادائیگی اور بڑھتی ہوئی مہنگائی، اساتذہ کی تنخواہوں اور اسکول کے انتظامی اخراجات کے پیش نظر فی طالب علم معاوضے کی شرح میں مناسب اضافہ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ایسوسی ایشن نے تعلیمی سیشن 20-2019 سے زیر التوا آر ٹی ای اندراجات کے لیے پورٹل دوبارہ کھولنے اور آر ٹی ای داخلہ کے عمل کو شفاف، آسان اور اسکولوں کے لیے سہل بنانے کی بھی اپیل کی۔ضلع سطح پر غیر ضروری مداخلت، تاخیر اور اسکولوں کو درپیش شکایات کے ازالے کے لیے واضح رہنما اصول اور مؤثر شکایت ازالہ نظام قائم کرنے پر بھی زور دیا گیا۔سید شمائل احمد نے اسکولوں کی منظوری اور تجدیدِ منظوری کے پیچیدہ عمل کو آسان بنانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اس پورے عمل کو آن لائن، شفاف اور وقت مقررہ کے اندر مکمل کیا جائے۔ضروری دستاویزات کی واضح فہرست جاری کی جائے اور اسکول انتظامیہ کو مختلف دفاتر کے چکروں سے نجات دلانے کے لیے ریاستی اور ضلعی سطح پر سنگل ونڈو نظام قائم کیا جائے۔انہوں نے یو ڈائس پلس، اپار آئی ڈی، ای۔شکشا کوش، آدھار تصدیق اور دیگر آن لائن تعلیمی پورٹلز کو باہم مربوط کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ان کا کہنا تھا کہ ایک ہی معلومات مختلف پورٹلز پر بار بار درج کرنے سے اسکولوں پر غیر ضروری اضافی بوجھ پڑتا ہے، اس لیے تکنیکی مسائل کے فوری حل کے لیے ضلع سطح پر معاونتی مراکز قائم کیے جائیں۔طلبہ کے مفاد میں جماعت دوم سے ہشتم تک آن لائن نام کے لیے مناسب وقت دینے، نیز تاریخ پیدائش، آدھار نمبر، والدین کے نام اور دیگر کوائف میں حقیقی غلطیوں کو متعلقہ دستاویزات کی بنیاد پر درست کرنے کی سہولت فراہم کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔اسکول بسوں کے سلسلے میں ایسوسی ایشن نے مطالبہ کیا کہ بچوں کی حفاظت اور تعلیمی ضروریات کے پیشِ نظر اسکول بسوں کو عام تجارتی گاڑیوں سے الگ زمرے میں رکھا جائے اور فٹنس، پرمٹ، ٹیکس اور دیگر امور کے لیے آسان، محفوظ اور عملی ٹرانسپورٹ پالیسی بنائی جائے۔نجی اسکولوں سے متعلق پالیسی سازی کے لیے محکمہ تعلیم اور اسکول تنظیموں کے نمائندوں پر مشتمل ایک مستقل مشترکہ مشاورتی کمیٹی تشکیل دینے کی تجویز بھی پیش کی گئی۔وزیرِ تعلیم جناب متھلیش تیواری نے ایسوسی ایشن کے تمام مطالبات اور تجاویز کو سنجیدگی سے سنا اور نجی اسکولوں کے جائز مسائل کے حل کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی یقین دہانی کرائی۔اس موقع پر سید شمائل احمد نے کہا کہ حکومت اور نجی اسکولوں کے درمیان بہتر رابطہ، باہمی تعاون اور مؤثر مشاورت سے بہار کی تعلیمی نظام کو مزید مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیرِ تعلیم کی مثبت سوچ اور تعاون سے نجی اسکولوں کے دیرینہ مسائل کا قابل عمل حل نکلے گا۔انہوں نے وزیرِ تعلیم کی ہمدردانہ توجہ، مثبت رویے اور تعلیم کے تئیں عزم کے لیے ان کا شکریہ بھی ادا کیا۔

حاجی محمد ادریس سپرد خاک

حاجی پور/مہوا12 ستمبر (شبنم پروین) حاجی محمد ادریس کو سینکڑوں فرزندان توحید نے نم آنکھوں کے ساتھ مہوا بلاک علاقہ واقع چک مجاہد گاؤں کے قبرستان میں بعد نماز ظہر سپرد خاک کیا۔جن کا نماز جنازہ مشہور و معروف پیر طریقت حضرت مولانا قسیم الحق چاند پور فتح نے چک قاضی نظام واقع کربلا میدان میں بعد نماز ظہر پڑھایا۔جہاں ہر مکتبہ فکر کے لوگوں نے شرکت کر دعا مغفرت کی۔حاجی محمد ادریس مہوا بلاک کے ہدایت پور وارڈ نمبر 10 کے باشندہ تھے۔جو نہایت ہی نیک، خوش اخلاق، ملنسار اور سادگی پسند انسان تھے۔ان کے پسماندگان میں ایک بیٹا، پانچ بیٹی اور اہلیہ ہیں جنہیں روتا بلکتا چھوڑ کر دار البقا کو کوچ کر گئے۔ان کے انتقال کی خبر سے ہر کوئی غم زدہ ہے۔

پٹنہ کو جام سے نجات دلانے کے لیے سڑک تعمیر محکمہ کی خاص پہل

اے آئی ٹریفک کی ذمہ داری سنبھالے گی، 10 منٹ میں ہسپتال پہنچے گا ایمبولینس

پٹنہ،12 ستمبر (پی این ایس)۔راجدھانی پٹنہ میں ٹریفک نظام کو آسان، محفوظ اور جام سے پاک بنانے کے لیے ہفتہ کو سڑک تعمیر محکمہ کے آڈیٹوریم میں ٹریفک کی بھیڑ کے انتظام اور ان کے حل پر ایک روزہ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ٹریفک کے مسائل کے پائیدار اور ٹیکنالوجی پر مبنی حل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔پٹنہ میں ٹریفک کی بھیڑ کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی ٹریفک کنٹرول سسٹم کو نافذ کرنے کے لیے ایک مسودہ تیار ہوا۔پروگرام کی صدارت محکمہ کے سکریٹری جناب پنکج کمار پال نے کی، اور کلیدی مقررین میں سی آر آر آئی کے سابق ڈائریکٹر اور آئی آئی ٹی باامبے کے سابق پروفیسر پی کے سکدار اور آرکیڈس آئی بی آئی گروپ کے کنٹری ہیڈ مسٹر وینکٹا چندرو موجود تھے۔اس دوران اعداد و شمار کی بنیاد پر، پٹنہ شہر کی جغرافیائی ساخت، بڑھتی ہوئی آبادی اور گاڑیوں کا دباؤ، تجاوزات، ٹریفک کے ضوابط اور ٹریفک مینجمنٹ کو درپیش اہم چیلنجوں جیسے موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ڈاک بنگلہ، پٹنہ جنکشن روڈ، جی پی او گولمبر، اگزیبیشن روڈ، بورنگ روڈ، گاندھی میدان، پی ایم سی ایچ، اشوک راج پتھ، سگنا موڑ، انیس آباد، اور بیلی روڈ جیسے مقامات پر روزانہ ہائی ٹریفک پریشر پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ساتھ ہی سڑک حادثات کی شدت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔پروفیسر پی کے سکدار اور مسٹر وینکٹا چندرو نے آرکیڈس سے تیار تکنیکی ڈرافٹ پر پرزنٹیشن دیا۔مصنوعی ذہانت (AI)، ڈیٹا اینالیٹکس، اور مربوط پلیٹ فارم کے ذریعے ٹریفک کے مسائل کے پائیدار حل پر زور دیا گیا۔ساتھ ہی اے آئی سے چلنے والے ماڈلز 40-30 منٹ پہلے ممکنہ ٹریفک جام کی پیشین گوئی کرنے اور سگنلز اور ڈائیورشنز کو خود بخود ایڈجسٹ کرنے کے لیے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ای رکشوں اور آٹو کے لیے جیو فینسنگ، اور جوائنٹ اسٹینڈز اور شیڈولنگ کے ذریعے اسٹیشن کے علاقوں اور بازاروں میں بے قابو اسٹاپوں کو کنٹرول کرنا؛ پٹنہ میٹرو اسٹیشنوں کے ارد گرد بھیڑ اور ڈراپ آف کا آسانی سے انتظام کرنا؛ ٹریفک کنٹرول اہلکاروں کے لیے حاضری کی نگرانی کے نظام کا نفاذ؛ AI کے ساتھ حادثات کا خود بخود پتہ لگانا، قریبی ایمبولینس کو الرٹ کرنا، اور گرین کوریڈور کی ترجیح کے ذریعے 10 منٹ کے اندر متاثرہ کی ہسپتال تک آمدورفت کو یقینی بنانا؛ سڑکوں کے کناروں پر غیر مجاز پارکنگ اور تجاوزات کی نشاندہی کرکے سڑکوں کی موثر چوڑائی میں اضافہ؛ بارش اور پانی بھر جانے کے دوران متاثرہ راستوں کی پیشگی اطلاع فراہم کرنا تاکہ ٹریفک کو متبادل راستوں کی طرف موڑ دیا جائے تاکہ ہنگامی خدمات متاثر نہ ہوں۔جن اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا ان میں پٹنہ اور ریاست کے بڑے شہری علاقوں میں ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے کے لیے ٹھوس اور قابل عمل ایکشن پلان تیار کرنا شامل ہے۔پروگرام میں بی ایس آر ڈی سی ایل کے منیجنگ ڈائریکٹر، پٹنہ میونسپل کمشنر، ٹریفک پولیس کے سپرنٹنڈنٹ، بہار اسٹیٹ برج کنسٹرکشن کارپوریشن لمیٹڈ کے منیجنگ ڈائریکٹر، ضلع انتظامیہ، ٹریفک پولیس اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

افغانستان سیریز سے قبل ہندوستان کو اوپننگ کے انتخاب پر تذبذب

نئی دہلی، 12 ستمبر (یو این آئی) افغانستان کے خلاف اتوار سے شروع ہونے والی تین میچوں کی ٹی 20 سیریز سے قبل ہندوستان کو ٹاپ آرڈر کے انتخاب کے معاملے پر ایک بڑی الجھن کا سامنا ہے۔ ابھیشیک شرما، سنجو سیمسن اور نوجوان سنسنی ویبھو سوریہ ونشی اوپننگ کی دو جگہوں کے لیے دعویدار ہیں۔ سیریز کے تینوں میچ 13، 15 اور 17 ستمبر کو ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ افغانستان کے خلاف مکمل ہو چکے ٹی 20 میچوں میں ہندوستان کا ریکارڈ 0-8 ہے۔ لیکن اس بار سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ ٹاپ آرڈر میں کن کھلاڑیوں کو موقع دیا جائے۔ سوریہ ونشی کی شمولیت نے انتخاب کا معاملہ مزید دلچسپ بنا دیا ہے۔ نوجوان بلے باز اپنی جارحانہ بیٹنگ سے میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت دکھا چکے ہیں اور ہندوستان کے ٹی 20 سیٹ اپ میں ایک اہم ابھرتے ہوئے کھلاڑی کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ ٹیم مینجمنٹ کے لیے سوال یہ ہے کہ ابھیشیک شرما پر اعتماد برقرار رکھا جائے، تجربہ کار سنجو سیمسن کو ترجیح دی جائے یا سوریہ ونشی کو ان دونوں میں سے کسی ایک کے ساتھ شامل کیا جائے۔ حالیہ گھریلو کرکٹ اور دلیپ ٹرافی میں بہترین کارکردگی اور آئی پی ایل کے کردار نے سوریہ ونشی کے دعوے کو مزید مضبوط کیا ہے۔ دوسری جانب ٹیم مینجمنٹ کی مسلسل حمایت حاصل کرنے والے ابھیشیک شرما کو نظر انداز کرنا بھی آسان فیصلہ نہیں ہے۔ بائیں ہاتھ کے ان بلے بازوں نے ٹی 20 کرکٹ میں جارحانہ اسٹروک کھیل کے ساتھ میچ ونر کارکردگی بھی پیش کی ہے، جبکہ سیمسن کے پاس تجربہ اور میچ جتانے کی ثابت شدہ صلاحیت موجود ہے۔ یہ انتخاب 2026 ایشین گیمز کی تیاری کے لحاظ سے بھی اہم ہے۔ آئرلینڈ اور انگلینڈ کے خلاف حالیہ ٹی 20 شکستوں نے درست کمبی نیشن کی ضرورت واضح کردی ہے۔ افغانستان کے خلاف شاندار ریکارڈ کے باوجود ہندوستان کو محتاط رہنا ہوگا، کیونکہ افغان ٹیم میں رحمان اللہ گرباز، محمد نبی، عظمت اللہ عمرزئی، گلبدین نائب، راشد خان، نور احمد، فضل الحق فاروقی اور نوین الحق جیسے کئی آئی پی ایل کے مستقل کھلاڑی موجود ہیں۔ اس کے علاوہ جسپریت بمراہ سمیت چوٹ سے صحت یاب ہو کر واپس آنے والے کھلاڑیوں کو ٹیم میں شامل کرنے کا فیصلہ بھی اہم ہوگا۔ ارون جیٹلی اسٹیڈیم کی عموماً بلے بازوں کے لیے سازگار وکٹ ہندوستان کی جارحانہ بیٹنگ حکمت عملی کے لیے موزوں ثابت ہو سکتی ہے۔ تین بہترین کھلاڑیوں کے درمیان اوپننگ کی دو جگہوں کے لیے مقابلے کو دیکھتے ہوئے پہلے ٹی 20 میں ہندوستان کی اوپننگ جوڑی کا انتخاب سب سے زیادہ توجہ کا مرکز رہے گا۔ افغانستان کے خلاف یہ سیریز ہندوستان کے لیے اپنا ناقابل شکست ریکارڈ برقرار رکھنے کے ساتھ اگلی نسل کے ٹی 20 میچ ونرز تیار کرنے کی سمت طے کرنے کا بھی اہم موقع ہے۔

انگلینڈ نے پاکستان کو 0-3 سے کلین سویپ کر دیا

برمنگھم، 12 ستمبر (یو این آئی) گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کے بعد کپتان جو روٹ (ناٹ آؤٹ 62) اور جارڈن کاکس (ناٹ آؤٹ 59) کی نصف سنچریوں کی بدولت انگلینڈ نے تیسرے ٹیسٹ کے چوتھے دن ہفتہ کو پاکستان کو آٹھ وکٹوں سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں 0-3 سے کلین سویپ کر دیا۔ پاکستان نے انگلینڈ کو جیت کے لیے 130 رنز کا ہدف دیا تھا۔ انگلینڈ کی دوسری اننگز کا آغاز انتہائی خراب رہا اور محمد عباس نے پہلے ہی اوور میں بین ڈکیٹ اور ایمیلیو گے کو کھاتہ کھولے بغیر پویلین بھیج دیا۔ اس وقت انگلینڈ کا اسکور محض دو رنز پر دو وکٹ تھا۔ لیکن اس کے بعد جو روٹ اور جارڈن کاکس نے اننگز کو سنبھالا اور ناقابل شکست شراکت قائم کی۔ جو روٹ نے 69 گیندوں پر آٹھ چوکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 62 رنز بنائے، جبکہ جارڈن کاکس نے 76 گیندوں پر آٹھ چوکوں کے ساتھ ناٹ آؤٹ 59 رنز کی اننگز کھیلی۔ انگلینڈ نے 2,24 اوورز میں دو وکٹوں پر 130 رنز بنا کر میچ اپنے نام کر لیا۔ محمد عباس نے ڈکیٹ کو دن کی پہلی ہی گیند پر آؤٹ کر کے پاکستان کو امید دلائی اور اسی اوور میں ایمیلیو گے کو بھی پویلین بھیج دیا۔ تاہم روٹ اور کاکس نے پاکستانی گیند بازوں کا ڈٹ کر سامنا کیا۔ روٹ کو آؤٹ کرنے کے لیے پاکستان کو چند مواقع بھی ملے لیکن فیلڈنگ ٹیم ان سے فائدہ نہیں اٹھا سکی۔ روٹ نے اپنی نصف سنچری مکمل کرنے کے بعد کاکس کے ساتھ 100 سے زائد رنز کی شراکت قائم کی، جبکہ کاکس نے بھی نصف سنچری مکمل کی اور دونوں نے انگلینڈ کو بغیر مزید نقصان کے ہدف تک پہنچا دیا۔ میچ میں شاندار کارکردگی پر انگلینڈ کے ڈین لارنس کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔

ٹیافو کو شکست دے کر شیلٹن نے تاریخ رقم کی

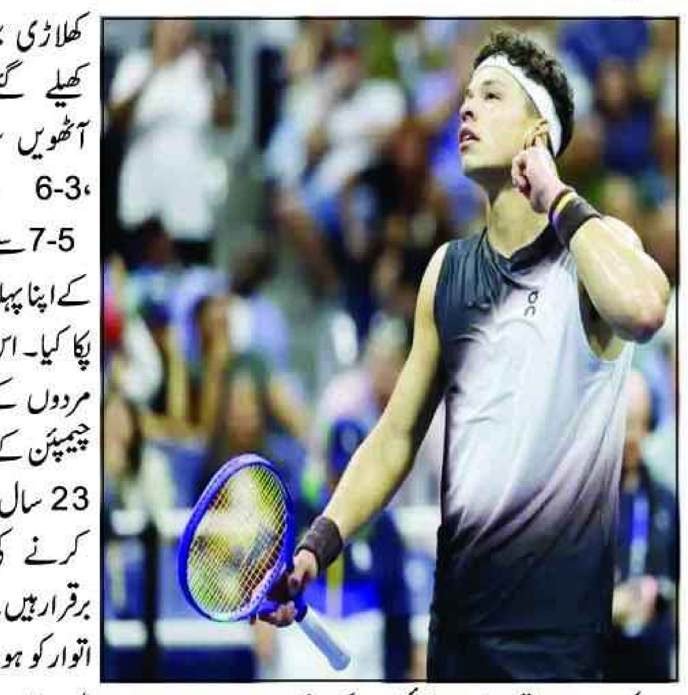

نیویارک، 11 ستمبر (یو این آئی) امریکہ کے بین شیلٹن نے ایک سنسنی خیز چار سیٹ والے سیمی فائنل میں ہم وطن فرانسس ٹیافو کو شکست دے کر یو ایس اوپن کے فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ اس کے ساتھ ہی وہ 1972 میں آرتھر ایش کے بعد ٹورنامنٹ کے مردوں کے سنگلز فائنل میں پہنچنے والے پہلے سیاہ فام امریکی مرد کھلاڑی بن گئے۔ جمعہ کو کھیلے گئے مقابلے میں آٹھویں سیڈ شیلٹن نے 4-6، 6-3، 6-3، 7-5 سے جیت کے ساتھ اپنا پہلا گرینڈ سلیم فائنل پکا کیا۔ اس کے ساتھ ہی، مردوں کے سنگلز میں میجر چیمپئن کے لیے امریکہ کے 23 سال کے انتظار کو ختم کرنے کی امیدیں بھی برقرار ہیں۔ 23 سالہ شیلٹن اتوار کو ہونے والے فائنل میں ٹاپ سیڈ الیکزینڈر زویریو کا سامنا کریں گے، جنہوں نے دوسرے سیمی فائنل میں کارن کھچانوف کو شکست دی تھی۔ اس موقع کی اہمیت دونوں کھلاڑیوں کو معلوم تھی، جب شیلٹن اور ٹیافو آرتھر ایش اسٹیڈیم میں اترے۔ یہ اسٹیڈیم یو ایس اوپن مرد سنگلز فائنل کھیلنے اور جیتنے والے آخری سیاہ فام امریکی مرد کھلاڑی کے نام رکھا گیا ہے۔ پہلا سیٹ ہارنے کے بعد شیلٹن نے شاندار واپسی اور میچ پر پکڑ بنانے کے لیے اپنی سروس اور بیک ہینڈ کا معیار بڑھایا۔ انہوں نے تیسرے سیٹ میں 12 ونرز لگائے، اپنی 82 فیصد پہلی سروس جگہ پر رکھی اور ٹیافو کی سروس دو بار توڑی، جس میں ایک طویل گیم بھی شامل تھا جس میں سات ڈیوس پوائنٹس کھیلے گئے۔ انہوں نے چوتھے سیٹ میں بھی دباؤ برقرار رکھا اور آخری گیم میں فیصلہ کن بریک حاصل کیا، جس سے ٹیافو کو میچ کو ٹائی بریک تک لے جانے کا موقع نہیں ملا۔ دونوں امریکی کھلاڑیوں کے درمیان شیلٹن کی سروس ایک بڑا فرق ثابت ہوئی۔ انہوں نے 20 ایس لگائے، اپنی 75 فیصد پہلی سروس پر پوائنٹس حاصل کیے اور 47 ونرز کے ساتھ میچ ختم کیا، جو ٹیافو کے 27 ونرز سے تقریباً دوگنا تھا۔ اتوار کو جیت ملنے پر شیلٹن، 2003 میں اینڈی روڈک کے بعد گرینڈ سلیم سنگلز کا خطاب جیتنے والے پہلے امریکی مرد کھلاڑی بن جائیں گے۔

بقیہ: عوامی خدمت اور عوامی فلاح حکومت کی اولین ترجیح

پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت پکے مکانات فراہم کیے گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ رہائش منصوبہ کے تحت بھی بڑی تعداد میں پکے مکانات تعمیر کیے گئے ہیں۔ بہار میں کروڑوں لوگوں کو راشن کارڈ اور آیوشمان کارڈ کا فائدہ ملا ہے۔ ان کامیابیوں کی معلومات بھی عام لوگوں تک پہنچائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ''سیوا سنکلپ وکایا کلپ ابھیان'' کے تحت مقررہ پروگراموں اور کاموں کی مقررہ مدت کا خصوصی خیال رکھا جائے۔ انچارج وزیر تمام ضلع مجسٹریٹوں کے ساتھ میٹنگ یا ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے 30 دنوں کے پروگرام کا کیلنڈر تیار کرنا یقینی بنائیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ درگا پوجا کو مدنظر رکھتے ہوئے صفائی ستھرائی، شجرکاری، خون عطیہ کیمپ سمیت مختلف خدمت کی سرگرمیوں کا انعقاد یقینی بنایا جائے، تاکہ لوگوں کو اس کا فائدہ حاصل ہو۔ دیوالی سے قبل چھوٹے چھوٹے زیرِ التوا کاموں کو مکمل کرایا جائے۔ آنگن باڑی مراکز، ہیلتھ سینٹروں اور اسکولوں میں رنگ وروغن کا کام بھی دیوالی سے پہلے مکمل کرایا جائے۔ ہر پنچایت سے 10 منصوبوں کی نشاندہی کر کے ان کا کام مکمل کرایا جائے، تاکہ گاؤں کو منظم اور ترقی یافتہ بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اسکول سے لے کر کالج تک تمام ضروری سہولتیں درست اور فعال حالت میں ہوں۔

پنچایت بھون، کمیونٹی بھون، ہیلتھ سینٹر اور آنگن باڑی مراکز کو تمام ضروری سہولتوں سے آراستہ کیا جائے۔ جہاں ہیلتھ سینٹر، کمیونٹی بھون یا پرائمری ہیلتھ سینٹر کے لیے عمارت کی تعمیر ضروری ہو، وہاں تعمیراتی کام یقینی بنایا جائے۔ گاؤں کو منظم کرنے کے لیے جو بھی ضروریات ہیں، انہیں ترجیحی بنیاد پر پورا کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خدمت کا مطلب عوام کی بھلائی کے لیے کام کرنا ہے اور منصوبوں کا ازسرِ نو فروغ ہی ''سیوا سنکلپ و کایا کلپ ابھیان'' کا بنیادی مقصد ہے۔ نچلی سطح پر ترقیاتی کام یقینی بنائے جانے سے بہار کی ترقی کو کافی رفتار ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم جناب نریندر مودی کے ترقیاتی کاموں سے گزشتہ 25 برسوں میں بہار کی ترقی کو رفتار ملی ہے۔ ان ترقیاتی کاموں اور کامیابیوں کو ''سیوا سنکلپ ابھیان'' کے ذریعے عام لوگوں تک پہنچایا جائے۔ اس سے قبل میٹنگ میں چیف سکریٹری پرتیہ امرت نے ''سیوا سنکلپ ابھیان'' کی تیاریوں سے متعلق پریزنٹیشن کے ذریعے وزیراعلیٰ کو تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے بتایا کہ ''سیوا سنکلپ ابھیان'' کے تحت 17 ستمبر سے 17 اکتوبر تک 13 اہم پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ اس کے تحت ''آشیرواد کا دیا'' پروگرام کے تحت 17 ستمبر کو بہار کے تمام اضلاع، سب ڈویژن، بلاک، پنچایت اور بوتھ سطح پر دیپ اتسو کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس میں زیادہ سے زیادہ عوامی شراکت داری کو یقینی بنایا جائے گا۔ ''سیوا چھیتر'' پروگرام کے تحت 25 ستمبر سے یکم اکتوبر تک تمام سرکاری اور پرائیویٹ اسکولوں میں سات دنوں تک پینٹنگ اور تقریری مقابلے منعقد کیے جائیں گے۔ ''سیوا سمرن'' پروگرام کے ذریعے عوامی مقامات پر موسیقی اور نکڑ ناٹک پیش کیے جائیں گے، جن کے ذریعے وزیراعظم محترم جناب نریندر مودی کے 25 سالہ دورِ کار میں چلائی گئی عوامی فلاحی اسکیموں اور انجام دیے گئے ترقیاتی کاموں کے نتیجے میں ملک میں آنے والی تبدیلیوں سے لوگوں کو واقف کرایا جائے گا۔ ''آنگن کا ملن'' پروگرام 17 ستمبر سے 17 اکتوبر تک منعقد کیا جائے گا۔ اس کے تحت ہر آنگن باڑی مرکز پر تین دن تک پروگرام منعقد کر کے آنگن باڑی کارکنان کو اعزاز سے نوازا جائے گا، اس کے ساتھ بچوں کے لیے تفریحی سرگرمیوں کا بھی انعقاد کیا جائے گا۔ ''کہانی تبدیلی کی'' پروگرام کے تحت 25 لاکھ لوگوں کے تجربات کو ریلز اور ویڈیوز کے ذریعے شیئر کیا جائے گا۔ اس میں وزیراعظم محترم جناب نریندر مودی کے دورِ کار میں انجام دیے گئے ترقیاتی کاموں کے نتیجے میں بہار اور عوام کی زندگی میں آنے والی تبدیلیوں کو اجاگر کیا جائے گا۔ میٹنگ میں نائب وزیراعلیٰ وجے کمار چودھری، نائب وزیراعلیٰ بجیندر پرساد یادو، دیگر وزراء، وزیراعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری دیپک کمار، چیف سکریٹری پرتیہ امرت، ڈیولپمنٹ کمشنر مہر کمار سنگھ، مختلف محکموں کے ایڈیشنل چیف سکریٹری/ پرنسپل سکریٹری/سکریٹری اور سینئر افسران موجود تھے۔

بقیہ: پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت

رکن ممالک نے برکس اور دیگر ترقی پذیر ممالک میں اناج کی دستیابی، سستی قیمت پر فراہمی اور رسائی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ اس میں قومی غذائی ذخائر کے نظام کو مضبوط کرنا اور موسم کے موافق نیز خشک سالی سے محفوظ بیج کے نظام کی ترقی شامل ہے۔ اس کے علاوہ، غذائی تحفظ اور غذائیت پر رکن اعلیٰ سطحی اصولوں ※ کی بنیاد پر بھوک اور غربت کے خلاف عالمی اتحاد ※ جیسی بین الاقوامی پہل قدمیوں کی حمایت کی گئی۔ رکن ممالک نے زرعی مصنوعات اور کھیتی واناج کی پیداوار کے لیے ضروری چیزوں کے لیے برکس ممالک کے درمیان تجارت کو آسان بنانے پر بات چیت سے بھی اتفاق کیا۔ اس میں بااختیار اور غیر جانبدارانہ سپلائی چین کو فروغ دینا، اور ویلیو چین نیز پائیدار کھیتی کے طریقوں میں سدھار شامل ہے۔ رکن ممالک نے یہ بھی مانا کہ خاندانی کسان، جن میں چھوٹے کسان، مال مویشی پالنے والے، روایتی اور چھوٹے پیمانے کے ماہی گیر اور ایکوا کلچر پروڈیوسرز، قبائلی لوگ اور مقامی برادریاں، خواتین اور نوجوان (قومی قوانین کے مطابق) زراعت اور اناج کے نظام کے ضروری حصہ دار ہیں۔ ارکان نے اندور میں منعقدہ 16 ویں برکس وزرائے زراعت کی میٹنگ کے نتائج کا استقبال کرتے ہوئے، کسانوں پر مرکوز برکس ایگریسن ※ (زرعی ان پٹ، جینیاتی وسائل اور معلومات کا نیٹ ورک) کے قیام پر اتفاق کیا۔ اور مشترکہ زرعی چیلنجوں نیز روایتی علم کے تحفظ کے لیے بیج کے نظام میں کسانوں کے حقوق پر عالمی فورم ※ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی حملے جاری

غزہ پٹی میں 10 فلسطینی جاں بحق اور 56 زخمی ہوئے۔ وزارت نے کہا کہ متعدد متاثرین اب بھی ملبے تلے اور سڑکوں پر موجود ہیں، جبکہ ایمبولینس اور شہری دفاع کی ٹیمیں فی الحال ان تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔ وزارت کے مطابق 11 اکتوبر کو جنگ بندی کے بعد سے اب تک ہلاکتوں کی تعداد 1,369 اور زخمیوں کی تعداد 4,627 ہوگئی ہے، جبکہ 831 لاشیں ملبے سے نکالی جا چکی ہیں۔ مجموعی اعداد و شمار کے مطابق 7 اکتوبر 2023 کو غزہ پٹی پر اسرائیلی حملوں کے آغاز سے اب تک ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 73,783 ہوگئی ہے، جبکہ زخمیوں کی تعداد 174,738 تک پہنچ گئی ہے۔ المائدین کے نامہ نگار کے مطابق جنوبی غزہ پٹی میں مواصی خان یونس کے علاقے کو اسرائیلی ڈرون سے نشانہ بنائے جانے کے نتیجے میں متعدد افراد زخمی ہوگئے۔ ایک اور واقعے میں جنوبی غزہ پٹی کے شہر خان یونس کے جنوبی حصے میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے زخمی ہونے والی ایک حاملہ خاتون اور اس کا نوزائیدہ بچہ جاں بحق ہوگیا۔ یہ واقعات غزہ میں جنگ بندی معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیوں کے درمیان پیش آئے ہیں۔ اسرائیلی قابض فوج غزہ پٹی کے مختلف علاقوں پر توپ خانے سے گولہ باری، جنگی طیاروں اور ڈرونز سے فضائی حملے، رہائشی علاقوں اور بنیادی ڈھانچے کی تباہی اور شہریوں کو ہلاک کرنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ: برکس کو عالمی حکمرانی کا ایجنڈا طے کرنا چاہیے

جہاں تمام ممالک فیصلے کے عمل میں شریک ہوں۔ انہوں نے کہا کہ برکس کے 20 سال مکمل ہو چکے ہیں اور اسے اب اپنی ذمہ داری کے مطابق آگے بڑھتے ہوئے عالمی حکمرانی کا ایجنڈا طے کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "برکس کو مضبوط کرتے ہوئے، ہمیں عالمی اصلاحات کی سمت بھی طے کرنی ہوگی۔ عالمی انتظامی نظام کا موجودہ ڈھانچہ ایک پیرامڈ جیسا دکھائی دیتا ہے۔ اس کے اوپری حصے میں بااختیار اور فیصلہ کرنے والے بیٹھے ہیں اور نچلے حصے میں وہ ممالک ہیں جو ان فیصلوں سے متاثر تو ہوتے ہیں، لیکن انہیں شکل نہیں دے پاتے۔" وزیراعظم نے کہا، "ترقی پذیر ممالک آج عالمی بحرانوں کا سب سے پہلے شکار ہوتے ہیں لیکن فیصلہ کرنے کے عمل میں وہ سب سے آخری قطار میں ہیں۔ ہمیں اس مراعات کے پیرامڈ کو شمولیت کے پلیٹ فارم میں بدلنا ہے، جہاں ہر ملک کی آواز ہو، ہر رکن کا مفاد ہو اور ہر کوشش کے مرکز میں انسانیت کی ترقی ہو۔" انہوں نے کہا کہ اسے مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں مل کر عالمی حکمرانی کی اصلاحات کی دس تجاویز تیار کرنی ہوں گی جنہیں ہم اگلے اجلاس تک ایک برکس اصلاحاتی روڈ میپ کی شکل دینے کی کوشش کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس روڈ میپ کو بنانے میں ہمیں تین اہم پہلوؤں یعنی نمائندگی، جوابدہی اور فیصلہ کرنے کے عمل میں مساوی شراکت کا خیال رکھنا ہوگا۔ نمائندگی کے معاملے پر وزیراعظم نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اصلاحات کو اب اور نہ ٹالنے کی ضرورت بتائی۔ انہوں نے اس کے لیے تحریری تجاویز پر مبنی بات چیت کو متعین وقت اور واضح نتائج سے جوڑنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے مالیاتی اداروں میں ووٹنگ کے حقوق، قیادت کے عہد اور پالیسی ترجیحات کو موجودہ اقتصادی حقائق کے مطابق کرنے کی بھی بات کہی۔ جوابدہی کے تحت انہوں نے عالمی اداروں کی مسائل سے نمٹنے کی صلاحیت اور اجتماعی ردِعمل کی رفتار، پیمانے نیز آخری سطح تک اثر پر توجہ دینے کی ضرورت بتائی۔ انہوں نے جہاز رانوں کی سکیورٹی کے لیے ہنگامی امدادی نیٹ ورک بنانے کی تجویز پیش کی، جو متعلقہ ممالک کی سمندری اتھارٹیز اور مشنز کو جوڑ سکے۔ اس سے ہنگامی پیغامات، طبی امداد، خاندانوں کو اطلاع اور انخلاء میں تعاون دیا جا سکے گا۔ قواعد و ضوابط بنانے کے معاملے پر وزیراعظم نے کہا کہ اے آئی، سائبر اسپیس، بیرونی خلا، بائیوٹیکنالوجی اور اہم ٹیکنالوجیز مستقبل کے مواقع کے ساتھ عالمی قوانین بھی طے کر رہی ہیں۔ انہوں نے گلوبل ساؤتھ کو قوانین پر صرف عمل کرنے والے ممالک سے قوانین بنانے میں کردار ادا کرنے والے ممالک میں بدلنے کی ضرورت بتائی۔ اس کے لیے برکس کے ذریعے گلوبل ساؤتھ کے نوجوان سفارت کاروں اور پالیسی سازوں کو بات چیت کی صلاحیت، عملی تربیت اور قانونی مہارت فراہم کرنے کی تجویز رکھی گئی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہندوستان اس سمت میں قیادت کرنے کے لیے تیار ہے۔ نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان میں منعقدہ برکس سربراہ اجلاس کا پیغام واضح ہونا چاہیے کہ اگر مستقبل مشترکہ ہے تو اس کی تعمیر کا حق بھی مشترکہ ہونا چاہیے۔

بقیہ: برکس کی دو دہائی مکمل

ترجیحات مضبوط، اختراع، تعاون اور پائیدار ترقی کے قیام کو ظاہر کرتے ہیں۔ ایک ٹکٹ باہمی احترام، سمجھ بوجھ اور یکجہتی کے جذبے کو، جبکہ دوسرا انسانیت مقدم اور عوام پر مرکوز نقطۂ نظر کو پیش کرتا ہے۔

جنوبی افریقہ 2010ء میں اس میں شامل ہوا اور بعد میں گروپ کی توسیع ہوئی۔ فی الحال برکس میں برازیل، روس، ہندوستان، چین، جنوبی افریقہ، مصر، ایتھوپیا، ایران، متحدہ

بقیہ: حافظ سعید کے خلاف دوسرا غیر ضمانتی وارنٹ

این آئی اے کے خصوصی جج پریم ساگر نے 8 ستمبر کے اپنے حکم میں کہا کہ جانچ کے دوران سعید کی شمولیت سامنے آئی ہے اور وہ "مبینہ طور پر دہشت گردی میں ملوث" تھا۔ ایجنسی کے بیان کے بعد عدالت نے پایا کہ وہ فرار ہے اور جانچ ایجنسی اس کی موجودگی کو یقینی نہیں بنا سکی ہے۔ اس لیے گزشتہ سال اپریل میں پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے (جس میں 25 سیاح اور ایک مقامی شخص کی موت ہوگئی تھی) کے سلسلے میں سعید کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیا گیا۔

بقیہ: ربیع الثانی کا چاند نظر نہیں آیا

سجادہ نشین پروفیسر سید شاہ حسین احمد نے الگ الگ پریس ریلیز جاری کر کے کیا ہے۔ شیعہ رویت ہلال کمیٹی بہار کے صدر مولانا سید اسد رضا اور جنرل سکریٹری مولانا امانت حسین نے بھی اطلاع دی ہے کہ 12 ستمبر کو مقامی طور پر چاند دیکھنے کا اہتمام کیا گیا اور ملک کے دیگر علاقوں سے بھی چاند نظر آنے کی تصدیق نہیں ہوسکی اس لیے 30 کا چاند تسلیم کرتے ہوئے 14 ستمبر بروز سوموار پہلی ربیع الثانی ہوگی۔

بقیہ: ہمارے گھر کیوں اجڑ رہے ہیں

کیونکہ احترام کا مطلب بے تکلفی نہیں، گھر کے ہر فرد کو یہ سمجھنا ہوگا کہ محبت کا مطلب دوسرے کی زندگی میں مسلسل دخل اندازی بھی نہیں، بعض گھروں میں سکون صرف اس لیے برباد ہوتا ہے کہ ہر شخص دوسرے کے معاملات پر رائے دینا اور فیصلہ سنانا اپنا حق سمجھتا ہے، بھائیوں کے درمیان جائیداد، کاروبار اور وراثت کے معاملات بھی بڑی تلخی پیدا کرتے ہیں، اسلام نے وراثت کے حقوق واضح کر دیے ہیں، اس لیے کسی بہن، بھائی، بیوہ یا یتیم کا حق روک کر حاصل کی گئی دولت میں برکت کی امید نہیں رکھی جاسکتی، والدین کو بھی اولاد کے درمیان بلاوجہ ایسا فرق نہیں کرنا چاہیے جس سے حسد اور احساسِ محرومی واحساس کمتری پیدا ہو، جبکہ اولاد پر لازم ہے کہ والدین کی خدمت اور احترام کو اپنی سعادت سمجھے، والدین کی ہر بات سے اتفاق ضروری نہیں، مگر اختلاف کا انداز ادب سے ہونا چاہیے، قرآن کریم نے والدین کے بارے میں یہاں تک فرمایا کہ انہیں اُف تک نہ کہو اور ان سے عزت کے ساتھ بات کرو، اسی طرح بھائی بھائی سے، بہن بھائی سے اور رشتہ دار ایک دوسرے سے گفتگو کرتے ہوئے زبان کی حفاظت کریں، کیونکہ ایک جملہ کبھی کبھی برسوں کا تعلق توڑ دیتا ہے، بولنے سے پہلے سوچنا، جواب دینے سے پہلے رکنا اور فیصلہ کرنے سے پہلے دوسرے کا موقف سن لینا گھر کے سکون کے لیے بہت ضروری ہے۔

خانگی اور معاشرتی ناچاقی کا علاج صرف دوسروں کو نصیحت کرنے سے نہیں ہوگا، بلکہ ہر شخص کو اپنے اندر بھی جھانکنا ہوگا، اصلاح کا آغاز اس سوال سے ہونا چاہیے کہ خرابی صرف دوسرے میں ہے یا میرے رویے میں بھی کوئی ایسی بات ہے جسے درست کرنے کی ضرورت ہے؟ غصہ، انا، ضد، حسد اور بدگمانی کو قابو میں کیے بغیر کوئی خاندان خوش حال نہیں ہوسکتا، قرآن کریم نے غصہ پی جانے اور لوگوں کو معاف کرنے والوں کی تعریف کی ہے، گھر میں کسی سے غلطی ہوجائے تو ہر غلطی کو زندگی بھر کا مقدمہ نہ بنایا جائے، ماں کو چاہیے کہ بیٹے کی ہر کوتاہی کو نافرمانی نہ سمجھے اور بیٹے کو ماں کی عمر، مزاج اور جذبات کا لحاظ رکھنا چاہیے، باپ کو اولاد کی تربیت میں محبت اور حکمت کو جگہ دینی چاہیے اور اولاد کو اختلاف کے باوجود والدین کی عزت کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے، میاں بیوی کے درمیان اختلاف ہو تو دونوں ایک دوسرے کو شکست دینے کے بجائے اپنی شکست تسلیم کرتے ہوئے دوسرے کے دل کو جیت لے، مناسب وقت پر سکون سے بات کریں، پرانی غلطیوں کی فہرست نہ کھولیں، طعنہ نہ دیں، آواز بلند نہ کریں اور ہر بات کو خاندان کے سامنے نہ لے جائیں، معاملہ قابو سے باہر ہو تو سمجھ دار اور غیر جانب دار افراد کی مدد لی جاسکتی ہے، قرآن کریم نے میاں بیوی کے شدید اختلاف کی صورت میں دونوں خاندانوں سے ایک ایک سمجھ دار شخص کو ثالث بنانے کی رہنمائی دی ہے، صلح عزت کی کمی نہیں بلکہ عقل مندی ہے۔ ساس بہو یا بھائی بھائی کے اختلاف میں بھی گھر کے بڑوں کو کسی ایک فریق کا وکیل بننے کے بجائے انصاف سے کام لینا چاہیے، کسی کی بات سنے بغیر فیصلہ کر دینا، ایک کی شکایت دوسرے تک پہنچانا، بات کو بڑھانا اور گھر کے ہر فرد کو فریق بنا دینا فساد کو بڑھاوا دیتا ہے، گھروں میں دینی ماحول پیدا کرنے کی ضرورت ہے، لیکن ایسا ماحول جس میں صرف عبادات کی تلقین نہ ہو بلکہ اخلاق بھی سکھائے جائیں، بچوں کو قرآن پڑھانے کے ساتھ یہ بھی بتایا جائے کہ بہن سے کیسے بات کرنی ہے؟ والدین کا احترام کیا ہے؟ پڑوسی کا حق کیا ہے؟ بیوی کے ساتھ حسنِ سلوک کیسے کرنا ہے؟ اور اختلاف کے باوجود زبان کو قابو میں کیسے رکھنا ہے؟ گھر میں سلام کو عام کرنا، ایک دوسرے کے لیے دعا کرنا، موقع بہ موقع تحفہ دینا، بیمار کی عیادت کرنا، خوشی میں شریک ہونا اور غم میں سہارا دینا محبت کو دوبارہ زندہ کر سکتا ہے، آج جس بھائی سے ہم ناراض ہیں، ممکن ہے کل وہی ہماری ضرورت کے وقت سب سے پہلے ہمارے ساتھ کھڑا ہو؛ جس ماں کی بات ہمیں آج ناگوار لگ رہی ہے، ممکن ہے کل اس کی آواز سننے کو ہم ترس جائیں؛ جس باپ سے ہم اختلاف کر رہے ہیں، ممکن ہے کل اس کا سایہ ہمارے سر پر نہ رہے، رشتوں کو عدالت، تھانے یا لوگوں کی مجلس تک پہنچانے سے پہلے گھر کے اندر بات چیت سے مسئلہ حل کرنے کی کوشش ہونی چاہیے، جہاں بات چیت سے مسئلہ حل نہ ہو وہاں کسی دیانت دار، سمجھ دار اور غیر جانب دار شخص کی مدد لینے میں کوئی عار نہیں، ان ہی گھریلو مسائل کے حل کے لیے فیملی فرسٹ گائیڈنس سینٹر گزشتہ تقریباً چار برس سے خاندانوں کی رہنمائی اور تنازعات کو سلجھانے کا کام کر رہا ہے، دیندار، ماہر اور تجربہ کار کاؤنسلرز کی نگرانی میں سینکڑوں خاندانی تنازعات میں فریقین کی بات سنی گئی، غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کی گئی اور جہاں ممکن ہوا وہاں بکھرتے رشتوں کو دوبارہ جوڑنے کی راہ نکالی گئی، متعدد میاں بیوی کے درمیان دوبارہ اعتماد پیدا ہوا، بھائی بھائی کی ناراضگی ختم ہوئی اور باپ بیٹے کے درمیان پیدا ہونے والی دوریاں کم ہوئیں، ایسے معاملات میں مقصد کسی ایک کو جتانا نہیں بلکہ خاندان کو ٹوٹنے سے بچانا اور فریقین کو ایک دوسرے کی بات سمجھنے کا موقع دینا ہوتا ہے، بعض اوقات انسان اپنے گھر والوں کے سامنے اپنی پریشانی بیان نہیں کر پاتا، لیکن ایک غیر جانب دار اور سمجھ دار مشیر کے سامنے وہ اپنے دل کی بات کہہ دیتا ہے، جس سے مسئلے کی اصل وجہ تک پہنچنا آسان ہوجاتا ہے، گھر کا ایک جھگڑا اگر وقت پر سلجھا لیا جائے تو پورے خاندان کو ٹوٹنے سے بچایا جاسکتا ہے، ہمیں اپنے گھروں میں ایسے رویوں کی ضرورت ہے جن سے دل قریب ہوں، فاصلے نہ بڑھیں؛ غلطی پر اصلاح ہو، ذلت نہ ہو؛ اختلاف میں گفتگو ہو، شور نہ ہو؛ اور رشتہ کمزور ہونے لگے تو اسے چھوڑ دینے کے بجائے سنبھالنے کی کوشش کی جائے، اللہ تعالیٰ نے رشتوں کو انسان کی زندگی کا حصہ بنایا ہے، انہیں آزمائش بھی بنایا اور اجر کا ذریعہ بھی، اس لیے گھر کو سکون دینے کا کام کسی ایک فرد کی ذمہ داری نہیں، شوہر بھی ذمہ دار ہے، بیوی بھی، ماں بھی، باپ بھی، اولاد بھی، بہن بھائی بھی، جب ہر شخص اپنے حصے کی ذمہ داری قبول کرے گا تو بہت سے وہ جھگڑے ختم ہو سکتے ہیں جنہیں ہم برسوں سے قسمت، مزاج یا حالات کا نام دے کر برداشت کر رہے ہوتے ہیں، اللہ ہمیں سکون والا ماحول میسر فرمائے، ایک دوسرے کو سمجھنے کی توفیق دے آمین۔

CTC

CTC
فرمایا حضور نے وہ نکاح خیر و برکت والا جس میں کم سے کم خرچ ہو۔

مسئلہ طلاق
حل کریں ۲۸ پارہ سورہ مجادلہ کی تلاوت سے انشاء اللہ :- اشرف علی تھانوی

CTC
MBBS لڑکی
سید 25/5.6 پسند PG ڈاکٹر لڑکی
Call-Wa:8084142429

CTC
ارجنٹ طلاق شدہ لڑکی
MBA، "30/5'4، ایک بچہ، پسند تاجر لڑکا پٹنہ کا
Call-Wa:8084142429

CTC
آفیسر لڑکی
گورنمنٹ منیجر انصاری حسین لڑکی "29/5'5 پسند انصاری آفیسر لڑکا
Call-Wa:8084142429

CTC
سید لڑکا
انجینئر کنسلٹنٹ دہلی "27/5'5 پسند نوکری پٹنہ لڑکی
Call-Wa:8084142429

CTC
ارجنٹ شیخ لڑکی
نوکری نوئیڈا، "27/5'3 پسند IT انجینئر لڑکا
Call-Wa:8084142429

CTC
ارجنٹ گریجویٹ لڑکی
انصاری، "23/5'3 پسند دیندار نوکری یا تجارت والا
Call-Wa:8084142429

CTC
ارجنٹ رشتہ
سید PG ڈاکٹر لڑکی "25/5'2 پسند PG ڈاکٹر لڑکا۔
Call-Wa:8084142429

CTC
ارجنٹ انصاری لڑکا
"26/5'2، نوکری پسند کم عمر نوکری پیشہ انصاری لڑکا
Call-Wa:8084142429

CTC
ارجنٹ سید لڑکا
نوکری ایئرپورٹ Pilot، پسند خوبصورت لمبی لڑکی شیخ، سید، خان
Call-Wa:8084142429

CTC
ارجنٹ سید لڑکا
شیخ "26/5'6، پسند انجینئر لڑکا، بنگلور، ملازمت والا
Call-Wa:8084142429

CTC
کناڈا کی لڑکی
"29/5'3 ن کمپیوٹر انجینئر نوکری کناڈا پسند کناڈا سیٹل لڑکا
Call-Wa:8084142429

CTC, 21 Fazal Imam Complex
Fraser Road, Patna
Call/W.A- 8084142429

DULHA-DULHAN
دلہا۔ دلہن
MARRIAGE BUREAU
Opp-Uma Cinema Yadav Market
Peermohani Road, Patna-3
Mob 9386593876
SUNDAY OPEN
حکومت بہار سے منظور شدہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہ
9386593876
- انجینئر بنگلور، عمر 28 سال قد 5 فٹ 7، گھر پٹنہ
- شیخ گورنمنٹ اسسٹنٹ پروفیسر، عمر 33 سال قد 5 فٹ 9، پٹنہ گھر، ویسٹ بنگال
- عرب میں ڈیزائنر، عمر 32 سال قد 5 فٹ 7، گھر پٹنہ
- ڈاکٹر (E.N.T) MBBS, M.S، عمر 33 سال قد 5 فٹ 7، گھر سیوان
- انجینئر نوئیڈا، عمر 30 سال قد 5 فٹ 10، سالانہ 40 لاکھ، گھر سیتا مڑھی
- ڈاکٹر (Era) MBBS.MS، عمر 31 سال قد 5 فٹ 6، گھر پٹنہ
- قطر میں انجینئر، عمر 30 سال قد 5 فٹ 8،
- ریلوے T.C، عمر 28 سال قد 5 فٹ 10

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہ
9386593876
- انجینئر بنگلور، عمر 33 سال قد 5 فٹ 8، گھر گیا
- انجینئر LLB. M.A (سپریم کورٹ)، عمر 39 سال قد 5 فٹ 6
- ڈاکٹر MBBS.MS، عمر 32 سال قد 5 فٹ 9
- گورنمنٹ پروفیسر، عمر 34 سال قد 5 فٹ 10
- ریلوے افسر کلاس II، عمر 32 سال قد 5 فٹ 9
- گورنمنٹ ٹیچر، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9، گھر پٹنہ
- MBA+ B.Tech، دہلی، عمر 30 سال قد 5 فٹ 8
- انجینئر بنگلور، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8، گھر نالندہ
- انجینئر بنگلور، عمر 33 سال قد 5 فٹ 8، گھر گیا

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہ
9386593876
- گورنمنٹ انجینئر I.M.S، افسر گجرات، عمر 29 سال قد 5 فٹ 7، گھر پٹنہ چاہت فیملی اچھی ہو
- انجینئر ڈپٹی ڈائریکٹر بھارت سرکار، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8، گھر جھارکھنڈ
- ڈاکٹر MBBS. M.S، عمر 30 سال قد 5 فٹ 10، گھر پٹنہ
- گورنمنٹ لکچرر، عمر 32 سال قد 5 فٹ 8، گھر پٹنہ
- گورنمنٹ کلرک پٹنہ، عمر 30 سال قد 5 فٹ 8
- ریلوے S.M، عمر 32 سال قد 5 فٹ 9
- دوبئی انجینئر، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9، گھر نالندہ

راعین لڑکا جہیز نہ
8210133165
- S.D.O گورنمنٹ، عمر 36 سال قد 5 فٹ 8، گھر مظفر پور
- C.A، عمر 30 سال قد 5 فٹ 10، گھر پٹنہ
- ڈاکٹر MBBS MD، عمر 31 سال قد 5 فٹ 8
- ریلوے کلرک، عمر 28 سال قد 5 فٹ 9
- گورنمنٹ ٹیچر، عمر 32 سال قد 5 فٹ 8
- ریلوے T.C، عمر 32 سال قد 5 فٹ 8
- ایس بی آئی، بینک پی او، عمر 30 سال قد 5 فٹ 10

ارجنٹ نہایت حسین لڑکیاں
9386593876
- انصاری IT . BSC، عمر 26 سال قد 5 فٹ 2، گھر نالندہ
- شیخ (AMU) M.Sc، عمر 26 سال قد 5 فٹ 5، گھر پٹنہ
- انصاری ڈاکٹر B.E.M.S، عمر 22 سال قد 5 فٹ 3، گھر سیوان
- سید شیخ انجینئر (Mesra) B.I.T، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3، گھر پٹنہ
- انصاری انجینئر بنگلور، عمر 28 سال قد 5 فٹ 4، گھر گیا
- سید شیخ M.A، عمر 27 سال قد 5 فٹ 8، گھر دربھنگہ
- راعین ڈاکٹر MBBS (MS) G.S، عمر 35 سال قد 5 فٹ، گھر مدھیہ پردیش
- شیخ M.A، عمر 26 سال قد 5 فٹ 4، گھر جمشید پور، جھارکھنڈ
- ملک گورنمنٹ ٹیچر، عمر 26 سال قد 5 فٹ 4، گھر پٹنہ، نوکری پٹنہ
- سید M. L.L Chanakya, Pune میں نوکری سینئر لیگل عمر 29 سال قد 5 فٹ 7، گھر پٹنہ، تنخواہ 4 لاکھ ماہانہ
- انصاری ڈاکٹر BAMS، عمر 25 سال قد 5 فٹ، گھر پٹنہ
- شیخ انجینئر، نوئیڈا عمر 24 سال قد 5 فٹ 4، گھر پٹنہ اور رانچی
- خان انجینئر، عمر 23 سال قد 5 فٹ 4، گھر سیتا مڑھی

ارجنٹ نہایت حسین لڑکیاں
9386593876
- سید انجینئر بنگلور، عمر 30 سال قد 5 فٹ 3، گھر پٹنہ انگلینڈ پٹنہ چاہت اچھی فیملی ہو
- انصاری MBA، عمر 30 سال قد 5 فٹ 2، گھر پھلواری شریف پٹنہ
- شیخ بینک منیجر، عمر 28 سال قد 5 فٹ 4
- سید گورنمنٹ ٹیچر، عمر 43 سال قد 5 فٹ 4، گھر ... پٹنہ گھر
- خان انجینئر، عمر 23 سال قد 5 فٹ 4، گھر سیتا مڑھی

ارجنٹ لڑکا دوسری شادی
9386593876
- سید ڈاکٹر MBBS,MRCL، FRC عمر 43 سال قد 5 فٹ 10
- انصاری دوبئی، میٹریل کنٹرولر، عمر 36 سال قد 5 فٹ 2، گھر چمپارن
- شیخ گورنمنٹ انجینئر نوئیڈا، عمر 34 سال قد 5 فٹ ... گھر پٹنہ
- انصاری گورنمنٹ Math پروفیسر، عمر 44 سال قد 5 فٹ 9، گھر اورنگ آباد
- ملک بینک منیجر، عمر 36 سال قد 5 فٹ 5، گھر گیا، پٹنہ

فوراً رابطہ قائم کریں:- 8210133165
دولہا دولہن میرج بیورو، سامنے اوما سنیما یادو مارکیٹ پٹنہ

خوشی میرج بیورو

سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- M.Tech عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ نوکری: حیدرآباد
- انجینئر (Mec) عمر 35 سال قد پانچ فٹ 6 انچ، دبئی
- M.Tech عمر 36 سال قد 6 فٹ 2 انچ (امان)
- منیجر Dephy کلاس III افسر، عمر 30 سال، قد۔ "5'9
- B.Tech، عمر 30 سال قد "5'6 یو اے ای، گھر پٹنہ
- B.Tech، عمر 31 سال قد۔ "5'8 بنگلور نوکری

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
- B.Tech، عمر 29 سال قد۔ '6، یو اے ای
- M.Tech عمر 36 سال قد "5'11، بنگلور
- MBA عمر 30 سال قد۔ "5'10، نوکری پونے
- گورنمنٹ انجینئر، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر پٹنہ
- MBA گورنمنٹ نوکری، عمر 29 سال قد۔ "5'9
- گورنمنٹ ٹیچر، عمر 29 سال قد 5 فٹ 11 انچ، گھر شیخ پورہ
- گورنمنٹ افسر، عمر 33 سال قد 5 فٹ 8 انچ، M.P

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- Doctor, MBBS، عمر 29 سال قد۔ '6، سیوان
- (B.Tech (BIO، عمر 31 سال قد 5 فٹ 6 انچ، پنجاب
- B.Tech، عمر 30 سال قد۔ "5'10، قطر
- B.Tech، عمر 27 سال قد۔ "5'4، مالدیپ
- MBA عمر 29 سال قد۔ "5'7، نوکری نوئیڈا

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8987189769
- B.Tech + MBA، عمر 28 سال قد۔ "5'9، بنگلور
- جج سول، عمر 31 سال قد 5 فٹ 6 انچ، گھر۔ بہار
- B.Tech. C.S، عمر 31 سال قد۔ "5'7، بنگلور، گیا
- B.Tech، عمر 30 سال قد۔ "5'7، حیدرآباد
- ڈاکٹر MBBS MD، عمر 31 سال قد 5 فٹ 8 انچ، پٹنہ
- ڈاکٹر MUMS MD، عمر 32 سال قد۔ "5'10، سیوان
- M.Tech، عمر 33 سال قد۔ "5'7، نوئیڈا

ارجنٹ خان لڑکا
9262585120
- نوکری M. Com، عمر 30 سال قد۔ "5'1، پونے
- B.A، عمر 22 سال قد 5 فٹ 3
- MBA عمر 26 سال قد۔ "6'2، سیتا مڑھی
- Bio Tech BSc، عمر 26 سال قد۔ "5'7
- Bank PO عمر 26 سال قد۔ "5'5، ارریہ

ارجنٹ حسین لڑکیاں
9262585120
- M.Com Bed، عمر 25 سال قد 5 فٹ 7 انچ، نالندہ
- B.Sc عمر 28 سال قد 6 فٹ 4 انچ، سمستی پور
- Phd عمر 24 سال قد 5 فٹ 6 انچ، بھاگلپور
- ڈاکٹر BDS عمر 24 سال قد پانچ فٹ 4 انچ، نئی دہلی
- MBA لکھنؤ عمر 26 سال قد 5 فٹ 2 انچ، جھارکھنڈ
- ڈاکٹر MBBS عمر 29 سال قد پانچ فٹ 7 انچ، پٹنہ
- B.Tech(C.S، عمر 25 سال قد۔ "5'3، بنگلور

ارجنٹ شیخ لڑکیاں حسین
8987189769
- MBBS، عمر 26 سال قد۔ "5'3، پورنیہ
- B.Sc لکھنؤ عمر 23 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر۔ گیا
- (Engg(S.W، عمر 27 سال قد۔ "5'3، گھر۔ پٹنہ
- B.ed، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ، گھر پٹنہ
- B.Tech، عمر 24 سال قد۔ "5'2، گھر پٹنہ

انصاری لڑکیاں حسین
8987189769
- (Dr. (BDS، عمر 27 سال قد۔ "5'5، پٹنہ
- BA LLB، عمر 28 سال قد۔ "5'5، پٹنہ
- B.Sc عمر 22 سال قد 5 فٹ 3 انچ، گھر۔ پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر، عمر 24 سال قد 5 فٹ 2 انچ، گھر نالندہ
- B.Sc عمر 28 سال قد 5 فٹ 4 انچ، گھر۔ پٹنہ
- ڈاکٹر BDS عمر 28 سال قد 5 فٹ 2 انچ، پٹنہ
- ڈاکٹر BUMS عمر 23 سال قد 5 فٹ 4 انچ، نالندہ
- MA عمر 26 سال قد۔ "5'4، سیوان

دوسری شادی انصاری لڑکیاں
9262585120
- ڈاکٹر MBBS عمر 32 سال قد 5 فٹ 4 انچ
- B.Sc، عمر 28 سال قد 5 فٹ 2 انچ، پٹنہ

منصوری لڑکیاں
9262585120
- B.P.S.C ٹیچر، عمر 26 سال قد۔ "5'2، پٹنہ
- DELED، عمر 25 سال قد۔ "5'8، پٹنہ

شیخ لڑکیاں دوسری شادی
8987189769
- M.Sc، عمر 34 سال قد۔ "5'4، پٹنہ
- M.Tech، عمر 26 سال قد۔ "5'2، گیا

خوشی میرج بیورو، جمال روڈ،
سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ۔1
موبائل نمبر: 9262585120

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے ''پندار پرنٹنگ پریس''، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ پندار، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

جگجیون رام انسٹی چیوٹ میں اپنے والد آنجہانی تلسی داس مہتا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے آلوک مہتا۔۔۔

آر جے ڈی کے قومی کارگزار صدر تیجسوی یادو میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے۔۔۔

سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ملاقات کرتے ہوئے سیاسی لیڈران۔۔۔

چندر گپت انسٹی چیوٹ آف منیجمنٹ میں گورنر و چانسلر سید عطا حسنین کی عزت افزائی۔۔۔

AI کے استعمال میں احتیاط اور سماجیات پر بہتر تحقیق ضروری: گورنر

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) گورنر و چانسلر سید عطا حسنین نے مصنوعی ذہانت (AI) کی اہمیت و افادیت کا اعتراف کرنے کے ساتھ ہی اس کے استعمال میں احتیاط برتنے کا بھی مشورہ دیا ہے اور کہا ہے کہ تیزی سے بدلتے تکنیکی دور میں جدید تکنیک کا استعمال مفید و ضروری ہے جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا مگر محتاط رہنا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں اطلاعات اور اعداد و شمار کی کمی نہیں ہے لیکن ایسی تحقیق کی شدید ضرورت ہے جو حقائق پر مبنی ہو اور واضح طور پر عام لوگوں کی سمجھ میں آئے۔ سماج اور حکومت کیلئے بھی وہ تحقیق کارآمد ثابت ہو۔ اچھی تحقیق صحیح سوال سے شروع ہوتی ہے اور حقائق و ثبوتوں کی بنیاد پر نتائج تک پہنچتی ہے۔ گورنر سید عطا حسنین سنیچر کو چندر گپت انسٹی چیوٹ آف منیجمنٹ پٹنہ میں بہار لوک بھون اور محکمہ اعلیٰ تعلیم حکومت بہار کے زیر اہتمام انڈین کونسل فار سوشل اسٹڈیز اینڈ ریسرچ، وزارت تعلیم حکومت ہند کے اشتراک سے ’سوشل سائنس ریسرچ میتھڈ اینڈ رائٹنگ اسکل‘ کے موضوع پر منعقد 6 روزہ تربیتی ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کررہے تھے۔ ورکشاپ میں انسٹی چیوٹ آف ہیومن ڈیولپمنٹ نئی دہلی نالج پارٹنر کا کردار ادا کر رہا ہے۔ گورنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ تحقیق کے دوران صرف یہ جاننا ضروری نہیں ہے کہ کیا ہوا بلکہ یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ کیوں ہوا؟ کسی سرکاری منصوبہ کا اثر ایک ضلع میں بہتر اور دوسرے ضلع میں کمزور کیوں رہتا ہے۔ بچے اسکول کیوں چھوڑ دیتے ہیں۔ نوجوان روزگار کیلئے گھر چھوڑ کر کافی دور دوسری ریاستوں میں کیوں جاتے ہیں۔ دیہی علاقوں کی لڑکیوں کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے میں کن دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے سوالوں کا جواب سماجیات کی اچھی تحقیق سے مل سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹیوں میں داخلہ، اساتذہ کی تعداد، امتحانات اور نتائج سے متعلق بہت سارے اعداد و شمار دستیاب ہیں لیکن اس سے پوری تصویر سامنے نہیں آتی ہے۔ تحقیق کا مقصد اعداد و شمار کے پیچھے پوشیدہ وجوہات کو سمجھنا ہونا چاہئے۔ تحقیق تجسس سے شروع ہوتی ہے لیکن ایمانداری سے آگے بڑھتی ہے۔ تحقیق کرنے والے کو پہلے سے طئے نتیجہ کو صحیح ثابت کرنے کے لئے حقائق کی تلاش نہیں کرنی چاہئے بلکہ ان حقائق اور ثبوتوں کی بنیاد پر نتیجہ تک پہنچانا چاہئے۔ اگر تحقیق کے دوران ملے حقائق اس کی ابتدائی فکر کو غلط ثابت کرتے ہیں تو اسے قبول کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ کے تیزی سے بڑھتے موجودہ دور میں تحقیق کاروں کی ذمہ داری بڑھ گئی ہے۔ انہیں اطلاعات یکجا کرنے کے ساتھ ہی اس کی معتبریت کی بھی جانچ کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی کا استعمال ضرور کیا جائے لیکن تحقیق کاروں کو اس پر مکمل طور پر منحصر نہیں ہونا چاہئے۔ تحقیق کو تیز کرنے میں اے آئی معاون ثابت ہوسکتا ہے لیکن ذہانت ایمانداری کی ذمہ داری تکنیک کو نہیں سونپی جاسکتی۔ اچھی تحقیق کے ساتھ اسے آسان اور موثر طریقے سے لکھنا بھی ضروری ہے۔ تپروگرام سے گورنر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری دیپک کمار سنگھ، یونیورسیٹی آف بیسل سوئٹزر لینڈ کے پروفیسر مین فریڈ میکس برگ مینٹ، آئی سی ایس ایس آر کے ممبر سکریٹری پروفیسر دھننجئے سنگھ، محکمہ اعلیٰ تعلیم کے ڈائرکٹر پروفیسر این کے اگروال، انسٹی چیوٹ آف ہیومن ڈیولپمنٹ کے ڈائرکٹر پروفیسر الکھ نارائن شرما اور چندر گپت انسٹی چیوٹ آف منیجمنٹ پٹنہ کے ڈائرکٹر پروفیسر رانا سنگھ نے بھی خطاب کیا۔ قبل ازیں پروفیسر رانا سنگھ نے چانسلر و گورنر سید عطا حسنین کا والہانہ استقبال کیا۔

ہر طرف لوٹ، قتل اور بدعنوانی، مودی کو جنگل راج نظر نہیں آتا

این ڈی اے کے خلاف تیجسوی کے سخت حملے، سابق وزیر تلسی داس مہتا کو خراج عقیدت

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) راشٹریہ جنتادل کے قومی کارگزار صدر اور بہار قانون ساز اسمبلی میں حزب اختلاف کے رہنما تیجسوی پرساد یادو نے بہار اور مرکز کی این ڈی اے حکومتوں کے خلاف زوردار حملے کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں ہر طرف لوٹ، قتل اور بدعنوانی کا بازار گرم ہے جس سے عام لوگ خوف و دہشت کے ماحول میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ ملک کا سب سے بڑا جنگل راج یوپی کے بعد اب بہار میں قائم ہوگیا ہے مگر وزیر اعظم نریندر مودی کو اپنے چہیتے سمراٹ چودھری کی قیادت والی حکومت میں جنگل راج نظر نہیں آرہا ہے۔ پھر جب الیکشن میں آئیں گے تو آر جے ڈی کے خلاف حملے کرتے ہوئے جنگل راج کی علامت بتائیں گے۔ تیجسوی سنیچر کو یہاں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت کررہے تھے۔ انہوں نے سیتامڑھی میں ضلع پریشد رکن کے شوہر نے شراب مافیا کو شراب فروخت کرنے سے منع کیا تھا تو اس کے نتیجے میں 28 اگست کو ان کے گھر پر فائرنگ ہوئی مگر وہ بچ گئے۔ اپنی جان کا خطرہ محسوس کرتے ہوئے انہوں نے تھانہ میں شکایت کی لیکن سمراٹ چودھری کی بدعنوان پولس نے غنڈوں کے ساتھ سانٹھ گانٹھ کرلی جس کے نتیجے میں کل ان غنڈوں نے مذکورہ ضلع پریشد رکن کے شوہر کا گولی مار کر قتل کردیا۔ ایک مخصوص ذات سے تعلق رکھنے والے فرد کا جینا دشوار کردیا گیا ہے۔ تیجسوی نے کہا کہ انتخابات میں وزیر اعظم بہار آکر جنگل راج کا رونا روئیں گے اور ایک مخصوص ذات کی ذہانت کا مذاق اڑاتے ہوئے سکسر کی 6 گولی چھاتی میں گانا سناتے ہوئے اپنے بے وقوف اور غنڈہ کردار کے حامیوں کو ہنسائیں گے۔ قبل ازیں تیجسوی یادو نے جگ جیون رام انسٹی چیوٹ میں سابق وزیر تلسی داس مہتا کے 7ویں یوم وفات کے موقع پر منعقد یادگاری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تلسی داس مہتا سماجی انصاف کے اصولوں پر پوری مضبوطی سے چلتے رہے۔ وہ سادگی کی علامت تھے۔ کارکنوں کی قدر کرتے تھے اور پوری ایمانداری کے ساتھ سماج و ریاست کی خدمت میں زندگی بھر سرگرم رہے۔ ان کے افکار و نظریات کو آگے بڑھانے کا عزم کریں ان کی سادگی اور سماجی انصاف کی فکر کو آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر یادگاری تقریب سے خطاب میں آنجہانی تلسی داس مہتا کے صاحبزادے سابق وزیر آلوک کمار مہتا نے اپنے والد کی سماجی و سیاسی خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور کہا کہ اچھے وٹ رائے اور ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کی صحبت میں رہ کر ان کے والد نے سیاست کی بنیادی چیزوں کو سیکھا اور کرپوری جی اور لالو جی کے ساتھ رہ کر کام کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ وہ اپنے والد کی سوانح حیات اور خدمات پر مشتمل کتاب شائع کرا کر تقسیم کریں گے۔ قبل ازیں تیجسوی، آلوک مہتا، عبدالباری صدیقی، رام چندر پوربے، ادئے نارائن چودھری، کانتی سنگھ، محمد علی اشرف فاطمی، جئے پرکاش نارائن یادو، شیو چندر رام، اختر الاسلام شاہین، اعجاز احمد، امریندر کشواہا، پریما چودھری، ڈاکٹر مکیش روشن، چترنجن گگن، ڈاکٹر نواز عالم عرف انور عالم، بھائی دنیش، مدھو منجری، فیاض عالم کمال، فیض احمد، نربھئے امبیڈکر، سنجئے یادو، کومر رائے، اوپندر چندرونشی، گڈو یادو، پردیپ مہتا اور وید ناتھ چندرونشی نے آنجہانی تلسی داس مہتا کی تصویر پر گلپوشی کرکے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ پروگرام کی صدارت و نظامت اروند کمار سہنی نے کی۔

کانگریس کی استحکام کاری کیلئے ٹرینزوں کی تربیت، ریاستی صدر راجیش رام کی سالگرہ کا جشن

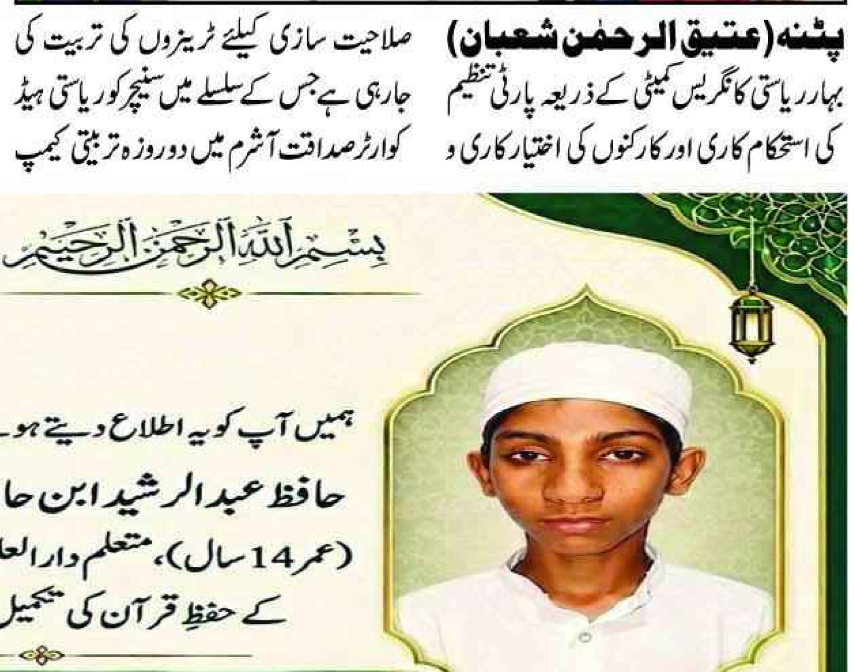

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار ریاستی کانگریس کمیٹی کے ذریعہ پارٹی تنظیم کی استحکام کاری اور کارکنوں کی اختیار کاری و صلاحیت سازی کیلئے ٹرینزوں کی تربیت کی جارہی ہے جس کے سلسلے میں سنیچر کو ریاستی ہیڈ کوارٹر صداقت آشرم میں دوروزہ تربیتی کیمپ شروع ہوا جس کا افتتاح بہار کانگریس کے انچارج کرشنا الوارو اور ریاستی صدر راجیش رام نے مشترکہ طور پر شمع روشن کرکے کیا۔ الوارو اور راجیش رام نے اپنے خطاب میں کہا کہ کانگریس کی تنظیم صرف عہدیداروں سے نہیں بلکہ وقف اور تربیت یافتہ کارکنوں سے مضبوط ہوتی ہے۔ اس تربیتی کیمپ سے پارٹی کارکنوں میں نیا جوش پیدا ہوگا اور نئی ذمہ داری کا جذبہ بھی بیدار ہوگا۔ اس موقع پر ریاستی صدر راجیش رام کی سالگرہ کا جشن بھی بنایا گیا۔

گورنر سکریٹریٹ کی یقین دہانی پر طلبا کی بھوک ہڑتال ختم

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) پٹنہ یونیورسٹی میں فیس اضافہ سمیت طلبا کے 10 نکاتی مطالبات کی حمایت میں اے آئی ایس ایف رہنماؤں کی غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال گورنر سکریٹریٹ کی پہل، مداخلت اور مثبت یقین دہانی کے بعد سنیچر کو چھٹے دن ختم ہوگئی۔ بہار لوک بھون سکریٹریٹ کی جانب سے اے آئی ایس ایف کے 5 رکنی وفد کو بات چیت کیلئے لوک بھون مدعو کیا گیا جہاں طلبا کے وفد نے گورنر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری دیپک کمار سنگھ کو 10 نکاتی مطالبات پر مشتمل میمورنڈم سونپا اور ان سے بات چیت کی۔ اے سی ایس نے طلبا کے سبھی مطالبات سے اتفاق کرتے ہوئے انہیں جلد تسلیم کئے جانے اور اس پر عمل در آمد کا مثبت یقین دلایا۔ پٹنہ یونیوسیٹی کی سنٹرل لائبریری کو فی الحال 10 گھنٹے کھولنے، پی جی میں فیس اضافہ کو واپس لینے، مگدھ مہیلا کالج کے سامنے فٹ اوور برج بنانے، ایمبولنس کا انتظام کرنے، پٹنہ آرٹ اینڈ کرافٹ کالج میں آئندہ سیشن سے ایم ایف اے کی پڑھائی شروع کرانے، یونیورسیٹی ڈسپنسری میں ڈاکٹر تعینات کرنے اور پی جی داخلہ میں یونیورسیٹی کوٹہ کو دوبارہ بحال کرنے سمیت مختلف مطالبات کو پورا کرنے کا ایڈیشنل چیف سکریٹری نے یقین دلایا۔ مذاکرات کے بعد اے آئی ایس ایف کا وفد یونیورسیٹی ہیڈ کوارٹر پہنچا اور بات چیت کی پوری جانکاری دی۔ اس کے بعد پٹنہ کالج کے سابق پرنسپل نول کشور چودھری، سیفالی رائے، انیس کمار، نکھل جھا، پٹنہ یونیورسیٹی کی رجسٹرار ڈاکٹر شالینی اور پروفیسر منوج سمیت کئی سرکردہ لوگوں کی موجودگی میں اے آئی ایس ایف وفد نے بھوک ہڑتال پر بیٹھے تین طلبا رہنماؤں، پرنس راج، بٹو بھاردواج اور کشلئے کو جوس پلا کر ان کی بھوک ہڑتال ختم کرائی۔ اس موقع پر پٹنہ یونیورسیٹی ٹیچرس یونین کے رہنما پروفیسر شیو شنکر، پٹنہ ضلع اے آئی ایس ایف سکریٹری میر سیف علی اور دیگر کئی طلبا رہنما بھی موجود تھے۔

پھیپھڑے اور لیور کا عمدہ اور معیاری ٹرانسپلانٹ یشودا میں

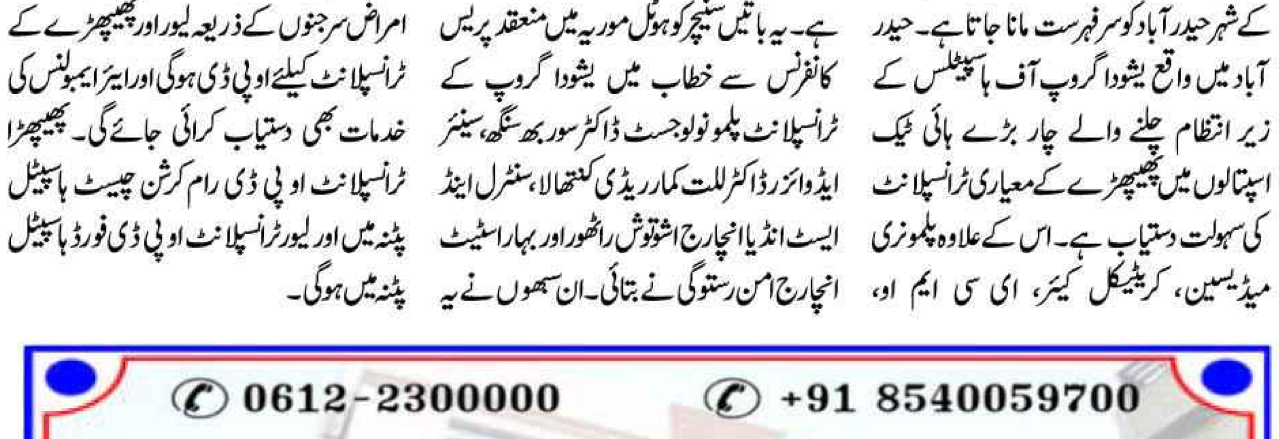

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) لیور اور پھیپھڑے کے ٹرانسپلانٹ کے معیار کے معاملے میں جنوبی ہند کی 3 ریاستوں کو خصوصی اہمیت حاصل ہے جن میں تلنگانہ و اندھرا پردیش کے شہر حیدر آباد کو سرفہرست مانا جاتا ہے۔ حیدر آباد میں واقع یشودا گروپ آف ہاسپٹلس کے زیر انتظام چلنے والے چار بڑے ہائی ٹیک اسپتالوں میں پھیپھڑے کے معیاری ٹرانسپلانٹ کی سہولت دستیاب ہے۔ اس کے علاوہ پلمونری میڈیسین، کریٹیکل کیئر، ای سی ایم او، انٹروینشنل پلمو نولوجی، ہیپٹو بلیری سرجری، روبوٹک سرجری اور پیچیدہ گیسٹرو انٹسٹائنل مرحلوں سمیت دیگر جدید طبی خدمات یشودہ گروپ کے اسپتالوں میں مریضوں کو دستیاب کرائی جاتی ہے۔ یہ باتیں سنیچر کو ہوٹل موریہ میں منعقد پریس کانفرنس سے خطاب میں یشودا گروپ کے ٹرانسپلانٹ پلمو نولوجسٹ ڈاکٹر سوربھ سنگھ، سینئر ایڈوائزر ڈاکٹر للت کمار ریڈی کنتھالا، سنٹرل اینڈ ایسٹ انڈیا انچارج اشوتوش راٹھور اور بہار اسٹیٹ انچارج امن رستوگی نے بتائی۔ ان سبھوں نے یہ بھی بتایا کہ بہار کے مریضوں کو حیدر آباد ریلوے اسٹیشن بس اڈا اور ایئر پورٹ سے مفت پیک اپ اور ڈراوپ کی سہولت دستیاب کرائی جائے گی۔ جب کہ پٹنہ میں ہر ماہ یشودا گروپ کے ماہرین امراض سرجنوں کے ذریعہ لیور اور پھیپھڑے کے ٹرانسپلانٹ کیلئے او پی ڈی ہوگی اور ایئر ایمبولنس کی خدمات بھی دستیاب کرائی جائے گی۔ پھیپھڑا ٹرانسپلانٹ او پی ڈی رام کرشن چیسٹ ہاسپٹل پٹنہ میں اور لیور ٹرانسپلانٹ او پی ڈی فورڈ ہاسپٹل پٹنہ میں ہوگی۔